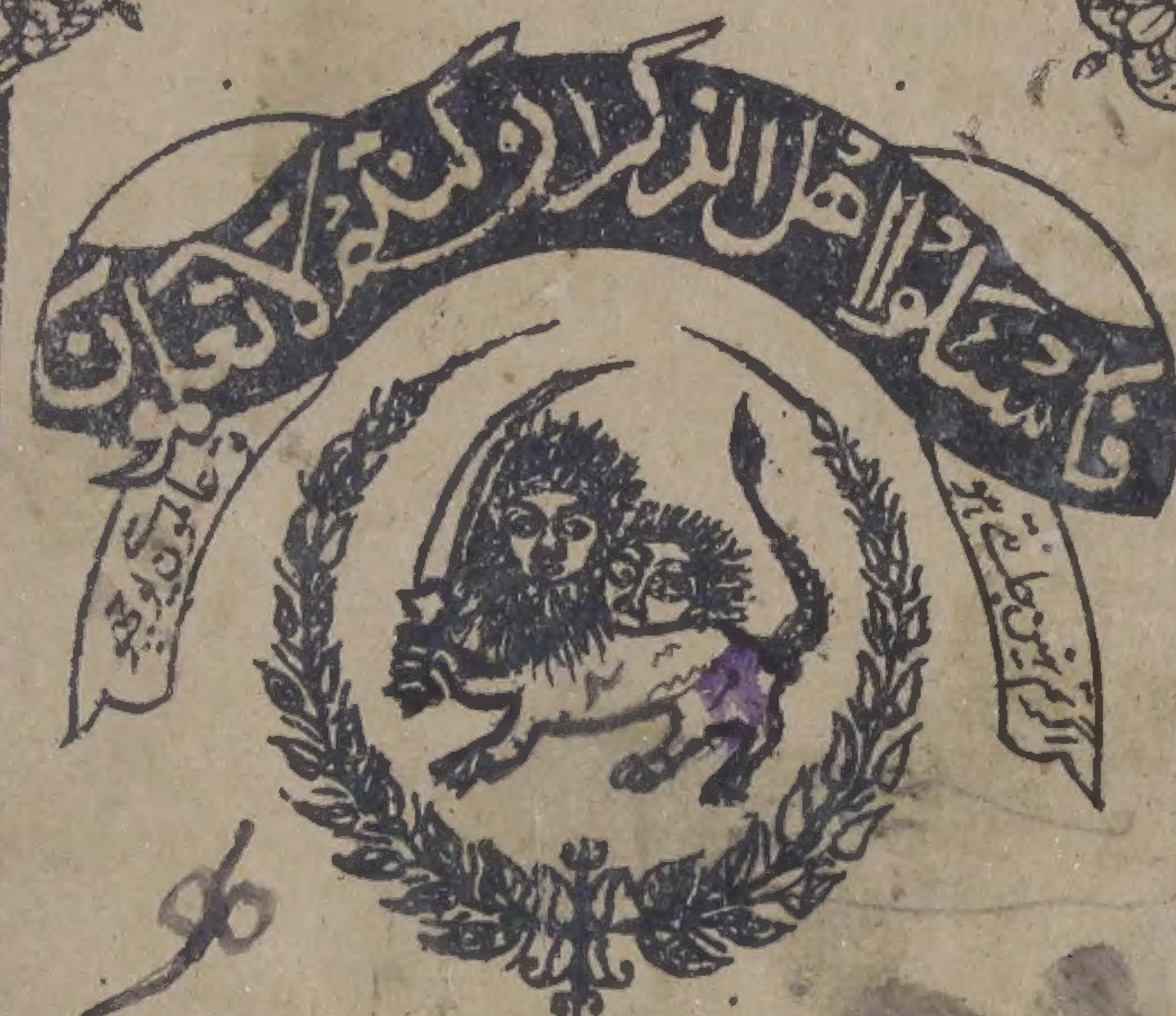
رجسٹری شدہ



دینیات کی دوسری کتاب

مدرسہ سلیمانیہ پٹنہ کے ابتدائی درجوں کے واسطے

جسکو عالیجناب حکیم مولوی ریاست علی خانصاحب مرحوم مدرس طب نے تالیف فرمایا

اور بہ ترمیم و اضافہ

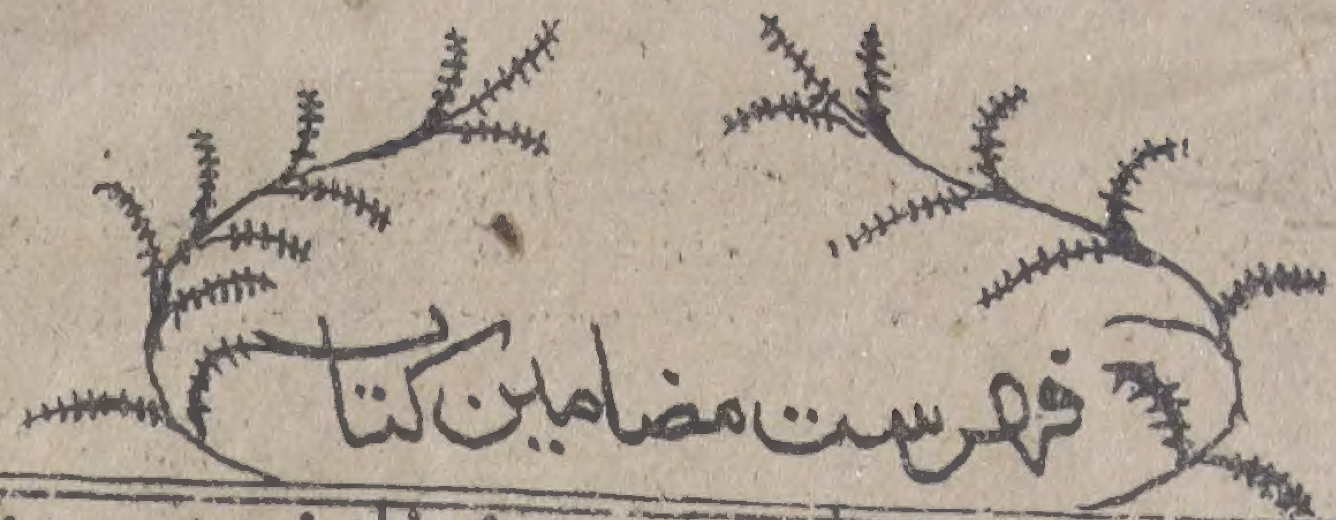
عالیجناب حافظ حکیم مولانا سید فرمان علی صاحب مرحوم ممتاز الافاضل مدرس اول سابق

انجمن رضویہ پٹنہ کی طرف سے

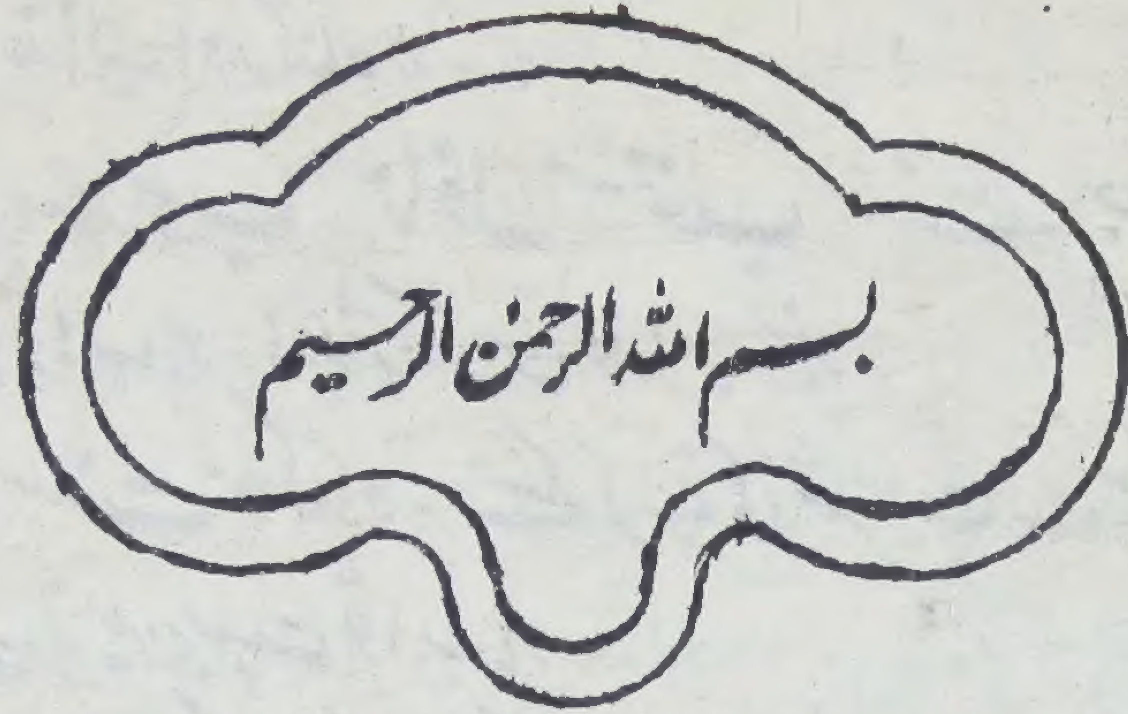
باہتمام جناب مولوی محمد صاحب مہتمم و مالک

مطبع احمدی مغلپورہ پٹنہ میں طبع ہوئی

بار ہشتم ۱۰۰۰ (جس کتاب پر مہر نہو وہ مسروقہ ہے) قیمت ۶/



مضامین	صفحہ	مضامین	صفحہ	مضامین	صفحہ
تعریفات	۱	نواقض وضو	۳۰	نماز نذر وغیرہ - نماز والدین	۶۴
اصول دین صفات ثبوتیہ	۷	تیمم	۳۱	نماز اجارہ و طواف و نماز	۶۵
صفات سلبیہ	۹	اشیائے تیمم	″	روزہ	۶۸
عدل و نبوت	۱۰	واجبات نماز	۳۲	رمضان کی دعائیں	۷۳
امامت	۱۱	واجبات رکنی	″	فضیلت شب قدر مع اعمال	۸۲
قیامت	۱۲	غیر رکنی	۳۳	فطرہ	۸۵
فروع دین	۱۳	مبطلات نماز	″	حج - قربانی	۸۷
ثواب و عذاب نماز	″	اذان و اقامت	۳۴ و ۳۵	زکوۃ ۸۹ خمس	۹۲
نماز واجب	″	ترکیب نماز	۳۵	جہاد - و نکاح	۹۲
اوقات نماز پنجگانہ	۱۴	تعقیبات نماز	۳۷	متعہ	۹۵
نماز قصر	۱۵	نادعلی سجدۂ شکر	۳۹	حرام عورتین - رضاعت	۹۶
حقیقت ماہیت نماز	″	زیارت مختصرہ	″	طلاق وغیرہ	۹۸
نجاسات	۱۶	شکیات نماز	″	عقیقہ - گوشوارہ ختنہ	۱۰۰
مطہرات	۱۷	سجدہ سہو	۴۲	دعائے ہلال	۱۰۳
احکام جبیرہ	۱۹	سجدۂ قرآن - نماز جمعہ	۴۴	نقشہ نیک و بد روزانہ	۱۰۴
مستحبات بیت الخلاء	۲۲	نماز عیدین	۴۵	نقشہ ولادت و وفات معصومین	″
غسل واجبہ	۲۶	احکام اموات	۵۰	آداب روز عاشورہ مع اعمال	۱۰۵
غسل مستحبات	″	نماز آیات	۶۱	زیارت مبسوطہ	۱۲۱
شرائط وضو	۲۸	نماز میت	۶۲	اسباب خیر و برکت و نحوست	۱۲۴



حمد۔ اُس معبود یکتا کی جس کا نہ کوئی مثل و نظیر ہے نہ حاکم و مشیر اُسکی معرفت بوجہ صفات ہے اور صفات عین ذات ہین اُس نے کمال عدالت سے بندون کی ہدایت اور اصلاح معاش و معاد کے لیے انبیا بھیجے اُن نبیون پہ ہزارون ہزار درود و سلام خصوصًا خاتم النبیین اور اُن کے اہلبیت طاہرین اور خلفائے معصومین پر جن کی معرفت کو خدا نے اصل اسلام و ایمان قرار دیا۔ عَلَيْهِ نَتَوَكَّلُ وَبِهٖ نَسْتَعِيْنُ وَبِذٰلِكَ اُمِرْتُ وَاَنَا مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ ۝

تعریفات

(۱) **ثواب** ۔ نیک کام کا مرنے کے بعد اچھا بدلہ اور خدا و رسولؐ کی خوشنودی۔ دنیا مین فلاح۔

(۲) **عذاب** ۔ بُرے کام کی مرنے کے بعد سزا اور خدا و رسول کی ناراضی

(۳) **گناہ** ۔ ایسا کام جو خدا اور رسول کی ناخوشی کا باعث ہو۔

(۴) واجب فرض مکتوب جسکے کرنے مین ثواب اور نہ کرنے مین عذاب اور گناہ ہو۔

(۵) مندوب۔ نافلہ۔ مستحب سنت۔ جس کے کرنے مین ثواب ہو۔ اور ترک مین عذاب نہو۔

(۶) سنت موکدہ۔ جسکے کرنے کی شریعت سے تاکید اور اُس کے کرنے مین بہت ثواب ہو۔

(۷) سنت کبھی اُسکو بھی کہتے ہین جس کام کو رسول اللہ نے کیا ہو۔

(۸) مکروہ۔ جسکے ترک مین ثواب ہو اور کرنے مین عذاب نہو۔

تصریح۔ اِنھین چارون قسمون کے کامون کو حلال اور جائز بھی کہتے ہین۔

(۹) حرام۔ وہ ہو جسکے کرنے مین عذاب اور نکرنے مین ثواب ہو

(۱۰) مباح جسکے کرنے یا نہ کرنے سے عذاب یا ثواب کچھ نہ ہو۔

(۱۱) قبلہ خانہ کعبہ یا اُس کی سمت۔

(۱۲) آب مضاف۔ جس کو خالی پانی نہ کہین۔ خواہ پانی مین کوئی چیز ملی ہو یا کسی چیز کا عرق ہو۔

(۱۳) خون جہندہ۔ جو خون ذبح کے وقت دھار سے نکلے۔

(۱۴) حدث اصغر۔ جن امور کے ہونے سے نماز وغیرہ کے واسطے وضو کی ضرورت ہو جیسے پیشاب یا پائخانہ وغیرہ۔

(۱۵) حدث اکبر۔ جن امور کے کرنے سے نماز وغیرہ کیواسطے صرف غسل یا غسل و وضو دونون کی ضرورت ہے جیسے جماع وغیرہ۔

(۱۶) قصر۔ سفر مین چورکعتی نماز ہے اُن مین دو رکعتین کم کردینا اور روزہ نرکھنا۔

(۱۷) فرسخ۔ تین میل شرعی ہے۔

(۱۸) میل شرعی۔ دو ہزار گز ہے۔ پس آٹھ فرسخ پونے چودہ کوس چالیس گز کا ہوا اور گز تین فیٹ یا دو ہاتھ کا۔

(۱۹) حد ترخص۔ وہ جگہ جہان سے اُس بستی کی دیوارین نہ دکھائی دین۔ یا آواز اذان نہ سُنائی دے۔

(۲۰) مسافت۔ جو مقدار سفر باعث قصر ہو۔

(۲۱) تراوح۔ صبح صادق سے شام تک چار آدمی کا باری باری دو دو آدمی کر کے برابر کنوئین سے پانی کھینچنا۔

(۲۲) جبیرہ۔ جو لکڑی یا کپڑا وغیرہ ٹوٹے ہوئے عضو یا زخم پر باندھا جائے

(۲۳) کُر۔ جسکے طول و عرض و عمق کا ۴۲ ⅞ بالشت مکعب ہو۔

(۲۴) رکن۔ وہ افعال جن کے قصداً یا سہواً چھوٹ جانے سے نماز باطل ہو جاتی ہے جیسے رکوع۔

(۲۵) غیر رکن۔ وہ افعال جن کا قصداً چھوڑنا مبطل نماز ہے مگر سہواً نہین جیسے تشہد۔

(۲۶) کافر ذمی۔ اہل کتاب یہود۔ نصاریٰ۔ مجوسی۔ جب

بادشاہ اسلام کے ماتحت وزیر حفاظت ہون ÷

(۲۷) کافر حربی ۔ اہل کتاب جو بادشاہ اسلام کے ماتحت نہون اور دیگر کفار عموماً ۔ ÷

(۲۸) مرتد فطری ۔ جسکے باپ مان دونون یا ایک وقت انعقاد نطفہ مسلمان ہون اور باوجود اسکے کافر ہو جائے ۔

(۲۹) مرتد ملی ۔ جو اصلی طور پر کافر ہو اور مسلمان ہوکر پھر کافر ہو جائے ۔ ÷

(۳۰) احتضار ۔ دم نکلنے کا وقت ۔ ÷

(۳۱) حنوط ۔ میت کے ساتون اعضا سجدہ پر کافور ملنا ۔

(۳۲) تعقیب ۔ نماز کے بعد تسبیح و دعا وغیرہ کا پڑھنا ÷

(۳۳) تلقین ۔ عقائد ضروریہ کا سمجھانا ۔ بعد دفن کے ۔

(۳۴) صاع ۔ سوا تین سیر اسی روپے کے سیر سے ۔

(۳۵) درہم ۔ ۲ ماشہ ۲ ۹/۱۰ سرخ ۔

(۳۶) دینار ۔ ۳ ماشہ ۲ ۲/۵ سرخ ۔

(۳۷) نصاب ۔ جس مقدار پر زکوۃ واجب ہوتی ہے ۔

(۳۸) زکوۃ ۔ جو مقدار مال کی کسی معین مال سے نکالی جائے ۔

(۳۹) خمس ۔ مال مخصوص کا پانچوان حصہ ۔

(۴۰) سائمہ ۔ جو جانور افتادہ زمینون پر برابر چرین اپنے اہتمام سے

دانہ ۔ گھاس نہ دیا گیا ہو ۔ ÷

(۴۱) عوامل ۔ کام کرنے والے جانور جیسے بارکشی کا اونٹ یا بیل

(۴۲) غنی ۔ جو اپنے اور اپنی عیال کے سال بھر کا خرچ اپنی حیثیت کے موافق رکھتا ہو یا برابر آتے رہنے کی کوئی صورت ہو ۔

(۴۳) یمین ۔ کسی کام کے واسطے قسم کھانا ۔

(۴۴) نذر ۔ کسی کام کے ہو جانے پر کسی مباح امر کو اپنے اوپر لازم کر لینا

(۴۵) عہد ۔ خدا سے کسی جائز کام کے کرنے کا وعدہ کرنا ۔

(۴۶) حج ۔ مکہ مین جاکر ذی الحجہ کے مہینے مین چند خاص عبادات کا بجالانا ۔ ÷

(۴۷) طواف ۔ خانہ کعبہ کے گرد سات مرتبہ گھومنا ۔

(۴۸) جہاد ۔ کفار سے بحکم نبیؐ یا امامؑ زمانہ لڑنا ۔ غیبت امام مین حرام ہے

(۴۹) دفاع ۔ کفار کے حملے سے دین کو بچانا ۔

(۵۰) مہر ۔ جس چیز پر عورت و مرد راضی ہوکر عقد کرین ۔

(۵۱) بلوغ ۔ وہ وقت ہے جس مین علامات شرعی کے پائے جانے سے انسان احکام خدا کا مکلف ہوتا ہے ۔

(۵۲) علامت بلوغ مرد ۔ پندرہ برس کا پورا ہونا ۔ احتلام ۔ زیر ناف بال اوگنا ÷

(۵۳) علامت بلوغ عورت ۔ نو برس کا پورا ہونا ۔ حیض کا آنا ۔ زیر ناف بال اوگنا

(۵۳) احتیاط۔ جب کسی کام کے کرنے یا نکرنے مین تردد ہو تو اُس پہلو کو اختیار کرنا جسمین ضرر کا خوف نہو ۔

(۵۴) فطرہ۔ وہ مقدار جو عیدرمضان مین ہر شخص پر واجب ہوتی ہی

(۵۵) متعہ۔ جس نکاح کی مدّت محدود ہو ۔

(۵۶) ملک۔ کسی چیز پر ایسا اختیار ہونا کہ اُس پر ہر طرح کا جائز تصرف کرسکے ۔

(۵۷) تحلیل۔ اپنی کنیز کو کسی پہ حلال کر دینا۔

(۵۸) رضاعت۔ چند شرعی شرطون کے ساتھ دودھ پینا جس سے باہم نکاح حرام ہو جائے ۔

(۵۹) مصاہرۃ۔ وہ نسبت جو میان بی بی اور اُن کے قرابتدارون مین نکاح وغیرہ کے پلٹے جانے سے حرمت نکاح کا باعث ہو ۔

(۶۰) استیفاء۔ منکوحہ عورتون کی تعداد کا پورا ہو جانا جس کے بعد دوسری عورت سے نکاح حرام ہو جائے ۔

(۶۱) افضا۔ کسی عورت کے پیشاب وحیض یا پیشاب و پاخانہ کا مقام ایک کر دینا۔

(۶۲) تبعیت۔ کسی شخص یا چیز پر ساتھ رہنے کی وجہ سے دوسرے شخص یا چیز کا حکم جاری کرنا۔

(۶۳) طلاق۔ مرد کا نکاح کی قید کو اپنی خوشی سے بغیر عوض کے توڑ دینا

اُصولِ دین

دین کی جڑین پانچ ہین

توحید[۱]۔ عدل[۲]۔ نبوت[۳]۔ امامت[۴]۔ قیامت[۵]

توحید

خدا اکیلا ہے۔ اُس کا کوئی ساتھی ہے نہ سنگھاتی۔ اگر دو ہوتے تو اُنکے آپس کے جھگڑے سے دنیا کا کام بگڑتا یا ایک کو دوسرے سے پوچھ گچھ میل جول سے کام کرنے کی پابندی و مجبوری کے علاوہ کام مین دیر ہوتی۔ اور خدا خود مختار نہ کہلاتا۔

صفات ثبوتیہ

خدا مین آٹھ صفتین ہین

قدیم[۱]۔ قادر[۲]۔ عالم[۳]۔ مدرک[۴]۔ حی[۵]۔ مرید[۶]۔ متکلم[۷]۔ صادق[۸]

(۱) قدیم۔ ہمیشہ سے ہے اور ہمیشہ رہیگا۔ جیسے دنیا کی سب چیزین پہلے نہ تھین اور اب پیدا ہوتی ہین اور کل نہ رہینگی ویسا ہی اگر خدا بھی ہوتا تو کسی پیدا کرنے والے کی اُسکو بھی ضرورت ہوتی۔

(۲) قادر۔ ہر کام کی قدرت سب کام کا اختیار جو چاہے کرے۔

چاہے نکرے ایسی سیکڑون دنیا ہزارون آسمان لاکھون زمین
بنائے اگر ایسا نہو تو میری تمہاری طرح سے وہ بھی مجبور رہے پھر تم
سے اور اُس سے کیا فرق رہے +

(۳) عالم۔ ذرہ ذرہ کونے کونے کی سب چیزون کو جانتا ہے اور
دیکھتا ہے۔ کیون نہ جانے سب تو اُسی کی بنائی سنائی
دھری سینتی ہے +

(۴) مدرک۔ اُس کو ہماری طرح آنکھ نہین اور دیکھتا ہے۔
کان نہین اور سنتا ہے۔ ہاتھ نہین مگر ٹھنڈا گرم۔ سوکھا۔ بھیگا۔
سب جان لیتا ہے۔ اگر یہ سب نہ ہوتا تو تم سے اُس کو کیا بڑائی ہوتی۔

(۵) حی۔ ہمیشہ سے زندہ ہے اور زندہ رہیگا۔ اُسکو دکھ
درد۔ بیماری۔ موت نہین۔ اگر ایسا ہو تو دنیا کیسے چلے +

(۶) مرید۔ اُسکو مجبوری بے بسی نہین۔ ہر شے پر قابو ہر کام پر
اختیار رکھتا ہے جیسے آگ کو بے جلائے پانی کو بے بھگوئے چارہ نہین
ایسا وہ نہین جلائے چاہے نہ جلائے بھگوئے چاہے نہ بھگوئے +

(۷) متکلم۔ آدمی ہی نہین بلکہ ہر چیز سے بات چیت کرا سکتا ہے
جیسے حضرت موسیٰ۔ اور درخت سے باتین کرا دین +

(۸) صادق۔ اُسکی بات سچی وعدہ پکا ہے نہ جھوٹ بولتا نہ وعدے کے اُلٹا کرتا ہے
حرف اُسکی بات اور وعدہ پر دنیا چل رہی ہے اگر جھوٹا ہوتا تو دنیا کا سب کام تتر بتر ہو جاتا

صفات سلبیہ

جو باتین خدا مین نہین وہ آٹھ ہین

مرکب۔ مکان۔ حلول۔ تغیر۔ مرئی۔ احتیاج۔ شرکت۔ صفت زاید

(۱) ترکیب۔ وہ آدمی یا کسی شے کی طرح مٹی پانی یا اور کسی چیز سے
ملکر نہین بنا ہے اور اسکی ضرورت ہی نہین کیونکہ اُس کو بدن دھڑ۔ ہاتھ
پاؤن کچھ نہین۔

(۲) مکان۔ اُس کو کوئی جگہ جیسے آدمی کو رہنے اور چیزون
کے رکھنے کی ضرورت ہوتی ہے نہین ہے۔ ہر جگہ میری نظرون سے
غائب اور اپنی قدرت سے موجود ہے۔

(۳) حلول۔ آدمی کے بدن مین جیسے روح یا بادل مین پانی سماتا
ہے وہ کسی چیز مین گھستا نہ اُس مین کوئی چیز سماتی۔

(۴) تغیر۔ وہ یکسان ہے اور یکسان ہی رہے گا۔ درختون کی طرح
اوگتا بڑھتا پھولتا پھلتا ہے۔ نہ وہ آدمیونکی طرح پیدا جوان بوڑھا ہوتا ہے۔

(۵) مرئی۔ زمین ہو یا آسمان دنیا ہو یا آخرت کبھی کہین دکھائی دیا
ہے نہ دیگا۔ اور کیونکر دکھائی دے۔ دھڑ بدن جو دیکھنے کی چیز ہے
اُس کو کچھ نہین ہے۔

(۶) احتیاج۔ اُس کو بھوک پیاس نہین ہے۔ کھانے پانی کی ضرورت
روپے پیسے کی پروا نہین۔ اگر ہوتی تو تمہاری طرح وہ بھی محتاج ہوتا۔

(۷) **شرکت** اُس کا کوئی ساتھی ہے نہ سنگھاتی یار ہے نہ مددگار جہان بھر کا سارا کام اکیلا آپ ہی کرتا ہے اگر ایسا نہوتا تو آدمی کی طرح وہ بھی مجبور کہاتا

(۸) **صفت زاید**۔ کوئی صفت اُسکی ذات سے الگ نہین آدمی جس طرح علم حاصل کرنے کے بعد عالم کہلاتا ہے ویسے خدا سے علم الگ نہین۔

عدل

انصاف وہ ہے جو جیسی بھلائی بُرائی کرتا ہے اُس کو ویسا ہی بدلا دیتا ہے۔ نہین تو ظالم کہلائے اور دین و دنیا کا کوئی کام نہ چلے۔

نبوت

جو آدمی اللہ کی بات یا حکم کو کسی آدمی کے سکھائے پڑھائے بغیر سمجھے سمجھائے اوس کو **نبی** اور پیغمبر بھی کہتے ہین۔

اللہ نے سب سے پہلے حضرت آدم علیہ السلام **نبی** کو پیدا کیا پھر اُنھین سے آدمی پیدا ہوتے گئے اسوقت تک جتنے آدمی پیدا ہو چکے ہین یا آیندہ ہون گے وہ سب اُن کی اولاد ہین اسیوجہ سے آدمی کو بنی آدم کہتے ہین۔

خدا نے حضرت آدم سے لیکر میرے حضرت **محمد مصطفے** صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم تک ایک لاکھ چوبیس ہزار نبیون کو جو سب معصوم اور بیگناہ تھے۔ صرف اسواسطے پیدا کیا کہ بندون کو میرا حکم سُنا اور سمجھا دین۔ چنانچہ سب نے ایسا ہی کیا۔ اگر وہ نہ بتلاتے تو ہم کو بھلی بُری باتونکی تمیز نہوتی اور دنیا مین کوئی اچھا کام نکرتا حضرت **محمد** مصطفے صلے اللہ علیہ و آلہ وسلم پر نبوت

ختم ہو گئی۔ اور آپ کو خاتم المرسلین کا خطاب ملا پھر اسوقت تک دوسرا نبی پیدا ہوا ہے نہوگا۔

امامت

جس کو نبی نے سب کی ہدایت کے واسطے اپنا جانشین مقرر کیا وہ امام اور خلیفۂ رسول کہلاتا ہے۔ نبی کی طرح وہ بھی معصوم ہوتا ہے۔ ہر نبی نے اپنے بعد نائب مقرر کیا ہے اور ہمارے نبی محمد مصطفے صلی اللہ علیہ وسلم نے بھی بارہ نائب مقرر کئے ہین اُن ہی کو بارہ امام کہتے ہین۔

بارہ امام

پہلے امام حضرت **علی** علیہ السلام یہ جناب رسول خدا صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کے داماد اور چچازاد بھائی تھے۔ دوسرے امام حضرت **حسن** علیہ السلام تیسرے امام حضرت **حسین** علیہ السلام۔ چوتھے امام حضرت **زین العابدین** علیہ السلام۔ پانچوین امام حضرت **محمد باقر** علیہ السلام چھٹے امام حضرت **جعفر صادق** علیہ السلام۔ ساتوین امام حضرت **موسیٰ کاظم** علیہ السلام آٹھوین امام حضرت **موسی رضا** علیہ السلام۔ نوین امام حضرت **محمد تقی** علیہ السلام۔ دسوین امام حضرت **علی نقی** علیہ السلام گیارہوین امام حضرت **حسن عسکری** علیہ السلام۔ بارہوین امام حضرت **مهدی آخرالزمان** علیہ السلام۔

بارہوین امام کو صاحب العصر اور صاحب الزمان اور صاحب حجۃ بھی کہتے ہین وہ زندہ اور موجود ہین مگر نظرون سے

غائب ہین جب خدا کا حکم ہوگا ظاہر ہون گے۔

چہاردہ معصوم

بارہ امام اور حضرت رسول خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم اور اُن کی بیٹی جناب فاطمہ زہرا سلام اللہ علیہا کو کہتے ہین۔

کلمہ

لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ عَلِيٌّ وَلِيُّ اللّٰهِ

وَصِيُّ رَسُوْلِ اللّٰهِ وَخَلِيْفَتُهٗ بِلَا فَصْلٍ ٥

مسلمان

جو آدمی لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ کا زبان سے اقرار کرے اور ان دونون اور قیامت کو دل سے مانے اُس کو مسلمان کہتے ہین ✣

شیعہ

جو مسلمان خدا کو عادل یعنی انصاف ور اور انھین بارہ امامون کو اپنا پیشوا اور رسول کا سچا جانشین سمجھتے ہین وہ شیعہ اثنا عشری ہے۔ اور اُسی کو مومن بھی کہتے ہین۔

قیامت

جس روز مرنے کے بعد خدا سب کو جلا کر نیکی اور بدی کا حساب لیگا۔ وہ قیامت کا دن ہے اُس روز نیکی کرنیوالون کو بہشت ملیگی

اور گنہگارونکی جہنم مین سزا ہوگی اگر ایسا دن مقرر نہوتا تو کوئی نیکی نکرتا نہ خدا سے ڈرتا

فروع دین

دین کی شاخین چھ ہین

نماز ۔ روزہ ۔ حج ۔ زکوۃ ۔ خمس ۔ جہاد

ثواب

نماز سے خدا کی خوشنودی۔ فرشتون سے دوستی ہوتی ہے دعائین اور اعمال قبول ہوتے ہین۔ یہی نماز اسلام کا رکن اعلیٰ ایمان کا جزو اعظم خدا کی معرفت کا نور۔ قبر کا چراغ۔ نکیرین کا جواب۔ قیامت تک کا ساتھی بہشت کی قیمت جہنم سے نجات کا پروانہ ہے۔

عذاب ترک نماز

نماز نہ پڑھنے والے کا دین برباد ہے نہ خدا اُس سے خوش رہتا ہے نہ اُسکی موت دین اسلام پر ہوتی ہے۔ رسول اور آئمہ کی شفاعت سے محروم بلکہ حلال یا خفیف وحقیر جانکر ترک کرے تو کافر ہوجاتا ہے۔

نماز

بارہ نمازین واجب ہین

پنجگانہ[1] ۔ عیدین[2] ۔ جمعہ[3] ۔ میت[4] ۔ احتیاط[5] ۔ آیات[6]
اجارہ[7] ۔ والد[8] ۔ عہد[9] ۔ یمین[10] ۔ نذر[11] ۔ طواف[12]

پنجگانہ

روزانہ پانچ وقتون کی نمازین

اقسام نماز	تعداد رکعت نماز سفر	تعداد رکعت نماز حضر	بلند آواز سے کتنی رکعت پڑھنا	آہستہ کتنی رکعت پڑھنا	اوقات مخصوص	اوقات فضیلت	اوقات کفایت
صبح	۲	۲	۲	۰	۰	صبح صادق سے پورب طرف سرخی ظاہر ہونے تک	پورب طرف سرخی ظاہر ہونیسے آفتاب نکلنے کے پہلے تک
ظہر	۲	۴	۰	۴	دوپہر ڈھلنے کے بعد جتنی دیر مین صرف ظہر پڑھ سکے	جبتک ہر چیز کا سایہ اُس چیز کے برابر ہو جائے	آفتاب غروب ہونیکو صرف عصر کا وقت باقی رہنے تک
عصر	۲	۴	۰	۴	غروب آفتاب سے پہلے جتنی دیر مین صرف عصر پڑھ سکے	ظہر کے وقت فضیلت کے بعد جبتک ہر چیز کا سایہ اُس کے دوچند ہو جائے	غروب آفتاب تک
مغرب	۳	۳	اول	آخر	غروب آفتاب کے بعد جتنی دیر مین صرف مغرب پڑھ سکے	غروب آفتاب سے پچھم طرف کی سرخی جانے تک	آدھی رات ہونے مین صرف عشا کا وقت باقی رہنے تک
عشا	۲	۴	اول ۲	آخر	آدھی رات ہونے مین جب اتنا وقت رہجائے کہ صرف عشا پڑھ سکے	پچھم طرف کی سرخی جانے سے تہائی رات تک	تہائی رات سے آدھی رات تک

سفر مین قصر

چھ شرطون سے چو رکعتی نمازون کے آخر دو رکعتون کو ترک کرنا واجب ہے۔

(۱) **آٹھ فرسخ** یا زیادہ جانیکا یا چار فرسخ جاکر اُسی روز پلٹ آنیکا قصد ہو بلا قصد اگر اتنی یا اس سے زیادہ مسافت طے کرے تو قصر نہین ہے

(۲) **حد ترخص** سے نکلنا۔

(۳) **سفر کا مباح ہو** اگر تماشہ یا عبث یا کسی ناجائز کام کے واسطے جائے تو قصر نہین ہے۔

(۴) **کثیر السفر**۔ (جیسے بیوپاری یا ڈرائیور ریل یا جہازی نوکر جو برابر سفر مین رہتے ہین نہو۔

(۵) **اثنائے سفر** مین اپنے ملک یا ایسی جگہ جہان چھ ۶ مہینہ وطن کرکے رہا ہو نہ پہونچا ہو۔

(۶) **سفر** مین جہان ہو وہان دس روز تک یا زیادہ رہنے کا قصد نہو

مقدمات نماز

یعنی نماز کے پہلے چھ چیزین واجب ہین

(۱) **ازالہ نجاست**۔ یعنی کپڑا اور بدن سے نجاستون کا دور کرنا۔ مگر بحالت مجبوری جس طرح کسی کے زخم سے برابر خون یا ذرا ذرا پیشاب یا پاخانہ آتا ہے جس کا پاک کرنا دشوار ہو یا نماز کا وقت جاتا ہے ایسی حالت مین اُسی طرح پڑھنی چاہیئے۔

(۲) **طہارت** - یعنی غسل یا وضو یا تیمم کر لینا۔

(۳) **ستر عورتین** - یعنی مردون کو ناف سے نیچے گھٹنے تک اور عورتون کو سوائے منہ اور ہتھیلیون کے سارے جسم کا چھپانا عام اس سے کہ کوئی دیکھنے والا موجود ہو یا نہو۔

(۴) **وقت** - یعنی ہر نماز کو اُس کے وقت پر پڑھنا۔

(۵) **اباحۃ مکان** - یعنی نماز پڑھنے کی جگہ کا پاک ہونا اور غصبی یعنی زبردستی لیا ہوا نہ ہونا۔

(۶) **استقبال قبلہ** - یعنی قبلہ کے رُخ ہوکر پڑھنا۔

تنبیہ - مردون کو محض ریشمی یا سونا ملا ہوا کپڑا یا انگوٹھی وغیرہ سونے کی اور مرد یا عورت کسی کو مردہ یا حرام جانور کی کھال پہنکر نماز پڑھنا جائز نہین

نجاسات گیارہ ہین

(۱) **پیشاب**
(۲) **پائخانہ** } آدمی اور کل حرام جانور کا جن کا خون جہندہ ہو

(۳) **خون** - آدمی اور ایسے جانور کہ جسکا خون جہندہ ہو وہ حلال ہو یا حرام

(۴) **منی** - آدمی اور ہر جانور کی حلال ہو یا حرام۔

(۵) **میتہ** - آدمی اور خون جہندہ والے جانور کا ۲دائی بال اور ناخن ہڈی اور لاش مسلم کی جب غسل دیچکے ہون۔

(۶) **کتا**
(۷) **سور** } خشکی پر رہنے والا نہ دریائی۔

(۸) **مسکر** - یعنی نشہ والی چیزین جو اصل مین بہنے والی ہون جس طرح شراب

(۹) **فقاع** - یعنی جو کی شراب۔

(۱۰) **کافر** - یعنی جو دائرہ اسلام سے خارج ہو۔ بت پرست ہو یا خدا پرست یا لامذہب۔

(۱۱) **پسینہ** - حرام طریقے سے **جنب** ہونیوالے آدمی کا یا پائخانہ کھانے والے جانورون کا۔

تصریح - انھین گیارہ نجاستون کی وجہ سے چیزین بر رطوبت ملنے سے نجس ہوجاتی ہین ٭

مطہرات

یعنی پاک کرنے والی چیزین تیرہ ہین۔ ان مین بعض عام اور بعض خاص چیزون کی پاک کرنے والی ہین۔

(۱) **پانی** کل طہارت قبول کرنے والی چیزون کو پاک کرتا ہے خواہ وہ ایک جگہ قائم ہو یا اُٹھانے کی چیز ہو ٭

(۲) **آفتاب** - یہ خاص قائم چیزون کی نجس تری کو پاک کرتا ہو بشرطیکہ اصل نجاست زائل ہوگئی ہو ٭

(۳) **زمین** فقط زمین پر چلنے والے کا تلوا اُسکے جوتے کا تلا چھڑی کی نوک وغیرہ کو پاک کرتی ہے بشرطیکہ اصل نجاست جاتی رہے اور زمین پاک اور خشک ہو۔

(۴) **استحالہ** (یعنی نجس کی حقیقت بدل کر طاہر چیز ہو جانا)

چاہے کیسی ہی نجاست ہو بعد استحالہ کے پاک ہے جس طرح نجس لکڑی جلکر راکھ یا نجس چیز نمک ہو جائے ۔

(۵) **اسلام**۔ سوائے **مرتد فطری** کے کل کافرون کو پاک کر دیتا ہے

(۶) **انتقال**۔ (یعنی نجس چیز کا پاک جگہ مین ہو جانا) بشرطیکہ وہ نجس چیز اُس پاک جگہ کا جزو ہو کر اُس کا جزو کہلائے ۔

مثال۔ شراب سے سینچے ہوئے درخت کا عرق یا آدمی کا خون جب کھٹمل یا مچھڑ کا خون کہلائے

(۷) **باطن سے نجاست کا دور ہونا**۔ یعنی مُنہ یا ناک یا کان کے اندر کی نجاست کا فقط زائل ہی ہونا طہارت کے لئے کافی ہے۔

(۸) **شے استنجا** یعنی جب پائخانہ کے مقام پر نجاست اپنی حد سے زیادہ نہ پھیلجائے تو تین پاک ڈھیلا یا کپڑا یا گھاس وغیرہ طہارت کے لئے کافی ہے

(۹) **ذبیحہ سے خون نکلنا**۔ یعنی جانور کے گلے سے جب ذبح یا نحر کرنے سے خون پوری طرح نکل جائے تو اُسکے جسم کا بقیہ خون پاک ہے بشرطیکہ **غیر ماکول** عضو مین نہو جس طرح تلی ایسی حالت مین اُس سے پرہیز بہتر ہے۔

(۱۰) **کم ہونا**۔ یہ خاص انگوری کے جوش کھائے ہوئے عرق کے لئے ہے جب وہ ثلث جلکر یا سوکھکر کم ہو جائے تو پاک ہے بنا بر ایک قول کے۔

(۱۱) **استبرا**۔ پیشاب کے بعد استبرا کر لینے سے جو رطوبت پیشاب کے مشابہ نکلے وہ پاک ہے ورنہ نجس ۔

طریق۔ استبرا۔ پیشاب کے بعد پائخانہ کے مقام سے خصیتین کی

جڑ تک اونگلی سے دباکر پھر وہان سے پیشاب کے مقام تک تین مرتبہ کھینچین اسکے بعد پیشاب کی جگہ کو کچھ اوپر سے تین مرتبہ جھٹک دین ۔

(۱۲) **تبعیت** جس طرح۔ شراب سرکہ ہو جانے سے پاک ہو جاتی ہے اُسی طرح جس برتن مین سرکہ ہوا ہے وہ بھی پاک سمجھا جائیگا اور کافر کے مسلمان ہو جانے سے اُسکے نابالغ لڑکے بھی پاک ہو جائین گے ۔

(۱۳) **کنوئین سے پانی نکالنا**۔ جب کنوان نجس ہو جائے تو اسقدر پانی نکالنے سے پاک ہو جاتا ہے جتنے مین تغیر زائل ہو جائے۔

(**عام قاعدہ**۔) گلاب یا کیوڑہ یا کوئی عرق کر سے زائد ہو یا کم نجاست کے پڑتے ہی نجس ہو جاتا ہے۔

ٹھہرا ہوا پانی جس طرح حوض یا تالاب یا گڑھے کا جب کر سے کم ہو جائے تو نجاست کے پڑتے ہی نجس ہو جاتا ہے ۔

کنوان یا کسی حوض کا پانی کر بھر ہو یا زیادہ یا روان یا بارش کا پانی برستے وقت کسی نجس چیز کے ملنے سے جب تک اُس پانی کا مزہ یا رنگ یا بو بدل نہ جائے نجس نہین ہوتا۔ اور جب اس قاعدہ سے نجس ہو جائے تو اُسکو استعمال کرنے سے پہلے پاک کرنا واجب ہے ۔

پاک کرنے کا طریقہ

(**آب مضاف کی طہارت**) نجس گلاب و کیوڑہ وغیرہ جبتک ایک کر پانی دفعتاً یا چند کر اُس مین ملانے سے پانی نہ کہلائے پاک نہین ہوتا۔

(**ٹھہرے ہوئے پانی کی طہارت**) اگر کر سے کم ہے تو نجس ہو نیکے

بعد جب تک ایک کر پانی دفعتاً اُس مین نہ ملائین پاک نہین ہوتا۔

اگر کُر سے زاید یا ایک کُر پانی ہو تو ایک ایک کُر پانی ملاتے جائین یہان تک کہ جو تبدیلی ہوئی ہے دور ہو جائے۔

پانی ملائے بغیر اگر خود سے پانی اپنی اصلی حالت پر آجائے جب بھی پاک نہین ہوتا۔ جب تک کہ ایک کُر پانی نہ ملایا جائے۔

(**آب جاری یا بارش کی طہارت**) جب تغیر یعنی رنگ بو و مزہ نجاست کا اُس پانی مین نہ رہے تو پاک ہے چاہے پانی ملانے تغیر جاتا رہے یا خود سے۔

(**کنوئین کی طہارت**) اتنا پانی نکالنا چاہیے کہ اُس پانی کا اصلی رنگ و بو و مزہ آجائے۔

تنبیہ۔ کنوئین کا پانی صرف نجاست پڑنے سے نجس نہین ہوتا جبتک **تغیر** نہو یعنی رنگ و بو یا مزہ نہ تبدیل ہوجاے فقط کراہت ظاہری دفع کرنے کے واسطے شارع نے ہر نجاست کے لئے ایک ایک مقدار پانی نکالنے کی معین کردی ہو۔ اسی وجہ سے اگر کوئی نجاست کنوئین مین گرجاے تو اُسکے نکالنے کے بعد اس نقشہ کے مطابق پانی نکالنا **سنت موکدہ** ہے۔

نمبر	کن چیزونکے گرنے سے پانی نکالنا چاہیے	مقدار پانی نکالنے کا
۱	شراب تاڑی یا نشہ لانیوالی چیزین یا خون حیض یا نفاس یا استحاضہ یا منی یا آدمی کا پیشاب یا غیر ماکول اللحم کا	بالکل

نمبر	کن چیزونکے گرنے سے پانی نکالنا چاہیے	مقدار پانی نکالنے کا
	پیشاب یا اس نقشہ کے علاوہ کوئی چیز کوئین مین گرجاے تو **تصریح**:۔ جب پانی زاید ہو تو تراوح کرین۔	بالکل
۲	گھوڑا۔ گدھا۔ خچر۔ گائے مرجائے تو	ایک کر
۳	مسلمان مرد ہو یا عورت بالغ ہو یا نابالغ مرجاے تو	۷۰ ڈول
۴	آدمی کا پاخانہ۔ گیلا ہو یا کر کر پھٹ گیا ہو یا پاک جانور کا زیادہ خون گرجاے تو	۵۰ ڈول
۵	بلی۔ گیدڑ۔ لومڑی۔ خرگوش۔ کتا یا مشابہ اسکے گر کر مرجائے یا مرد کا پیشاب گرجائے تو	۴۰ ڈول
۶	برسن کے پانی مین خشک پاخانہ یا پیشاب آدمی یا کتے ؁ کا گرجائے تو	۲۰ ڈول
۷	آدمی کا سوکھا پاخانہ یا ذرا سا خون گرجاے تو	۱۰ ڈول
۸	چیل۔ کوا۔ کبوتر۔ فاختہ۔ بگلا۔ گدھ۔ مرغابی یا مثل اسکے پڑ کر مرجائے یا کتا زندہ نکل آئے یا چوہا مرکر پھول جائے یا پھٹ جاے یا غذا کھانیوالے لڑکے کا پیشاب گرجاے یا جنب داخل ہو یا چھپکلی مرکر پھول جاے تو	۷ ڈول
۹	مرغی وغیرہ پلی ہوئی یا چڑیون کی بیٹ گرجائے تو	۵ ڈول

نمبر	کن چیزون کے گرنے سے پانی نکالنا چاہیئے	[illegible]
۱۰	چھپکلی سانپ بچھو چوہا مرجاے تو	۳ ڈول
۱۱	شیرخوار بچے کا پیشاب یا چھوٹی چڑیا مثل گوریا وغیرہ کے گرجائے تو	ا ڈول

(لباس کی طہارت) نماز کے لئے کپڑے کا پاک کرنا واجب ہی مگر سواے تینون خون کے اپنے جسم کا خون جو کپڑے مین لگ کر سوکھ گیا ہو اور درہم بغلی یعنی انگوٹھے کے ناخن سے کم ہو تو اسقدر نماز مین معاف ہے مگر بعد نماز اُس کا پاک کرنا ضروری ہی۔

(۱) کپڑا چاہے کسی نجاست سے نجس ہوا ہو نجاست چھوڑا کر جاری یا کُر سے کچھ زاید پانی مین دو مرتبہ دھونا کافی ہے۔

(۲) اگر کُر سے کم پانی ہے تو کپڑا اُس مین نہ ڈبوئیے بلکہ الگ نجاست چھوڑا کر دو مرتبہ تریرا دے اور دو مرتبہ نچوڑنا چاہیئے

تصریح۔ کپڑے مین نجاست دو کرنیکے بعد اگر دھبہ رہجائے اور چھوڑا ئے نچھوٹے تو پاک ہے۔

بدن کی طہارت۔ نجاست دور کرنے کے بعد جاری یا کُر سے کچھ زاید پانی مین دو مرتبہ غوطہ دینا اور اگر کم پانی ہی تو دو مرتبہ تریرا دینے سے پاک ہو جاتا ہے

برتنون کی طہارت۔ تانبا۔ پیتل یا اور کسی دھات یا چینی یا لکڑی کا برتن مین شراب گرجائے یا چوہا مرجائے یا کتا۔ یا سور

چاٹ لے تو ایک مرتبہ سوکھی مٹی سے ملکر دو مرتبہ گیلی مٹی سے ملنے کے بعد دھوکر تین مرتبہ غوطہ دینا چاہیئے۔

اگر مٹی یا لکڑی یا کدو کا برتن ان نجاستون سے نجس ہو جاے تو اُسکو پھینک دینا بہتر ہے۔

علاوہ ان چار نجاستون کے کسی دوسری نجاست سے اگر برتن نجس ہو جائے تو نجاست چھوڑا کر تین مرتبہ غوطہ دینا کافی ہی۔

بیت الخلا کی تہذیب

تین۔ امر واجب اور آٹھ حرام اور آٹھ مستحب اور تیرہ مکروہ ہین

واجب

(۱) ناظر محترم سے آگے پیچھے کا چھپانا۔ (۲) قبلہ سے مُنہ اور پیٹھ پھیر کر بیٹھنا۔ (۳) مخرج بول کو پانی سے اور مخرج براز کو اگر پھیل گیا ہو تو پانی سے ورنہ ڈھیلے وغیرہ سے بھی پاک کرنا جائز ہے۔

حرام

(۱) گوبر (۲) کھانے کی چیز (۳) اشیاے محترمہ مثل خاک کربلا وغیرہ سے پاک کرنا (۴) ایسی انگوٹھی جس پر خدا یا نبی یا ائمہ کا نام کندہ ہو پہنے ہوے پاک کرنا (۵) چکنی چیز مثل شیشہ وغیرہ (۶) نجس چیز سے (۷) ایسی چیزین جنسے پہلے پاک کرچکے ہون پاک کرنا۔

سنت

(۱) ایسی جگہ بیٹھنا کہ کوئی آدمی نہ دیکھے (۲) پائخانہ کے اندر

جاتے بائین پیر اور باہر نکلتے وقت داہنے کو آگے کرنا۔ (۳) بدن کا بوجھ بائین پیر پر دینا (۴) استبرا کرنا (۵) سر چھپانا (۶) بسم اللہ کہنا (۷) استنجا کرنے کے وقت یہ دعا پڑھنی۔ اَللّٰھُمَّ حَصِّنْ فَرْجِیْ وَاعْفُفْہُ وَاسْتُرْ عَوْرَاتِیْ وَحَرِّمْ مِنِّیْ وَحَرِّمْ عَلَی النَّارِہٗ (۸) اور فراغت کے بعد یہ دعا پڑھے اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ عَافَانِیْ مِنَ الْبَلَاءِ وَاَمَاطَ عَنِّی الْاَذٰی ہ

مکروہ

نمبر۱ آفتاب و ماہتاب کے مقابل نمبر۲ شاہ راہ پر نمبر۳ گھاٹ پر نمبر۴ پھلدار درختون کے نیچے نمبر۵ مسافرون کے ٹھہرنے کی جگہ نمبر۶ گالی یا بُرا کہنے کی جگہ۔ پیشاب یا پاخانہ کرنا نمبر۷ سخت جگہ نمبر۸ ہوا کے رخ پر نمبر۹ حیوانون کے سوراخ نمبر۱۰ یا پانی مین پیشاب کرنا نمبر۱۱ پاخانہ پھرتے وقت کچھ کھانا پینا۔ مسواک کرنا نمبر۱۲ سوائے ذکر خدا دوسری باتین کرنی نمبر۱۳ داہنے ہاتھ سے آبدست کرنا۔

غسل واجب چھ ہین

۱ جنابت۔ ۲ مس میت۔ ۳ میت۔ یہ تینون غسل مرد و عورت دونون کے واسطے ہین۔

۴ حیض۔ ۵ نفاس۔ ۶ استحاضہ یہ تینون غسل صرف عورتونکے واسطے ہین۔

جنابت

یہ دو طرح سے ہوتی ہے۔

(۱) سوتے یا جاگتے مین۔ قصداً یا مجبوری سے کم یا زیادہ منی کا نکلنا

(۲) مرد یا عورت بالغ یا نابالغ زندہ یا مردہ یا حیوان کے پیشاب یا پاخانہ کے مقام مین حشفہ کا داخل کرنا عام اس سے منی نکلے یا نہ نکلے۔

اگر کوئی شخص اپنے خاص کپڑے مین جسے وہ خود بلا شرکت کسی کے پہنتا ہے منی دیکھے اور جنب ہونیکی اُسکو خبر نہو ایسی حالتمین اُسے اپنے کو جنب سمجھنا چاہیئے اگر مریض یا عورت کوئی رطوبت منی سے مشتبہ دیکھے تو ثبوت جنابت کے لئے فقط اُسکے بدن کی سستی اور شہوت کافی ہے۔

تصریح اس غسل کے بعد جب تک کوئی حدث نہو وضو کرنا حرام ہے نماز وغیرہ اُسی غسل سے پڑھنا چاہیئے۔

غسل مس میت

آدمی کا مردہ یا جسم کا ٹکڑا ہڈی دار ہو یا بے ہڈی کا زندہ سے وہ ٹکڑا جُدا کیا گیا ہو۔ یا مردہ سے ٹھنڈا ہونے کے بعد اور مسلم کا مردہ غسل کے پہلے چھونے سے واجب ہوتا ہے اس غسل کے بعد نماز وغیرہ کیواسطے وضو کرنا لازم ہے۔

تصریح مردہ کا ایسا جز جس مین جان نہین ہوتی جیسے بال۔ ناخن دانت چھونے سے یا مردہ کا بدن کسی بیجان چیز کے چھونے مین غسل واجب نہین ہوتا مگر بعض علمانے جیسے (سرکار محمد کاظم صاحب طباطبائی) دانت اور ناخن کے چھونے سے غسل احوط جانتے ہین۔

غسل میت آگے بیان ہوگا۔

حیض

وہ خون ہی جو قریشی عورتون کو بلوغ سے ساٹھ برس تک اور اُنکے علاوہ عام عورتون کو پچاس برس تک ہر مہینہ آتا ہی۔

یہ خون تین دن سے کم اور دس دن سے زیادہ نہین آتا اور دو حیضون کے درمیان مین دس روز سے کم فاصلہ نہین ہوتا۔ اسکی رنگت اکثر سیاہ ہوتی ہی سوزش کے ساتھ اوچھلکر آتا ہی جس عورت کی عادت ہر مہینہ مین یکسان نہو وہ خون کی شناخت کر کے جیسا ہو عمل کرے۔ اگر شناخت نہو سکے تو اپنی قرابت دار عورتون کے موافق (جس طرح مان بہن) قرار دے۔

اگر یہ بھی ممکن نہو تو ہر مہینہ مین سات روز قرار دے لے جس عورت کو ہر مہینہ معین زمانہ مین ایک طور سے خون آتا ہو وہ خون دیکھتے ہی اُسکو حیض سمجھے۔ چاہے پوری صفت خون حیض کی ہو یا نہو۔

حیض کے زمانہ تک نماز معاف ہی۔ اور روزہ ناجائز لیکن اُسکے بعد روزہ کی قضا لازم ہی اور اس غسل کے بعد یا قبل نماز کے واسطے وضو کرنا ضرور ہی۔

استحاضہ

یہ ایک قسم کی بیماری ہی جو عورتون کو ہوتی ہی اس مین بھی حیض کے علاوہ خون آتا ہی۔ یہ اکثر صاف۔ رقیق۔ زرد۔ اور سردیستی سے نکلتا ہی نہ اسکا کوئی وقت معین ہی نہ کمی یا زیادتی کی کوئی حد ہی اسکی تین قسمین ہین

قلیلہ۔ متوسطہ۔ کثیرہ

قلیلہ وہ ہی جسمین اتنا کم خون آئے کہ روئی مین پیوست نہو ایسی حالتمین

ہر نماز کے واسطے مقام پیشاب کو پاک کر کے روئی بدلنے اور وضو کرنیکی ضرورت ہی

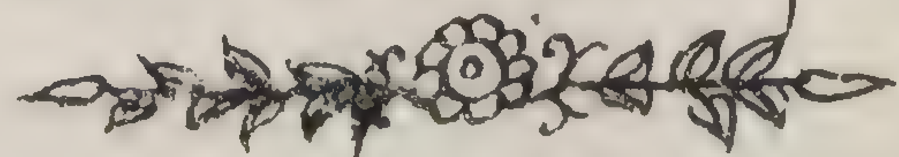
متوسطہ وہ ہی جسمین اتنا خون آے کہ روئی مین پیوست ہو جاے ایسی حالت مین نماز صبح کے واسطے غسل اور وضو اور بقیہ نمازون کے لئے فقط وضو اور طہارت اور روئی کا بدلنا ضرور ہے۔

کثیرہ وہ ہی جسمین اتنا خون آوے کہ روئی سے ہو کر باہر نکل جائے ایسی حالت مین روزانہ تین غسل واجب ہین ایک نماز صبح دوسرا ظہرین تیسرا مغربین کے واسطے۔ اور ہر نماز کے واسطے وضو اور طہارت اور روئی کا بدلنا ضرور ہے۔

ان تینون قسمون مین اگر کوئی ایک دوسرے سے بدل جاے تو اُسکے موافق اُسکا حکم بھی بدل جائیگا جس طرح قلیلہ متوسطہ یا کثیرہ ہوجاے تو اب متوسطہ یا کثیرہ کا حکم ہوجاے گا۔

نفاس

عورت کو لڑکا ہونے کے ساتھ یا اوسکے بعد دس دن کے اندر جو خون آے وہ نفاس ہے چاہے زندہ لڑکا ہو یا مردہ پورے دن پر یا دو چار مہینہ کا حمل ہو۔ اُس کی کمی کی کوئی حد نہین مگر دس دن سے زیادہ نہین آسکتا۔ ولادت کے پہلے یا دس روز کے بعد خون آوے تو وہ استحاضہ ہوگا اور نفاس کا حکم بھی مثل حیض کے ہے۔



جنابت حیض نفاس

کی حالت مین اتنی باتین حرام ہین

مسجد الحرام اور مسجد نبوی مین گزرنا بقیہ تمام مسجدون مین ٹھہرنا یا کوئی چیز رکھنا اللہ یا اسمائے معصومین یا قرآن کے حرفون کا چھونا جن سوروں مین سجدہ واجب ہے اُن کا پڑھنا۔

شرائط غسل واجب

پانی۔ پانی کا برتن۔ اور غسل کی جگہ۔ ان سب کا پاک اور مباح ہونا۔ ازالہ نجاست۔ یعنی نجس چیز کو بدن سے دھونا اور چکنائی یا انگوٹھی وغیرہ کو جو پانی پہونچنے کو روکے پہلے الگ کرنا چاہیے۔

ہر غسل کی دو ترکیبین ہین

ترتیبی جو غسل کرنا چاہتا ہے پہلے اُس کی نیت کر کے سر و گردن کو اس طرح دھوئے کہ کان اور بال کی جڑ تک پانی خوب پہونچ جائے پھر داہنی جانب گردن سے پیر کی انگلیون تک مع تلوا اسی طرح بائین جانب کو دھوئے۔ اور بہتر ہے کہ داہنی طرف دھوتے وقت کچھ حصہ بائین طرف کا اور بائین طرف دھوتے وقت کچھ حصہ داہنے طرف کا بھی لے لے۔

ارتماسی۔ پہلے نیت کرے کہ غسل جنابت ارتماسی کرتا ہون مثلاً واسطے رفع ہونے حدث اور مباح ہونے نماز کے واجب قُربۃً اِلَی اللّٰہِ ساتھ ہی اسکے اس طرح غوطہ لگائے کہ سارا جسم پانی مین ایک مرتبہ ڈوب جائے

وضو کے شرائط

وضو مین چودہ شرطین لازم ہین بغیر ان کے باطل ہے

(۱) نیت۔ یعنی دل مین قصد کرنا کہ وضو کرتا ہون واسطے دفع ہونے حدث اور مباح ہونے نماز کے واجب یا سنت قربۃً الی اللہ۔

(۲) منہ کو پیشانی کے اوپر بال کی جڑ اور ہاتھون کو کہنی سے دھونا

(۳) ترتیب۔ یعنی منہ کے بعد داہنا ہاتھ اُسکے بعد بایان ہاتھ دھو کر سر کا مسح کر کے پیرون کا مسح کرنا۔

(۴) موالات۔ یعنی ایک عضو کے بعد دوسرے کا اتنا جلد دھونا کہ پہلا سوکھنے نہ جائے۔

(۵) آپ ہی اپنا وضو کرنا مگر جب مجبور ہو۔

(۶) پانی کا مباح ہونا۔

(۷) پانی کا پاک ہونا۔

(۸) خالص پانی یعنی کسی چیز کا عرق نہونا۔

(۹) وضو کرنے مین بیماری کا خوف نہونا

(۱۰) جس جگہ یا جس چیز پر بیٹھ کر وضو کرے اُسکا مباح ہونا۔

(۱۱) اعضا وضو کا پاک ہونا۔

(۱۲) جس برتن مین وضو کے واسطے پانی ہو اُسکا پاک اور مباح ہونا۔

(۱۳) اعضائے وضو پر ایسی چیز کا نہونا جو جلد تک پانی نہ پہونچنے دے جیسے چکنائی یا انگوٹھی وغیرہ۔

(۱۴) وضو کرنے سے جو تری ہاتھون مین ہو اُسی سے مسح کرنا۔

تنبیہ۔ اعضائے وضو یا غسل پر زخم ٹوٹ جانے سے اگر مرہم پٹی یا لکڑی بندھی ہو اور اُسکا جدا کردیا اُسکے تہ مین پانی پہونچانا نقصان کرتا ہو تو ایسی حالت مین وضو یا غسل کرنے کے وقت اُسی پانی کی رطوبت بھرے ہاتھون سے اُس پٹی کے اوپر مسح کر لینا کافی ہے بشرطیکہ وہ پاک ہو اور اگر نجس ہے تو اُس پر کوئی پاک چیز جیسے پتا یا کاغذ وغیرہ رکھکر مسح کرنا چاہیئے۔

نواقض وضو

یعنی وضو کی توڑنیوالی چیزین مردون کیلئے گیارہ۔ اور عورتون کے لئے چودہ ہین۔ پیشاب[۱]۔ پاخانہ[۲]۔ ریح[۳]۔ (یعنی ہوا کا خارج ہونا) سو جانا[۴]۔ بیہوش[۵] ہونا جنب[۶] ہونا مست[۷] ہونا مس میت[۸] (یعنی مردہ چھونا) دیوانہ[۹] ہونا حدث[۱۰] کا یقین اور طہارت[۱۱] مین شک ہونا دونون کا یقین مگر پہلے اور بعد مین شک ہونا۔ اور عورتون کے لئے ان چیزون کے علاوہ۔ حیض۔ نفاس۔ استحاضہ کا خون آنا۔

وضو کی ترکیب

پہلے ہاتھون کو دو بار گٹے تک دھونا تین بار کلی کرنا تین بار ناک مین پانی دینا پھر نیت کرنا کہ وضو کرتا ہون واسطے۔ رفع ہونے حدث اور مباح ہونے نماز کے واجب یا سنت قربۃً الی اللہ۔ اُس کے بعد منہ کو بال اُگنے کی جگہ کے کچھ اوپر سے ٹھڈی تک اور چوڑائی مین دونون کانون کے قریب تک داہنے ہاتھ سے دھونا۔ اُسکے بعد

داہنے ہاتھ کو کہنی کے کچھ اوپر سے اونگلیون کے سرے تک دھونا۔ اسی طرح بائین ہاتھ کو دھونا۔ پھر داہنے ہاتھ کی تین اونگلیون سے سر کا مسح تین اونگل کے برابر آگے کی جانب کرنا اُسکے بعد دونون ہاتھ سے دونون پیرون کی اونگلیون کے سرے سے گٹے تک مسح کرنا۔

ہدایت۔ وضو کرنے مین کوئی عضو اولٹا نیچے سے اوپر کی جانب دھونا نہ چاہیئے ورنہ صحیح نہوگا۔

تیمم

جب وضو کرنے مین پانی نقصان کرتا ہو یا نقصان کا خوف ہو یا پاک اور مباح پانی تلاش کے بعد بھی نہ ملے اور نماز کا وقت بھی کم ہو تو غسل یا وضو کے بدلے تیمم کرنا چاہیئے۔

جو شرائط اور نواقض وضو کے ہین وہ سب تیمم کے بھی ہین صرف اس قدر فرق ہے کہ جن وجوہات و عذرات سے تیمم کرنا چاہیے جب وہ باقی نہ رہے تب تیمم ٹوٹ جاتا ہے۔

اشیائے تیمم

پانچ چیزون پر تیمم کرنا صحیح ہے

خاک[۱]۔ زمین[۲]۔ پتھر[۳] کسی طرح کا ہو سوائے معادن کے۔ غبار والی چیز جیسے توشک اور تلیہ وغیرہ بشرطیکہ اس پر انھین تین چیزون سے کسی ایک کا غبار موجود ہو گیلی مٹی جب اُسکو سکھا نہ سکے اسما شرط ہے کہ پہلے خاک پر جب نہ ملے تو زمین یا پتھر پر جب وہ بھی نہ ملے تو غبار والی

چیز پر جب یہ بھی نہو تو گیلی مٹی پر۔ (بالو اور شورہ زار زمین پر تیمم مکروہ ہے۔)

تیمم کی ترکیب

پہلے اس طرح نیت کرنا کہ تیمم کرتا ہون بدلے غسل یا وضو کے واسطے مباح ہونے نماز کے واجب یا سنت قربۃً الی اللہ اسکے ساتھ ہی دونون ہاتھون کو برابر ملا کر خاک پر مارنا۔ اسکے بعد دونون ہتھیلیون کو پیشانی پر بال اُگنے کی جگہ سے ناک کے سرے تک نیچے کی جانب اسطرح سے کھینچنا کہ دونون بھوین بھی ہتھیلیون کے نیچے آجائین اُسکے بعد بائین ہتھیلی سے داہنے ہاتھ کی پشت پر گٹے سے انگلیون کے سرے تک۔ اُسکے بعد اسی طرح سے داہنے ہتھیلی سے بائین ہاتھ کی پشت پر مسح کرنا پھر دوبارہ ہاتھونکو خاک پر مارنا اور صرف دونون ہاتھونکا مسح کرنا چاہیے

واجبات نماز

بارہ[۱۲] چیزین ہین ان مین چار رکن ہین اور آٹھ غیر رکن

واجب رکنی

(۱) قیام یعنی جب کوئی عذر نہو تو بغیر کسی سہارے کے سیدھا درست قرار کے ساتھ کھڑا ہونا۔ دو جگہ رکن ہے۔ تکبیرۃ الاحرام کے وقت اور رکوع سے پہلے جو رکوع سے متصل ہو۔ ان مقامون کے علاوہ قیام رکن نہین ہے بلکہ شرط صحت نماز ہے۔

(۲) تکبیرۃ الاحرام۔ یعنی نیت کے بعد اللہ اکبر کہنا۔

(۳) رکوع یعنی اتنا جھکنا کہ دونون ہاتھ گھٹنون کے اوپر آجائین۔

(۴) دونون سجدہ۔

واجب غیر رکنی

(۱) نیت یعنی جس نماز کو پڑھنا چاہتا ہے اُسکی تعیین کرکے قربۃً الی اللہ قصد کرنا

(۲) قرأت یعنی پہلی دو رکعتون مین سورۂ حمد اور اُسکے بعد سوائے عزائم کے دوسرا کوئی سورہ پڑھنا۔

(۳) ذکر یعنی رکوع اور سجدہ مین دعا کا پڑھنا۔

(۴) ترتیب یعنی ہر چیز کو سلسلہ وار پڑھنا۔

(۵) موالات یعنی پے در پے سب کرنا۔

(۶) تشہد پڑھنا۔

(۷) طمانیہ یعنی رکوع سجود قیام مین اسقدر ٹھہرنا کہ ذکر اچھی طرح ہو سکے

(۸) سلام نماز کو سلام پر تمام کرنا۔

تصریح۔ جو شخص بیماری۔ کمزوری کی وجہ سے کھڑا نہین ہو سکتا اُسکو بیٹھکر اور اگر بیٹھ بھی نہ سکے تو لیٹ کر داہین کروٹ ورنہ بائین کروٹ نہین تو چت لیٹ کر نماز پڑھنی چاہیے اور اس حالت مین رکوع اور سجود کو اشارہ سے کرنا چاہیے۔

مبطلات نماز

(۱) کھانا۔ پینا۔

(۲) سوائے قرآن یا دعا کے باتین کرنی اگرچہ دو حرف کی ہو۔

(۳) قہقہہ لگانا۔

(۴) سوائے خوف خدا یا مصائب شہدائے کربلا کے دنیاوی امور پر رونا

(۵) بلا تقیہ ہاتھ باندھنا۔

(۶) بعد سورہ حمد کے آمین کہنا۔

(۷) کسی واجب کو قصداً کم یا زیادہ کرنا۔

(۸) قبلہ رُخ سے خلاف ہونا۔

(۹) فعل کثیر کرنا۔

(۱۰) دیر تک چپکا رہنا۔

(۱۱) نجس چیز پر سجدہ کرنا۔

(۱۲) مکان یا لباس یا فرش کا ناجائز ہونا۔

(۱۳) وہ شکیات جن سے نماز باطل ہوتی ہو (وہ آیندہ بیان ہونگے)

(۱۴) بغیر غسل یا وضو یا تیمم کے پڑھنا (ان حالتوں مین نماز کو پھر سے پڑھنا چاہئے)

(۱) جب سانپ یا بچھو یا کسی جانور سے خوف ہلاکت کا ہو۔

(۲) یا کوئی لڑکا کوئین مین گرتا ہو۔

(۳) یا مال واسباب کے چوری کا گمان غالب ہو جائے تب نماز توڑ سکتا ہے۔

اس کے علاوہ نماز توڑنا حرام ہے۔

جب نماز پڑھنے کے ارادہ سے کھڑا ہو تو پہلے وضو یا غسل یا تیمم کرکے اس طرح اذان اور اقامت کہے ✦

اذان

اَللّٰہُ اَکْبَرُ چار مرتبہ اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰہُ دو مرتبہ اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰہِ دو مرتبہ اَشْهَدُ اَنَّ اَمِیْرَ الْمُؤْمِنِیْنَ

وَاِمَامَ الْمُتَّقِیْنَ عَلِیًّا وَّلِیُّ اللّٰہِ وَصِیُّ رَسُوْلِ اللّٰہِ وَخَلِیْفَتُهٗ بِلَا فَصْلٍ دو مرتبہ حَیَّ عَلَی الصَّلٰوۃِ دو مرتبہ حَیَّ عَلَی الْفَلَاحِ دو مرتبہ حَیَّ عَلٰی خَیْرِ الْعَمَلِ دو مرتبہ اَللّٰہُ اَکْبَرُ دو مرتبہ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰہُ دو مرتبہ۔ اسکے بعد بیٹھکر یہ دعا پڑھے اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ قَلْبِیْ بَارًّا وَّ عَیْشِیْ قَارًّا وَّ عَمَلِیْ سَارًّا وَّ رِزْقِیْ دَارًّا وَّ اجْعَلْ لِیْ عِنْدَ قَبْرِ نَبِیِّكَ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْهِ وَاٰلِهٖ مُسْتَقَرًّا وَّ قَرَارًا بِرَحْمَتِكَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ ٥

اقامت

اَللّٰہُ اَکْبَرُ دو مرتبہ اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰہُ دو مرتبہ اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰہِ دو مرتبہ حَیَّ عَلَی الصَّلٰوۃِ دو مرتبہ حَیَّ عَلَی الْفَلَاحِ دو مرتبہ حَیَّ عَلٰی خَیْرِ الْعَمَلِ دو مرتبہ قَدْ قَامَتِ الصَّلٰوۃُ دو مرتبہ اَللّٰہُ اَکْبَرُ دو مرتبہ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰہُ۔ ایک مرتبہ

ترکیب نماز

جب نماز کا وقت ہو پہلے اذان کہنا پھر اقامت کہنا قبلہ رخ سیدھا کھڑا ہونا جس نماز کا وقت ہو اُس کو معین کرکے

اس طرح نیت کرنا کہ نماز پڑھتا ہون صبح کی دو رکعت ادا واجب قربۃً
الی اللہ۔ اسکے ساتھ ہی دو نون ہاتھون کو کانون تک اُٹھا کر اللہُ اَکْبَرُ
کہنا۔ پھر ہاتھون کو نیچے کی جانب چھوڑ دینا چاہیئے۔ اسکے بعد سورہ حمد
مع بسم اللہ پڑھکر سورہ اِنَّا اَنْزَلْنَاہُ یا جو سورہ یاد ہو پڑھنا
تکبیر کہکر رکوع مین جانا اور دو نون ہاتھ گھٹنے پر رکھکر تین مرتبہ
سُبْحَانَ رَبِّیَ الْعَظِیْمِ وَبِحَمْدِہٖ کہنا۔ پھر سَمِعَ اللہُ لِمَنْ حَمِدَہٗ
کہتا ہوا سیدھا کھڑا ہو جانا چاہیئے۔ اور اللہُ اَکْبَرُ کہکر سجدہ جا کر پہلے
دو نون ہاتھون کو جا نماز پر ٹیک کر گھٹنون کو جائے نماز پر اس طرح رکھنا
چاہیئے کہ فقط دو نون ہاتھ اور دو نون گھٹنے اور پیر کے دو نون انگوٹھے
جائے نماز سے متصل رہین اسکے بعد پیشانی سجدہ گاہ پر رکھکر تین مرتبہ
سُبْحَانَ رَبِّیَ الْاَعْلٰی وَبِحَمْدِہٖ کہکر سر اُٹھانا اور دو زانو بائین کولھے
کے بھل بیٹھکر اللہُ اَکْبَرُ کہنا پھر ایک مرتبہ اَسْتَغْفِرُ اللہَ رَبِّیْ
وَاَتُوْبُ اِلَیْہِ کہنے کے بعد تکبیر کہکر دوسرا سجدہ بھی پہلے سجدہ کی طرح
بجا لانا چاہیئے۔ پھر دو زانو بیٹھکر اللہُ اَکْبَرُ کہے اور بِحَوْلِ اللہِ
وَقُوَّتِہٖ اَقُوْمُ وَاَقْعُدُ کہکر ہاتھ ٹیک کر سیدھا کھڑا ہو جائے
اور سورہ حمد اور سورہ قُلْ ھُوَ اللہُ اَحَدٌ ۝ پڑھکر تکبیر کہنے کے بعد
دو نون ہاتھون کو مُنہ کے برابر اُٹھا کر یون دعاء **قنوت** پڑھے
اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا وَعَافِنَا وَاعْفُ عَنَّا فِی الدُّنْیَا
وَالْاٰخِرَۃِ اِنَّكَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ۝ پھر تکبیر کہکے رکوع

اور دو نون سجدہ پہلی رکعت کی طرح کر کے دوسرے سجدہ کے بعد دو زانو
بیٹھکر یون تشہد پڑھے اَشْھَدُ اَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلَّا اللہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْكَ
لَہٗ وَاَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ وَرَسُوْلُہٗ۔ اَللّٰھُمَّ صَلِّ
عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ۔ اسکے بعد سلام کہکر نماز تمام کرنا چاہیئے
اگر مغرب کی ہو تو بعد تشہد کے بِحَوْلِ اللہِ وَقُوَّتِہٖ اَقُوْمُ وَاَقْعُدُ
کہکر ہاتھ ٹیک کر اُٹھ کھڑا ہو۔ اور اس تیسری رکعت مین آہستہ سے
تین مرتبہ سُبْحَانَ اللہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ وَلَا اِلٰہَ اِلَّا اللہُ وَاللہُ
اَكْبَرُ۔ اور ایک مرتبہ اَسْتَغْفِرُ اللہَ پڑھے اُسکے بعد تکبیر کہکر
رکوع اور سجود بجا لائے اور دو نون سجدون کے بعد درست دو زانو
بیٹھکر تشہد اور سلام کہے اور چو رکعتی ہو تو دو نون سجدون کے بعد
کھڑے ہو کر تیسری رکعت کی طرح اس کو بھی پڑھکر رکوع اور دو سجدہ کرکے
تشہد پڑھے پھر اس طرح سلام کہکے نماز کو تمام کرے اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ اَیُّھَا
النَّبِیُّ وَرَحْمَۃُ اللہِ وَبَرَكَاتُہٗ اَلسَّلَامُ عَلَیْنَا وَعَلٰی عِبَادِ اللہِ الصّٰلِحِیْنَ۔
اَلسَّلَامُ عَلَیْكُمْ وَرَحْمَۃُ اللہِ وَبَرَكَاتُہٗ ۝

تعقیبات

نماز کے بعد فوراً تین مرتبہ ہاتھ کانون تک اُٹھا کر اللہ اکبر کہے پھر تسبیح
حضرت فاطمہ زہرا صلوات اللہ علیہا۔ اور آیۃ الکرسی اور ناد علی
اور زیارت امام حسینؑ اور جہان تک ممکن ہو دعائین پڑھے اور خدا
سے اپنی حاجتون کو طلب کرنا اور مومنین کے واسطے دعائے خیر کرنا مستحب ہے

تسبیح

نیت کرکے چونتیس مرتبہ اللہ اکبر اور تینتیس مرتبہ الحمد للہ اور تینتیس مرتبہ سبحان اللہ اور ایک مرتبہ لا الٰہ الا اللہ پڑھنا۔

آیۃ الکرسی

اَللّٰہُ لَا اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ ۵ لَا تَاْخُذُہٗ سِنَۃٌ وَّلَا نَوْمٌ ۵ لَہٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ ۵ مَنْ ذَا الَّذِیْ یَشْفَعُ عِنْدَہٗ اِلَّا بِاِذْنِہٖ ۵ یَعْلَمُ مَا بَیْنَ اَیْدِیْھِمْ وَمَا خَلْفَھُمْ وَلَا یُحِیْطُوْنَ بِشَیْءٍ مِّنْ عِلْمِہٖ اِلَّا بِمَا شَاءَ وَسِعَ کُرْسِیُّہُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَلَا یَئُوْدُہٗ حِفْظُھُمَا وَھُوَ الْعَلِیُّ الْعَظِیْمُ لَا اِکْرَاہَ فِی الدِّیْنِ قَدْ تَبَیَّنَ الرُّشْدُ مِنَ الْغَیِّ فَمَنْ یَّکْفُرْ بِالطَّاغُوْتِ وَیُؤْمِنْ بِاللّٰہِ فَقَدِ اسْتَمْسَکَ بِالْعُرْوَۃِ الْوُثْقٰی لَا انْفِصَامَ لَھَا وَاللّٰہُ سَمِیْعٌ عَلِیْمٌ ۵ اَللّٰہُ وَلِیُّ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا یُخْرِجُھُمْ مِنَ الظُّلُمَاتِ اِلَی النُّوْرِ ۵ وَالَّذِیْنَ کَفَرُوْا اَوْلِیَائُھُمُ الطَّاغُوْتُ یُخْرِجُوْنَھُمْ مِنَ النُّوْرِ اِلَی الظُّلُمَاتِ اُولٰئِکَ اَصْحَابُ النَّارِ ھُمْ فِیْھَا خَالِدُوْنَ ۵

دعا بعد ہر نماز ۔ رَضِیْتُ بِاللّٰہِ رَبًّا وَبِمُحَمَّدٍ نَبِیًّا وَّ

بِالْاِسْلَامِ دِیْنًا وَبِالْقُرْاٰنِ کِتَابًا وَبِالْکَعْبَۃِ قِبْلَۃً وَبِعَلِیٍّ وَّلِیًّا وَّاِمَامًا وَّبِالْحَسَنِ وَالْحُسَیْنِ وَعَلِیِّ بْنِ الْحُسَیْنِ وَمُحَمَّدِ ابْنِ عَلِیٍّ وَجَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ وَمُوْسٰی بْنِ جَعْفَرٍ وَعَلِیِّ بْنِ مُوْسٰی وَمُحَمَّدِ بْنِ عَلِیٍّ وَعَلِیِّ بْنِ مُحَمَّدٍ وَالْحَسَنِ بْنِ عَلِیٍّ وَالْحُجَّۃِ بْنِ الْحَسَنِ عَلَیْھِمُ السَّلَامُ اَئِمَّۃً وَّسَادَۃً وَّقَادَۃً بِھِمْ اَتَوَلّٰی وَمِنْ اَعْدَائِھِمْ اَتَبَرَّءُ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ رَضِیْتُ بِھِمْ اَئِمَّۃً فَارْضِنِیْ لَھُمْ اِنَّکَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ۵

نادِ علی

نَادِ عَلِیًّا مَظْھَرَ الْعَجَائِبِ ✦ تَجِدْہُ عَوْنًا لَکَ فِی النَّوَائِبِ
کُلُّ ھَمٍّ وَّغَمٍّ سَیَنْجَلِیْ ✦ بِوِلَایَتِکَ یَا عَلِیُّ یَا عَلِیُّ یَا عَلِیُّ

دعا سجدۂ شکر

سجدہ مین تین مرتبہ اس دعا کو پڑھنا چاہیے اِنِّیْ ظَلَمْتُ نَفْسِیْ فَاغْفِرْ لِیْ فَاِنَّہٗ لَا یَغْفِرُ الذُّنُوْبَ غَیْرُکَ یَا مَوْلَایَ

زیارت مختصرہ

اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا اَبَا عَبْدِ اللّٰہِ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا ابْنَ رَسُوْلِ اللّٰہِ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ وَرَحْمَۃُ اللّٰہِ وَبَرَکَاتُہٗ

شکیات نماز

شک ہونے کی اکیس ۲۱ صورتین ہین جن مین پانچ **غیر معتبر** اور آٹھ **مبطل نماز** اور آٹھ **قابل اصلاح** ہین ✦

غیر معتبر

(۱) محل و موقع کے بعد شک ہونا (جس طرح سجدہ مین رکوع کرنیکا شک ہو)

(۲) نماز تمام کرنے کے بعد۔

(۳) وقت گزرنے کے بعد (جس طرح مغرب کے وقت ظہر یا عصر کی نسبت شک ہو کہ پڑھی یا نہین۔

(۴) کثیر الشک یعنی شکی مزاج والون کا شک۔

(۵) امام اور ماموم مین سے کسی ایک کا بشرطیکہ ایک دوسرے کا خیال رکھنے والا ہو شک کرنا۔ ان صورتون مین نماز باطل نہین ہے نہ دوبارہ پڑھنے کی ضرورت ہے

شکوک مبطل نماز آٹھ ہین

(۱) دو رکعتی نماز مین چاہے صبح کی ہو یا ظہرین و عشا کی حالت سفر مین یا عیدین کی یا جمعہ کی

(۲) سہ رکعتی مین۔

(۳) چو رکعتی مین جبکہ پہلی رکعت شریک ہو (جس طرح شک کرے کہ پہلی رکعت ہے یا دوسری۔ یا پہلی ہے یا تیسری یا چوتھی)

(۴) چو رکعتی مین دوسرے سجدہ کے پہلے بشرطیکہ دوسری رکعت بھی شریک ہو (جس طرح شک کرے کہ یہ دوسری رکعت ہے یا تیسری یا چوتھی

(۵) چو رکعتی مین جب دوسری اور پانچوین کے درمیان مین ہو۔

(۶) تیسری اور چھٹھی مین۔

(۷) چوتھی اور چھٹھی مین۔

(۸) عدد رکعات مین شک کرنا کہ کے رکعت پڑھی۔ ان صورتون مین

نماز باطل ہے پھر سے پڑھنا چاہیئے۔

قابل اصلاح شکوک آٹھ ہین

(۱) چو رکعتی نماز مین دونون سجدون کے بعد جب شک ہو کہ یہ دوسری رکعت ہے یا تیسری تو اُس کو تیسری قرار دیکر نماز کو تمام کرے اسکے بعد ایک رکعت کھڑا ہو کر یا دو رکعت بیٹھ کر احتیاط کی نماز پڑھے

(۲) دونون سجدون کے بعد اگر شک ہو کہ یہ دوسری رکعت ہے یا تیسری یا چوتھی۔ تو چوتھی قرار دیکر تمام کرے اور پہلے دو رکعت کھڑا ہو کر پھر دو رکعت بیٹھ کر نماز احتیاط پڑھے۔

(۳) دونون سجدہ کے بعد شک ہو کہ یہ دوسری رکعت ہے یا چوتھی تو چوتھی قرار دیکر نماز تمام کرے پھر فوراً دو رکعت احتیاط کی نماز کھڑا ہو کر پڑھے

(۴) اگر یہ شک ہو کہ یہ تیسری رکعت ہے یا چوتھی تو چوتھی قرار دیکر تمام کرے اور ایک رکعت کھڑا ہو کر یا دو رکعت بیٹھ کر نماز احتیاط پڑھے۔

(۵) اگر شک ہو کہ تیسری ہے یا چوتھی یا پانچوین تو فوراً بیٹھ جائے اور نماز تمام کرکے دو رکعت کھڑا ہو کر اور دو رکعت بیٹھکر احتیاط کی نماز پڑھے

(۶) اگر شک ہو کہ یہ تیسری ہے یا پانچوین تو فوراً بیٹھ جائے اور نماز تمام کرکے دو رکعت کھڑا ہو کر نماز احتیاط پڑھے۔

(۷) حالتِ قیام مین چوتھی اور پانچوین ہونے مین شک ہو تو فوراً بیٹھکر نماز تمام کرکے ایک رکعت کھڑا ہو کر یا دو رکعت بیٹھکر نماز احتیاط

پڑھے اور اگر یہ شک دونون سجدون کے بعد ہوئے تو نماز تمام کرکے دو سجدہ سہو بقصد واجب کرنا چاہئے ✣

(۸) اگر یہ شک ہو کہ یہ پانچوین رکعت ہے یا چھٹی تو فوراً بیٹھکر نماز تمام کرکے ایک مرتبہ واجب کی نیت سے دو سجدہ سہو کرے اور احتیاطاً قیام زائد کے عوض مین بھی دو سجدہ سہو کرے ✣

نماز احتیاط کی ترکیب

بغیر اذان و اقامت کے پہلے دل مین نیت کرے کہ نماز احتیاط ایک رکعت یا دو رکعت پڑھتا ہون واجب قُربَۃً اِلَی اللّٰہ ساتھ ہی اسکے تکبیر کہکے فقط سورۂ حمد آہستہ سے پڑھکر رکوع اور سجود۔ تشہد و سلام مثل اور نمازون کے بجا لائے ✣

پانچ جگہ سجدہ سہو واجب ہے

(۱) نماز مین بھولے سے یا تمام ہونے کے خیال سے کلام کرنے مین

(۲) ایک سجدہ بھولنے سے ✣

(۳) تشہد بھول جانے سے ✣

(۴) جسمی جگہ سلام کہنا نہ چاہیئے کہنے سے ✣

(۵) بیٹھنے کی حالت مین درمیان چار اور پانچ کے کھڑے ہونے کی حالت مین پانچ اور چھ مین شک کرنے سے ✣

سجدۂ سہو کی ترکیب

نماز تمام کرنے کے بعد فوراً دل مین نیت کرے کہ دو سجدہ سہو کرتا ہون تشہد بھول جانے کے عوض مین مثلاً قربۃً الی اللہ ساتھ ہی اسکے تکبیر کہکر سجدے مین جائے اور ایکمرتبہ بِسْمِ اللّٰہِ وَبِاللّٰہِ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ پڑھکر سر اُٹھائے اور دوزانو بیٹھ کر تکبیر کہے بعد اس کے اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ رَبِّیْ وَاَتُوْبُ اِلَیْہِ ایک مرتبہ کہکر دوسرا سجدہ اُسی طرح بجا لائے اُسکے بعد دوزانو بیٹھکر اس طرح مختصر تشہد پڑھے۔ اَشْھَدُ اَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰہِ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ پھر اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ وَرَحْمَۃُ اللّٰہِ وَبَرَکَاتُہٗ۔ کہکر تمام کرے ✣

واضح ہو کہ اکثر لوگون کو جب نماز مین شک ہوتا ہے تب یا تو وہ اُس نماز کو اپنے گمان غالب پر تمام کرکے پھر دوسری نماز نئے سرے سے پڑھتے ہین یا اُس کو درمیان سے چھوڑ کر دوسری نماز پڑھتے ہین

دونون صورتون مین اُس نے گویا نماز نہین پڑھی اور گنہگار ہوا اِس وجہ سے چاہیئے کہ جن اصول قاعدہ سے اوپر بیان ہوا ہو اُسی طرح ادا کرے۔

سجدہٗ قرآن مجید

الٓمّٓ تنزیل۔ حٰمٓ فُصِّلَت۔ وَالنَّجم۔ اِقرَاْ بِاسمِ رَبِّکَ

ان چارون سورون کے آیت سجدہ کو جب خود پڑھے یا دوسرے سے سُنے تو فوراً ایک سجدہ کرنا واجب ہے۔ اس سجدہ مین قبلہ رُخ ضرورت نہین ہے لیکن بہتر ہے۔ ✣

دعاے سجدہ

پہلے نیت کرے کہ سجدہٗ قرآن مجید کرتا ہون واجب قربۃً اِلی اللہ۔ اُس کے بعد سجدہ مین جاکر ایک مرتبہ۔

سَجَدتُ لَکَ یَا رَبِّ تَعَبُّدًا وَّرِقًّا لَا مُستَکبِرًا عَن عِبَادَتِکَ وَلَا مُستَنکِفًا وَّلَا مُتَعَظِّمًا بَل اَنَا عَبدٌ ذَلِیلٌ خَائِفٌ مُّستَجِیرٌ۔

نماز جمعہ

اس زمانہ مین کہ امام زمانہ ظاہر نہین ہین نماز جمعہ واجب تخییری ہے۔ یعنی نماز جمعہ اور ظہر مین اختیار ہی جس کا جی چاہے پڑھے۔ مگر دونون کو قربت کے قصد سے پڑھنا احوط ہے ✣

شرائط جمعہ

(١) ایسے پیش نماز کا پایا جانا جو چھ صفتون سے موصوف اور سات عیبون سے پاک ہو ✣

صفت۔ مرد۔ بالغ۔ مومن۔ عاقل۔ حلال زادہ۔ عادل

عیوب۔ مجنون۔ اندھا۔ مسافر۔ غلام۔ مجذوم۔ مبروص۔ بی تقیہ۔

(٢) دو خطبہ ہونا۔ ✣

(٣) جماعت سے پڑھنا۔ ✣

(٤) ایک فرسخ سے کم مین دو جگہ نماز جمعہ کا ہونا ✣

(٥) جماعت پوری ہونے کے واسطے پیش نماز کے علاوہ چار مرد بالغ اثنا عشری کا ہونا ضروری ہے ✣

کس پر واجب ہے اور کس پر غیر واجب

واجب۔ مرد بالغ۔ عاقل۔ آزاد پر ہے۔ اور بیمار۔ اندھا بہت بوڑھے پر جس کو چلنے مین خرج ہو۔ غیر واجب ✣

وقت نماز

زوال آفتاب سے جبتک ہر چیز کا سایہ اُسکے برابر ہو جائے۔

طریقہ نماز

دو رکعت نماز ہی پہلے خطبہ پڑھکر اول رکعت مین بعد الحمد کے سورہ جمعہ یا جو سورہ یاد ہو۔ اور دوسری مین حمد کے بعد سورہ منافقون یا توحید

پڑھنا چاہیے۔

نماز عیدین

عید اور بقرعید کی دو رکعت نمازین دن چڑھے سے دوپہر تک پڑھنی چاہیئے۔ ان نمازون کے شرائط بھی مثل نماز جمعہ کے ہین۔ یعنی غیبت امام مین تنہا یا جماعت مین پڑھنا سنت ہے۔

مستحبات روز عید

عید کے روز نماز کے قبل خرما سے اور بقرعید کے دن نماز کے بعد قربانی کے گوشت سے افطار کرنا۔ غسل کرنا اور قبل غسل کے یہ پڑھنا

اَللّٰهُمَّ اِیْمَانًا بِکَ وَتَصْدِیْقًا بِکِتَابِکَ وَاتِّبَاعَ سُنَّةِ نَبِیِّکَ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَاٰلِهٖ اور غسل کے بعد اَللّٰهُمَّ اجْعَلْهُ کَفَّارَةً لِذُنُوْبِیْ وَطَهِّرْ دِیْنِیْ اَللّٰهُمَّ اَذْهِبْ عَنِّی الدَّنَسَ۔ پڑھنا۔ زیر آسمان غسل کرنا۔ اور عمدہ پاکیزہ کپڑا پہننا خوشبو لگانا۔ زیارت حضرت امام حسین سنت ہے۔

نماز عیدین کی ترکیب

بغیر اذان و اقامت کے قبلہ رخ کھڑا ہو کر نیت کرے کہ دو رکعت نماز عید فطر یا عید اضحےٰ کی پڑھتا ہون سنت قربۃً الی اللہ اس کے ساتھ ہی اللّٰهُ اَکْبَرُ کہکے سورہ حمد اسکے بعد یہ سورہ پڑھے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

سَبِّحِ اسْمَ رَبِّکَ الْاَعْلَی الَّذِیْ خَلَقَ فَسَوّٰی وَالَّذِیْ
پاکیزگی ظاہر کر تو اپنے ایسے پروردگار عالیشان کی جسنے پیدا کیا اور درست کیا۔ اور جس نے

قَدَّرَ فَهَدٰی وَالَّذِیْ اَخْرَجَ الْمَرْعٰی فَجَعَلَهٗ غُثَاءً اَحْوٰی
اندازہ کیا پھر راہ پر لایا۔ اور جسنے گھاس اور چارہ اوگایا۔ پھر اُس کو سیاہ اور خشک بنایا۔

سَنُقْرِئُکَ فَلَا تَنْسٰی اِلَّا مَا شَاءَ اللّٰهُ اِنَّهٗ یَعْلَمُ الْجَهْرَ وَ
جلدی پڑھائینگے ہم تجھکو۔ پس بھول نجانا مگر جو کچھ کہ چاہے خدا کیونکہ ضروری جانتا ہے ظاہر کو اور

مَا یَخْفٰی وَنُیَسِّرُکَ لِلْیُسْرٰی فَذَکِّرْ اِنْ نَّفَعَتِ الذِّکْرٰی
جو کچھ کے پوشیدہ ہے اور سہل اور آسان کر دینگے ہم تیرے واسطے اُس دین کو جو سہل اور آسان ہے پھر نصیحت حاصل کر اگر فائدہ

سَیَذَّکَّرُ مَنْ یَّخْشٰی وَیَتَجَنَّبُهَا الْاَشْقَی الَّذِیْ یَصْلَی النَّارَ الْکُبْرٰی
نصیحت کا ہے۔ بہت جلد نصیحت پائیگا جسنے خوف خدا کیا اور بچا رہیگا اُس سے وہ بدنصیب جو پڑے سخت آگ مین

ثُمَّ لَا یَمُوْتُ فِیْهَا وَلَا یَحْیٰی قَدْ اَفْلَحَ مَنْ تَزَکّٰی
پھر نہ مریگا اُس مین اور نہ جیئے گا۔ ضرور کامیاب اور رستگار ہے جو پاکیزہ اور ستھرا ہوا

وَذَکَرَ اسْمَ رَبِّهٖ فَصَلّٰی بَلْ تُؤْثِرُوْنَ الْحَیٰوةَ الدُّنْیَا
اور یاد کیا نام کو اپنے پروردگار کے پھر نماز پڑھی بلکہ مقدم رکھتے ہو تم اُس تھوڑی زندگی کو

وَالْاٰخِرَةُ خَیْرٌ وَّاَبْقٰی اِنَّ هٰذَا لَفِی الصُّحُفِ الْاُوْلٰی
حالانکہ آخرت بہتر اور زیادہ پائدار ہے۔ البتہ یہ اگلے صحیفون مین

صُحُفِ اِبْرٰهِیْمَ وَمُوْسٰی
ابراہیم اور موسیٰ کے صحیفون مین رقم ہوا۔

پھر تکبیر کہکر ہاتھون کو مُنہ کے برابر اُٹھاکر یہ دعاے قنوت پڑھے ؞

اَللّٰھُمَّ اَھْلَ الْکِبْرِیَاءِ وَالْعَظْمَۃِ وَاَھْلَ
الْجُوْدِ وَالْجَبَرُوْتِ وَاَھْلَ الْعَفْوِ وَالرَّحْمَۃِ
وَاَھْلَ التَّقْوٰی وَالْمَغْفِرَۃِ اَسْئَلُکَ بِحَقِّ ھٰذَا
الْیَوْمِ الَّذِیْ جَعَلْتَہٗ لِلْمُسْلِمِیْنَ عِیْدًا وَّلِمُحَمَّدٍ
صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ ذُخْرًا وَّکَرَامَۃً وَّشَرَفًا وَّ
مَزِیْدًا اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّ اَنْ
تُدْخِلَنِیْ فِیْ کُلِّ خَیْرٍ اَدْخَلْتَ فِیْہِ مُحَمَّدًا
وَّاٰلَ مُحَمَّدٍ وَّ اَنْ تُخْرِجَنِیْ مِنْ کُلِّ سُوْءٍ
اَخْرَجْتَ مِنْہُ مُحَمَّدًا وَّاٰلَ مُحَمَّدٍ صَلَوٰاتُکَ
عَلَیْہِ وَعَلَیْھِمْ اَجْمَعِیْنَ ۵ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ
اَسْئَلُکَ خَیْرَ مَا سَئَلَکَ بِہٖ عِبَادُکَ
الصَّالِحُوْنَ وَ اَعُوْذُ بِکَ مِمَّا اسْتَعَاذَ
بِہٖ عِبَادُکَ الْمُخْلِصُوْنَ ۵

پھر تکبیر کہکر اسی قنوت کو پڑھے اور ہر قنوت کے بعد تکبیر کہتا جاے۔ جب پانچ قنوت اور پانچ تکبیرین پوری ہو جائین تو رکوع اور سجود نماز صبح کی طرح کرے۔ پھر دوسری رکعت کے واسطے بِحَوْلِ اللّٰہِ وَقُوَّتِہٖ اَقُوْمُ وَاَقْعُدُ۔ کہکر سیدھا کھڑا ہو اور سورۂ حمد کے بعد یہ سورہ پڑھے

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

وَالشَّمْسِ وَضُحٰھَا ○ وَالْقَمَرِ اِذَا تَلٰھَا ○ وَالنَّھَارِ اِذَا
قسم ہے سورج کی اور اُسکے دھوپ اور تڑپ کی اور چاند کی جبکہ اُسکے پیچھے آے اور قسم ہے دن کی جبکہ
جَلّٰھَا ○ وَاللَّیْلِ اِذَا یَغْشٰھَا ○ وَالسَّمَاءِ وَمَا بَنٰھَا
چمکا دے اور روشن کر دے اُسکو اور قسم ہے رات کی جبکہ چھپا دے اُسکو اور آسمان کی اور اُسکے بناوٹ کی
وَالْاَرْضِ وَمَا طَحٰھَا ○ وَ نَفْسٍ وَّمَا سَوّٰھَا
اور قسم ہے زمین کی اور اُسکے پھیلاؤ کی۔ اور قسم ہے جان کی اور اُس کے سجاوٹ کی
فَاَلْھَمَھَا فُجُوْرَھَا وَ تَقْوٰھَا ○ قَدْ اَفْلَحَ مَنْ زَکّٰھَا
پھر دل مین ڈالدیا اُسنے اُسکی بدکاری اور پرہیزگاری کو بیشک اُسنے رستگاری پایا جس نے اُسکو پاک و ستھرا رکھا
وَقَدْ خَابَ مَنْ دَسّٰھَا ○ کَذَّبَتْ ثَمُوْدُ بِطَغْوٰھَا
اور ضرور زحمت اُٹھائی جسنے پوشیدہ کیا اُسکو بھر دیا گناہ سے۔ جھٹلا دیا ثمود نے بوجہ گمراہی اور اپنے ہٹ کے
اِذِ انْبَعَثَ اَشْقٰھَا فَقَالَ لَھُمْ رَسُوْلُ اللّٰہِ نَاقَۃَ اللّٰہِ
جبکہ اُٹھ کھڑا ہوا اُن کا شقی تر پس کہا اُن سے خدا کے رسول نے کہ بچے رہو خدا کے اونٹنی سے

وَسُقْيٰهَا ○ فَكَذَّبُوْهُ فَعَقَرُوْهَا ○ فَدَمْدَمَ عَلَيْهِمْ

اور اُسکے دودھ پینے سے۔ پس جھٹلادیا اُنھون نے اُسکو پھر کاٹ دیا اُسکے ہاتھ پاؤن پھر آفت ڈھائی اُنپر

رَبُّهُمْ بِذَنْبِهِمْ فَسَوّٰىهَا ○ وَلَا يَخَافُ عُقْبٰهَا ○

اُنکے پروردگار نے اُنکے گناہ کی وجہ سے پھر برابر کردیا اُسنے اُس عذاب کو اور نہ ڈرا اُسکے انجام سے

پھر چار مرتبہ سابق قنوت اور اُسی طرح ہر قنوت کے بعد تکبیر کہنا چاہیے جب چار قنوت اور تکبیر پوری ہوجائے تب رکوع وسجود تشہد وسلام صبح کی طرح پڑھکر نماز کو تمام کرے اسی طرح بقرعید کی نماز بھی پڑھنی چاہیے

احکام اموات

کسی شخص کی حالت احتضار کے وقت جو لوگ وہان موجود ہون اُن پر **واجب** ہے کہ اُس مرنے والے کو مرد ہو یا عورت لڑکا ہو یا جوان قبلہ رُخ اس طرح سے چت لٹادین کہ اُس کا مُنہ اور پیر کے دونون تلوے قبلہ کی طرف رہین۔ ✣

غسل میت

مسلمان کے مردہ کو غسل دینا واجب ہے بلکہ سینہ یا محض ہڈی یا بدن کا ایسا ٹکڑا جسمین سینہ کی یا دوسری ہڈی لگی ہو یا چار مہینہ یا زائد کا حمل گر گیا ہو۔ ان سب کو تین غسل دینا **واجب** ہے ایک بیر کے پانی سے دوسرا کافور کے پانی تیسرا خالص پانی سے ✣

غسل کی ترکیب

پہلے میت کے سارے جسم سے نجاست بلکہ میل وغیرہ کو بھی بیسن وغیرہ سے آہستہ آہستہ ملکر چھوڑائے اسکے بعد بدن پاک کرے۔ اُسکے بعد بیر کی تھوڑی پتی کو کچل کر پانی مین ملائے اور نیت کرے کہ اس میت کو غسل دیتا ہون آب سدر سے واجب قربۃً الی اللہ۔ اُسکے بعد اُسی پانی سے پہلے میت کا سر و گردن دھوئے۔ پھر ذرا کروٹ کرکے اُس کے داہنے طرف کو گردن سے پیر کی طرف اُنگلیون تک۔ پھر اُسی طرح بائین جانب کو اچھی طرح دھوئے۔ اُسکے بعد دوسرے خالص پانی مین تھوڑا کافور ملاکر پھر نیت کرے کہ غسل میت دیتا ہون آب کافور سے واجب قربۃً الی اللہ۔ اور اس پانی سے بھی اُسی طرح غسل دے۔ اُسکے بعد خالص پانی سے اسی طرح غسل دے ✣

حنوط

مردہ کو غسل دینے کے بعد اُسکے ساتون مقام سجدہ یعنی دونون پیر کے انگوٹھے۔ دونون گھٹنے اور پیشانی اور دونون ہتھیلیون پر مع انگلیون کے (اگر یہ اعضا موجود ہون) **کافور ملنا واجب** ہے۔ بشرطیکہ وہ مردہ شہید اور حالت احرام مین نہ مرا ہو ✣

کفن

میت کو مرد کی ہو یا عورت کی تین کپڑے دینا واجب ہی۔ پیراہن لنگی۔ چادر۔ مگر مرد کی میت کو علاوہ ان واجبی کپڑون کے ایک ان بیچ اور ایک عمامہ اور دوسری چادر اور عورت کی میّت کو ایک ان بیچ اور مقنعہ اور سینہ بند اور اوڑھنی اور دوسری چادر دینا مستحب ہے۔ اور بردہ یمانی دونون کے لئے مستحب ہے ✣

تصریح۔ مرد کو مرد اور عورت کو عورت غسل و کفن پہنائے مگر عورت اپنے شوہر۔ اور مرد اپنی بی بی کو غسل دے و کفن دے سکتا ہے ✣

کفن پہنانے کا طریقہ

(مرد کے مردہ کو) پہلے چادر بچھاوین اسکے اوپر پیراہن گریبان پھاڑ کر آدھا بچھاوین اور آدھا سر کے جانب نکلا رہنے دین۔ پھر نصف چادر سے نیچے پیر کی جانب لنگی بچھاوین اور اس لنگی کا ایک سرا جو کمر سے متصل رہیگا۔ طول مین پھاڑ دین تاکہ کمر مین بندھ جائے۔ پھر ان کپڑون پر میّت کو لٹاکر لنگی کا سرا جو پھٹا ہوا ہے پہلے کمر مین اس طرح باندھین کہ گرہ ناف پر پڑے اسکے بعد شرمگاہ پر میت کے اچھی طرح روئی رکھکر دوسرا سرا لنگی کا اُس بندھی ہوئی گرہ سے اس طرح نکال لین کہ مثل لنگوٹے کے ہو جائے اور روئی نہ گرنے پائے اسکے بعد دونون پیرون کو ملا کر اُس لنگی سے

لپیٹ دین بعدہ پیراہن جو سر کی جانب نکلا ہے پہنا دین۔ اگر عمامہ ہے تو سر پر باندھکر دونون سرا اُس کا سینہ پر ڈالدین اور جریدتین یعنی دو لکڑیان ایک ایک ہاتھ کی خرما یا بیر یا بید یا جو شاخ تازہ ملجائے شہادتین لکھکر اُس پر روئی لپیٹ کر ایک داہنے جانب جسم سے ملاکر ہنسلی سے بغل کے نیچے کمر تک اور دوسری بائین جانب پیراہن کے اوپر بغل مین رکھین۔ اُسکے بعد چادر دونون طرف سے لپیٹ کر سر اور پیر اور کمر کے پاس باندھین کہ علیحدہ نہو جائے (عورت کے مردہ کو) پہلے سینہ بند باندھکر پیراہن پہنائین اور مقنعہ کے بعد اوڑھنی اسکے بعد چادر لپیٹین۔

نماز میت

جنازہ کو اس طرح رکھین کہ سر اُس کا نماز پڑھنے والے کے داہنے جانب اور پیر بائین جانب ہے اگر عورت کی میت ہو تو پیشنماز سینہ کے مقابل ورنہ کمر کے مقابل قبلہ رخ کھڑا ہو کر نیت کرے کہ اس میت پر نماز پڑھتا ہون واجب قُربَةً اِلَى اللّٰه ساتھ ہی اسکے تکبیر کہکے ایک مرتبہ اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ اَرْسَلَهٗ بِالْحَقِّ بَشِيْرًا وَّنَذِيْرًا بَيْنَ يَدَيِ السَّاعَةِ کہے پھر اللہ اکبر کہکر اکمر تبر اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّبَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّارْحَمْ مُحَمَّدًا وَّاٰلَ مُحَمَّدٍ

كما صليت و باركت و ترحمت على ابراهيم و آل
ابراهيم انك حميد مجيد ٥ کہے پھر تکبیر کہکر ایکمرتبہ اللهم اغفر
للمؤمنين والمؤمنات والمسلمين والمسلمات الاحياء
منهم و الاموات تابع بيننا و بينهم بالخيرات انك
مجيب الدعوات انك على كل شيء قدير ٥ پڑھے پھر الله اكبر
کہکر اگر مرد کی میت ہو تو ایک مرتبہ یہ دعا پڑھے۔ اللهم ان هذا عبدك
وابن عبدك وابن امتك نزل بك وانت خير منزول
به اللهم انا لا نعلم منه الا خيرا و انت اعلم به
منا اللهم ان كان محسنا فزد في احسانه وان كان
مسيئا فتجاوز عنه و اغفر له اللهم اجعله عندك في
اعلى عليين واخلف على اهله في الغابرين وارحمه
برحمتك يا ارحم الراحمين ٥ اور اگر عورت کی میت ہو تو اس چوتھی
دعا کو یون پڑھے اللهم ان هذه امتك وابنة عبدك وابنة
امتك نزلت بك وانت خير منزول بها اللهم انا لا نعلم منها
الا خيرا وانت اعلم بها منا اللهم ان كانت محسنة فزد في
احسانها وان كانت مسيئة فتجاوز عنها واغفر لها اللهم

اجعلها عندك في اعلى عليين واخلف على اهلها
في الغابرين وارحمها برحمتك يا ارحم الراحمين ٥
اگر نابالغ کی میت ہے تو چوتھی دعا کو یون پڑھے۔ اللهم اجعله
لابويه و لنا سلفا و فرطا و اجرا ٥

تصریح نمبر ۱ـ میت کی تجہیز و تکفین وغیرہ اُس کا وارث قریب کرے
یا اُس کی اجازت سے غیر شخص۔ اگر کوئی وارث نہو تو عام مومنین
کو اختیار ہے۔ ✣

نمبر ۲ـ چار مہینے سے کم کا حمل گر جائے تو اُس کو ایک کپڑے مین
لپیٹ کر بغیر غسل و نماز وغیرہ کے دفن کر دینا واجب ہے ✣

نمبر ۳ـ چھ برس یا چھ برس سے زاید کا لڑکا مرجائے تو اُس کی نماز
جنازہ **واجب** ہے اس سے کم کی **مستحب** ہے ✣

کاندھا دینے کا طریقہ

جنازہ اُٹھانے والون کا رُخ میت کے سر کی جانب ہونا چاہیے۔ ایک آدمی
میت کے داہنے شانہ کو اور دوسرا آدمی اُسکے داہنے پیر کو اپنے اپنے
داہنے کاندھے پر اُٹھائے اسی طرح دو آدمی ایک میت کے بائین شانہ کو
اور دوسرا میت کے بائین پیر کو اپنے اپنے بائین کاندھے پر اُٹھائین چند قدم
لیجانے کے بعد جو آدمی میت کے داہنے شانہ کو اُٹھائے ہو میت کے داہنے پیر
کی جگہ آجائے اور وہان کا آدمی بائین پیر کی جگہ اور وہان کا آدمی میت کے

بائین شانہ کی جگہ اور یہان کا آدمی میت کے پائینتی سے ہوکر اُسکے دہنے شانہ کی جگہ چلا جائے۔ اسی طرح برابر کاندھا بدلتے ہوئے قبر تک لیجائین ۔ +

دفن

میت کا زمین مین اس طرح چھپانا کہ درندون اور بدبو پھیلنے سے محفوظ رہے ۔ واجب ہی۔ اور قبر کو قد آدم یا گلے تک گہری کھودنا اور اُسمین قبلہ کی جانب ایک لحد بیٹھنے کے قابل بنانا مستحب ہے ۔

نمبر۱ مرد کی میت کو یکایک قبر مین نہ اوتارین بلکہ دو جگہ رکھکر تیسری مرتبہ قبر کی پائینتی کی طرف سے سر کے بھل اوتارین اور یہ دعا پڑھین۔ اَللّٰهُمَّ عَبْدُكَ وَابْنُ عَبْدِكَ نَزَلَ بِكَ وَاَنْتَ خَيْرُ مَنْزُوْلٍ بِهٖ ط ۵

نمبر۲ عورت کی لاش کو اکبارگی قبر کے پہلو مین قبلہ کی طرف رکھکر پہلو کے بھل برابر سے اس طرح اوتارین کہ سر نیچا نہو اور یہ دعا پڑھین۔ اَللّٰهُمَّ اَمَتُكَ وَابْنَةُ عَبْدِكَ نَزَلَتْ بِكَ وَاَنْتَ خَيْرُ مَنْزُوْلٍ بِهَا

جو شخص قبر مین اوترے اُس کا ننگے سر ننگے پاؤن رہنا اور اپنے کپڑون کی تمام گرہون کو کھولدینا مستحب ہی۔ اور میت کو قبر مین ذرا داہنے کروٹ قبلہ رُخ لٹائین۔ اس کے بعد میت کے بند ہائے کفن کو کھولدین ۔ تاکہ مُنہ میت کا کُھلا رہے اور داہنا رخسارہ زمین پر پہونچ جائے۔

اور نیچے ذرا سی مٹی رکھکر سر کو کچھ بلند کردے اور خود قبر مین ایک طرف کھڑا ہو تاکہ میت اسکے دونون پیر کے درمیان مین نہو جائے اور سورہ حمد اور قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ اور قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ او قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ اور اٰيَةُ الْكُرْسِيْ اور اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ ۝ پڑھتا جائے اسکے بعد اگر مرد کی میت ہو تو یہ دعا پڑھے ۔ اَللّٰهُمَّ جَافِ الْاَرْضَ عَنْ جَنْبَيْهِ وَصَاعِدْ عَمَلَهٗ وَلَقِّهٖ مِنْكَ رِضْوَانًا + اگر عورت کی میت ہو تو یون کہے اَللّٰهُمَّ جَافِ الْاَرْضَ عَنْ جَنْبَيْهَا وَصَاعِدْ عَمَلَهَا وَلَقِّهَا مِنْكَ رِضْوَانًا۔ اور جب تلقین پڑھنے والا اِسْمَعْ اِفْهَمْ کہے تو میت کے شانے اپنے ہاتھون کو قینچی کرکے داہنے ہاتھ سے داہنا اور بائین ہاتھ سے بایان شانہ ہلاتا جائے ۔:

تصحیح باپ کو بیٹے کی لاش قبر مین اوتارنا مکروہ ہی۔ اور عورت کی لاش کو اُسکے محرم کا اوتارنا بہتر ہے ۔:

تلقین

اِسْمَعْ اِفْهَمْ اِسْمَعْ اِفْهَمْ اِسْمَعْ اِفْهَمْ يَا فُلَانُ ابْنُ فُلَانٍ هَلْ اَنْتَ عَلَى الْعَهْدِ الَّذِيْ فَارَقْتَنَا عَلَيْهِ مِنْ شَهَادَةِ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَاَنَّ مُحَمَّدًا

صلى الله عليه وآله عبده ورسوله وسيد النبيين
وخاتم المرسلين وان عليا امير المؤمنين وسيد الوصيين
والامام افترض الله طاعته على العالمين وان الحسن
والحسين وعلي ابن الحسين ومحمد ابن علي وجعفر ابن
محمد وموسى ابن جعفر وعلي ابن موسى ومحمد بن علي
وعلي ابن محمد والحسن ابن علي والقائم الحجة المهدي
صلوات الله عليهم ائمة المؤمنين وحجج الله على الخلق
اجمعين وائمتك ائمة هدى ابرار يا فلان بن فلان
اذا اتاك الملكان المقربان رسولان من عند الله
تبارك وتعالى وسئلان عن ربك وعن نبيك و
وعن دينك وعن كتابك وعن قبلتك وعن ائمتك
فلا تخف ولا تحزن وقل في جوابهما الله جل جلاله
ربي ومحمد صلى الله عليه وآله نبي والاسلام ديني
والقرآن كتابي والكعبة قبلتي وامير المؤمنين علي بن
ابي طالب امامي والحسن بن علي المجتبى امامي والحسين
بن علي الشهيد بكربلا امامي وعلي زين العابدين امامي
ومحمد بن علي باقر علم النبيين امامي وجعفر بن الصادق

امامي وموسى الكاظم امامي وعلي بن الرضا امامي ومحمد
بن الجواد امامي وعلي بن الهادي امامي والحسن العسكري امامي
والحجة المنتظر امامي هؤلاء صلوات الله عليهم اجمعين
ائمتي وسادتي وقادتي وشفعائي بهم اتولى ومن اعدائهم
اتبرء في الدنيا والآخرة ثم اعلم يا فلان بن فلان ان الله
تبارك وتعالى نعم الرب وان محمدا صلى الله عليه وآله
نعم الرسول وان امير المؤمنين علي بن ابي طالب واولاده
الائمة الاحد عشر نعم الائمة وان ما جاء به محمد صلى
الله عليه وآله حق وان الموت حق وسوال منكر ونكير
في القبر حق والبعث حق والنشور حق والصراط حق والميزان
حق وتطاير الكتب حق والجنة حق والنار حق وان الساعة
آتية لا ريب فيها وان الله يبعث من في القبور افهمت
يا فلان بن فلان ثبتك الله بالقول الثابت هداك الله الى
صراط مستقيم عرف الله بينك وبين اوليائك في مستقر
من رحمته اللهم جاف الارض عن جنبيه واصعد
بروحه اليك ولقه منك برهانا اللهم
عفوك عفوك

تصحیح:۔ یہ تلقین مرد کے میت کے لئے ہی اگر عورت کے واسطے پڑھنا چاہین تو اسی کو پڑھے مگر اِسْمَعْ اِفْهَمْ کی جگہ اِسْمَعِیْ اِفْهَمِیْ اور لَا تَخَفْ وَلَا تَحْزَنْ وَقُلْ کی جگہ لَا تَخَافِیْ وَلَا تَحْزَنِیْ وَقُوْلِیْ اور جَنْبَیْهِ اور لَقَّه کی جگہ جَنْبَیْهَا اور لَقِّهَا۔ اور فلان بن فلان کی جگہ فُلَانَةَ بِنْتَ فُلَانٍ کہے۔ اور جہان جہان حرف كَ اور تَ کو زیر اور زبر دونون دیا گیا ہی وہان مرد کے واسطے زبر کے ساتھ اور عورت کے واسطے زیر دیکر پڑھے مثلاً (مرد کے واسطے هَلْ اَنْتَ اور عَنْ دِیْنِكَ اور عورت کیواسطے هَلْ اَنْتِ اور عَنْ دِیْنِكِ) تلقین کے بعد تختہ پاٹکر عزیز و قریب کے علاوہ جو لوگ موجود ہون ہاتھ کے پشت سے مٹی گراوین اور اِنَّا لِلّٰهِ وَاِنَّا اِلَیْهِ رَاجِعُوْنَ کہتے جائین +

قبر کی اونچائی

قبر کو زمین سے چار اونگل بلند چوکور برابر بنانا۔ اُسپر اس طرح پانی چھڑکنا کہ پانی ڈالنے والا قبلہ رخ ہوکر سرہانے سے گراتا ہوا پائینتی کی طرف سے لاکر دوسرے جانب سے پورا کرے۔ اور جو پانی بچ رہے اُسکو بیچ قبر پر ڈالدے اور قبر پر اونگلیان گڑاکر سات مرتبہ سورہ اِنَّا اَنْزَلْنَاهُ پڑھنا مستحب ہی جب سب لوگ مٹی دینے کے بعد چلے جائین تو قبر کے سرہانے ایک شخص کو بیٹھکر پھر وہی تلقین پڑھنی چاہیے۔ جو مذکور ہوئی +

نماز ہدیہ میّت

دفن کی رات کو میت کے واسطے دو رکعت نماز مغرب و عشا کے درمیان مین اسی طرح پڑھنی **مستحب** ہو کہ پہلی رکعت مین بعد اَلْحَمْد کے ایک مرتبہ اٰیَةُ الْکُرْسِیْ۔ اور دوسری رکعت مین بعد الحمد کے دس مرتبہ سورہ اِنَّا اَنْزَلْنَاهُ۔ اور رکوع اور سجود و تشہد و سلام کل نماز صبح کی طرح ادا کرے۔ جب نماز تمام کر چکے تو اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَابْعَثْ ثَوَابَ هَاتَیْنِ الرَّکْعَتَیْنِ اِلٰی قَبْرِ فُلَانٍ اور فلان کی جگہ میت کا نام لینا چاہیے ٭

نماز آیات

چاند۔ سورج کا گہن۔ زلزلہ سیاہ و سُرخ آندھی۔ یا کوئی خوفناک امر جو عادةً نہوتا ہو اس مین دو رکعت نماز **واجب** ہی ہر رکعت مین پانچ پانچ رکوع۔ مگر سجدہ وغیرہ نماز صبح کی طرح کرنا چاہیے +

وقت ادا

گہن مین شروع ہونے کے وقت سے جب روشن ہونا شروع ہو۔ اور زلزلہ وغیرہ مین شروع سے زائل ہونے کے بعد بھی جسقدر جلد ممکن ہو۔

اگر کسی نے نماز گہن نہ پڑھی ہو تو دو شرطون سے قضا واجب ہی ۱۔ جب پورا گہن ہوا ہو۔ اگرچہ نہ جانتا ہو یا سہواً نماز نہ پڑھی ہو ۲۔ جب گہن کا علم ہو گیا ہو

اگرچہ پورا ہو +

ترکیب نماز

پہلے نیت کرے کہ نماز گہن پڑھتا ہون واجب قربۃً الی اللہ اسکے بعد حمد و سورہ پڑھکر رکوع کرے پھر اُٹھ کھڑا ہو اور مثل سابق حمد و سورہ پڑھکر پانچ مرتبہ رکوع کے بعد دو سجدے کرے اور پہلی رکعت کی طرح دوسری رکعت بھی بجا لائے۔ اور ہر دوسرے رکوع کے بعد دعاء قنوت پڑھے اور تشہد و سلام پر نماز ختم کرے۔

اسی طرح سے نماز پڑھنی افضل ہی۔ اگرچہ یون بھی پڑھ سکتے ہین کہ حمد کے بعد پوری سورہ نہ پڑھے۔ بلکہ صرف دو ایک آیت کسی سورہ کی پڑھکر رکوع کرلیا کرے مگر اس صورت مین **تین** باتون کا لحاظ ضروری ہی نمبر۱ ایک تو یہ کہ ایک رکعت یعنی پانچون رکوع مین ایک سورہ ضرور پورا ہو جائے نمبر۲ دوسرے یہ کہ جس قیام مین پوری سورہ پڑھے اُسکے بعد والے قیام مین حمد ضرور پڑھے نمبر۳ تیسرے یہ کہ پہلے قیام مین حمد ضروری ہے +

نماز یمین

اگر کوئی شخص قسم کھالے کہ مین مثلاً اتنی یا فلان نماز پڑھون گا تو اُسپر اُس نماز کا پڑھنا واجب ہے اور اس قسم کی مخالفت سے کفارہ دینا لازم ہے +

قسم کے صحیح ہونے اور مخالفت پر کفارہ دینے کی آٹھ شرطین ہین

نمبر۱ نام خدا کے ساتھ ہونا جس طرح واللہ۔ باللہ وغیرہ۔ نمبر۲ بلوغ۔ نمبر۳ عقل۔ نمبر۴ اختیار نمبر۵ قصد۔ نمبر۶ جس کام کے لئے قسم کھائے۔ حرام یا مکروہ کا ترک ہو یا واجب سنت۔ مباح ہو۔ نمبر۷ آیندہ زمانہ کے واسطے ہو نمبر۸ جس چیز پر قسم کھائے اُسپر قدرت رکھتا ہو

کفارہ قسم

نمبر۱ ایک غلام آزاد کرنا۔ یا نمبر۲ دس مسکین کو کھانا یا کپڑہ دینا۔ اگر یہ ممکن نہو تو دس روزے رکھنا +

تصریح:۔ اکثر لوگ بلا ضرورت ہر وقت واللہُ باللہِ کے ساتھ قسمین کھایا کرتے ہین یہ محض لغو حرکت ہے کیونکہ قسم اگر سچی ہے تو مکروہ اور جھوٹی ہے تو گناہ ہے +

نذر

یعنی کسی جائز امر کو اپنے اوپر لازم کر لینا

نذر صحیح ہونے کی آٹھ شرطین ہین

نمبر۱ صیغہ نذر کا تلفظ کرنا نمبر۲ بالغ و عاقل ہونا نمبر۳ مختار ہونا نمبر۴ قصد کرنا نمبر۵ قربۃً الی اللہ ہونا نمبر۶ باپ اور شوہر اور آقا کی اجازت ہونی نمبر۷ جس چیز کی نذر کرے اُسپر قدرت رکھنا نمبر۸ جس چیز کی نذر کرے اُسکا طاعت خدا یا فعل مستحسن یا مباح یا کسی فعل حرام یا مکروہ کا ترک ہونا۔

(صیغہ نذر) لِلّٰہِ عَلَیَّ کَذَا ۔ یعنی خدا کے واسطے مجھپر ایسا واجب ہے +

نماز نذر

اگر کوئی محض یون نذر کرے کہ اِنْ شَفَانِیَ اللّٰہُ فَلِلّٰہِ عَلَیَّ اَنْ اُصَلِّیَ رَکْعَتَیْنِ (یعنی اگر خدا مجکو صحت دے تو خدا کے واسطے مجھپر لازم ہے کہ دو رکعت نماز پڑھون) تو ایسی حالت مین دو رکعت نماز ادا کرنی واجب ہے +

نماز عہد

جس چیز کا عہد کرے اُس کا ادا کرنا لازم ہے اور اُسکی مخالفت سے کفارہ قسم واجب ہے +

اگر کوئی شخص یون عہد کرے کہ عَاهَدْتُ اللّٰهَ اَنَّهٗ حَتّٰی اَعْطَانِیَ اللّٰهُ مَالًا فَعَلَیَّ اَنْ اُصَلِّیَ رَکْعَتَیْنِ (یعنی مین خدا سے عہد کرتا ہون کہ جب مجکو کچھ مال دیگا تو مین دو رکعت نماز پڑھونگا) اس حالت مین مال ملنے پر دو رکعت ادا کرنا واجب ہوگا -

(صیغہ عہد) عَاهَدْتُ اللّٰهَ (یعنی مین نے خدا سے عہد کرلیا) یا عَلَیَّ عَهْدُ اللّٰهِ (مجھپر خدا کا عہد واجب ہے)

نماز والدین

مان باپ کے جتنی واجبی نمازین چھوٹ گئی ہون - چاہے وہ نماز

مین اُن لوگون کو جو مٹے مین ہون - +

مکروہ روزہ - سفر مین سنتی روزہ - کوئی مومن دعوت کرے اور سنتی روزہ رکھے رہے - بلکہ سنت ہے کہ روزہ کو ظاہر نکرے اور کھانا کھالے یوم عرفہ جب ضعف وغیرہ کا خوف ہو - مہمان کا سنتی روزہ بغیر اذن میزبان یا لڑکے کا بے اذن پدر +

ماہ رمضان کے داخل ہونے کی علامت

چاند دیکھنا شعبان کا - ۳۰ روز گذر جانا - ۲ عادل کی شہادت - شیاع -

جن امور کا روزہ مین خیال کرنا چاہیے

طلوع فجر سے پہلے نیت کرنا - قصد قربت کرنا - تعیین (روزہ سنتی ہو یا واجبی ماہ رمضان کا ہو یا نذر و قسم وغیرہ کا ادا ہو یا قضا) نیت کا باقی رکھنا +

جن لوگون سے وجوب ساقط ہے

پیر مرد - پیر زن - (بڈھا بڑھیا) جبکہ روزہ مشقت شدید کا باعث ہو مگر ہر روز کے عوض مین ایک ایک مد گیہون یا مثل اسکے تصدق کرے - جو پیاس کا تحمل نکر سکتا ہو - دودھ پلانے والی جبکہ دودھ لڑکے کو کافی نہو - اپنا لڑکا ہو یا غیر کا - حاملہ جب خوف ضرر ہو خود یا بچہ کو - ان لوگون کو ہر روز کے عوض ایک مد گیہون دینا چاہیے اور نہو سکے تو کچھ تصدق کرے اور بعد عذر برطرف ہونے کے روزے کی قضا کرے - حائض - نفسا - مسافر - جبکہ نماز قصر کرتا ہو - ان سب پر قضا واجب ہے - لڑکا لڑکی جبکہ بعد طلوع فجر بالغ ہو جائے - مست مگر قضا اسپر واجب ہے - کافر جبکہ بعد طلوع فجر اسلام لائے

وہ چیزین جن کا کرنا ماہ رمضان مین سنت ہی

چاند دیکھکر قبلہ رخ اس دعا کا پڑھنا۔ اَلحَمدُ لِلّٰہِ الَّذِی خَلَقَنِی وَخَلَقَکَ وَقَدَّرَ مَنَازِلَکَ وَجَعَلَکَ مَوَاقِیتَ لِلنَّاسِ اَللّٰھُمَّ اَھِلَّہُ عَلَینَا اِھلَالًا مُبَارَکًا اَللّٰھُمَّ اَدخِلہُ عَلَینَا بِالسَّلَامَۃِ وَالاِسلَامِ وَالیَقِینِ وَالاِیمَانِ وَالبِرِّ وَالتَّقوٰی وَالتَّوفِیقِ وَمَا تُحِبُّ وَتَرضٰی۔

شیرینی سے افطار کرنا۔ اگر کوئی منتظر ہو تو نماز مغرب کے قبل افطار کرنا ورنہ بعد۔ سحر کھانا اگرچہ وقت تنگ ہو اور برائے نام ہو۔ دعائے افطار پڑھنا اَللّٰھُمَّ لَکَ صُمتُ وَعَلٰی رِزقِکَ اَفطَرتُ وَعَلَیکَ تَوَکَّلتُ جو دعائین رمضان کے لئے مقرر ہین اُن کا پڑھنا۔ پورے مہینہ مین ہزار رکعت سنتی نماز پڑھنا۔ ہر شب طاق مین غسل کرنا۔ اپنے لونڈی اور غلام سے کام سخت نہ لینا۔ آخر ماہ رمضان مین دعائے وداع پڑھنا۔

وہ چیزین جن کا روزے مین کرنا مکروہ ہے

شعر پڑھنا اگرچہ ائمہ معصومین کی مدح مین ہو۔ وہ کام کرنا جو باعث ضعف ہو (مثلاً حمام مین زیادہ ٹھہرنا یا بدن سے خون نکالنا) حلال عورتون کا بوسہ لینا اور دست بازی کرنا۔ شیاف لینا۔ حقنہ جامد (جو چیز بہنے والی نہو اُس سے عمل لینا) صعتر چبانا۔ ایسی چیز کا کان ناک مین ٹپکانا جس کا اثر حلق تک پہونچے جس سے روزہ باطل ہو جاتا ہی۔ کلی یا پھول سونگھنا خاصکر نرگس۔ کپڑا بھگو کر بدن پر رکھنا۔ وہ سُرمہ جسمین مشک و مصبر ملا ہو آنکھ مین لگانا۔ عورتونکو زانون سے اوپر پانی مین ٹھہرنا

ترکیب نماز جماعت

جب شرائط پائے جائین تو پیشنماز کے پیچھے یا پہلو مین کھڑا ہو کر نیت کرے کہ اس پیشنماز کے پیچھے فلان نماز پڑھتا ہون واجب یا سنت قربتاً الی اللہ اُسکے بعد جہریہ نماز مین جب تک امام حمد و سورہ پڑھے چپ کا کھڑا رہے اور امام کے پڑھنے کو سنتا رہے۔ اور اخفائی مین آہستہ آہستہ سبحان اللہ پڑھتا رہے جب امام حمد و سورہ تمام کر چکے تو اُسکے ساتھ رکوع و سجود و ذکر وغیرہ سب بجالائے۔

اگر ایسے وقت پہونچا کہ حمد و سورہ پڑھکر امام کے ساتھ رکوع نہین کر سکتا یا امام سجدہ یا تشہد مین ہو تو ایسی حالت مین امام کے رکوع مین جانے تک صبر کرے جب امام رکوع مین جائے تو بعد نیت اور تکبیرۃ الاحرام کے اللہ اکبر کہکر امام کے ساتھ رکوع مین شریک ہو جائے

تصحیح ان کل صورتون مین امام کے جس رکعت یا جس رکعت کے رکوع مین شریک ہوا ہے۔ اُس کو اپنی نماز کے پہلی رکعت قرار دیکر امام کے سلام کہنے کے بعد اپنی نماز کی بقیہ رکعتون کو فرادی کی نیت سے پڑھکر تمام کرے۔

اگر کوئی شخص اول سے نہین بلکہ اثنائے نماز جماعت مین شریک ہو تو اُسکی کئی صورتین ہین

۱۔ اگر امام کی اول یا دوسری رکعت مین قبل رکوع یا حالت رکوع مین پہونچا تو نیت کے بعد تکبیرۃ الاحرام کہکے دوسری تکبیر کہے اور امام کے

ساتھ رکوع کرے اور اگر اس کا خیال ہو کہ جبتک دوسری تکبیر کہینگے امام رکوع سے سر اُٹھالیگا تو فقط تکبیرۃ الاحرام ہی نیت کے بعد کہکے رکوع مین شریک ہو جائے۔

م۱ اگر تیسری یا چوتھی رکعت مین قبل رکوع کے حالت قیام مین شریک ہو تو چاہئے کہ بعد نیت کے تکبیرۃ الاحرام کہے اور آہستہ آہستہ حمد و سورہ پڑھکر امام کے ساتھ رکوع و سجود وغیرہ بجالائے۔ اگر یہ خیال ہو کہ جبتک حمد و سورہ پڑھینگے امام رکوع کرکے سجدہ مین چلا جائیگا اور متابعت نہو گی تو ایسی حالت مین فقط حمد ہی پڑھکر امام کی متابعت کرے۔ اگر یہ بھی نہو سکے تو حمد کو بھی ترک کرکے متابعت کرے مگر اس حالت مین یعنی جب کہ حمد بھی نہ پڑھ سکا تو اس نماز کا اعادہ کرے یا فرادی کی نیت کرکے حمد و سورہ پڑھکر نماز تمام کرے

روزہ

کن لوگون پر واجب ہے

عاقل۔ بالغ۔ مقیم۔ (ایسا سفر نہو جس مین نماز قصر ہوتی ہے۔ صحیح (وہ بیماری جس مین روزہ سے ضرر کا خوف یا ایسی مشقت جو قابل برداشت نہ ہو نا۔) ہوشدار۔ حیض و نفاس سے خالی۔ +

کن لوگون پر واجب نہین ہی

مجنون۔ نابالغ۔ مسافر۔ مریض۔ بیہوش۔ حائض۔ نفساء پر

روزہ صحیح ہونے کی شرطین

م۱ امور مذکورہ وجوب۔ ہان اگر ممیز لڑکا روزہ رکھے تو صحیح ہے

مگر واجب نہین۔ اسلام۔ ایمان۔ وہ زمانہ نہو جس مین روزہ رکھنا حرام ہے (مثل عیدین) سنتی روزہ کے لئے کسی واجبی روزہ کی قضا ذمہ مین نہونا۔ سنتی روزہ مین لونڈی غلام کو مالک کی۔ بی بی کو شوہر کی لڑکی کو والدین کی اجازت۔ اجتہاد یا تقلید کے موافق عمل کرنا قربت کی نیت کرنا +

مبطلات روزہ دس ہین

کھانا پینا۔ اُن چیزونکا جو عادۃً کھائی پی جاتی ہون یا نہین۔ ہان اگر بھولے سے کھائے پیئے تو ضرر نہین۔ جماع قبل مین ہو یا دبر مین۔ انسان کے ساتھ ہو یا حیوان کے فاعل ہو یا مفعول۔ اگرچہ مفعول مردہ ہو انزال ہو یا نہو۔ خدا اور رسول و ائمہ علیہ السلام کی طرف کوئی بات جھوٹ منسوب کرنا (اس حکم مین کل انبیا و اوصیا و فاطمہ زہرا کو شریک کرنا احوط ہی۔ عمداً پانی مین کل سر کا ڈبونا یا غوطہ لگانا۔ غبار حلق مین پہنچانا حلال ہو مثل آٹے کے یا حرام مثل خاک کے۔ استمنا (منی کا ہاتھ یا کسی ذریعہ سے بغیر جماع کے نکالنا۔ بہنے والی چیزون سے عمل لینا۔ مگر شیاف۔ نمک صابون کا مکروہ ہی احوط ترک ہی۔ صبح تک عمداً جنابت پر باقی رہنا۔ احتلام سے ہو یا دوسری وجہ سے عمداً قے کرنا اور اگر بے قصد آجائے تو ضرر نہین یہ سب موجب قضا و کفارہ ہین۔

روزے کی چار قسمین ہین

واجب۔ سنت۔ حرام۔ مکروہ

واجبی روزہ

ماہ رمضان۔ ماہ رمضان کی قضا۔ جس روزے کی اجرت لی ہو

حضری ہو یا سفری یا اور کوئی نماز ہو اُن سب کا ادا کرنا اسکے بڑے بیٹے پر واجب ہے۔ خود ادا کرے یا دوسرے سے پڑھوائے۔

نماز اجارہ

نمبر۱ میت کی نماز اجرت پر پڑھنا اور پڑھوانا جائز ہے۔ زندہ کی نہیں
نمبر۲ جس نماز کی اجرت لی ہے اُس کا ادا کرنا واجب ہے۔

نماز طواف

جو لوگ حج کرتے ہین اُن کو طواف کرنا لازم ہے اور اُس کی دو رکعت نماز مقام ابراہیم علیہ السّلام کے پیچھے یا پہلو مین پڑھنی واجب ہے۔

نماز جماعت

چند آدمیون کا ایک ساتھ نماز پڑھنا

فضیلت۔ حدیث مین ہے کہ جماعت کے ساتھ پڑھنے والے کی نماز پچیس درجہ افضل ہے تنہا پڑھنے والے سے۔

تصریح نمبر۱ سوائے نماز استسقا اور عیدین کے بقیہ سنتی نمازون مین جماعت جائز نہین نمبر۲ جمعہ اور عیدین مین جب شرائط وجوب موجود ہون تو جماعت واجب ہے۔ نمبر۳ کل واجبی نمازون مین جماعت سنت ہے اور نماز یومیہ مین سنت موکدہ ہے۔

تعداد جماعت

کم سے کم دو آدمی ایک پیشنماز دوسرا ماموم کا ہونا جماعت کیلئے کافی ہے

باپ[۴] کے روزے کی قضا بڑے بیٹے پر۔ نذر[۵]۔ عہد قسم وغیرہ۔ اعتکاف[۶] کا تیسرا دن۔ کفارہ[۷] رمضان کا ہو یا ظہار و قسم وغیرہ کا۔

سنتی روزہ

[۱] روز تولد حضرت رسول صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم (سترہ ربیع الاول) روز مبعث[۲] (۲۷) رجب عید غدیر[۳] (۱۸ ذیحجہ)۔ ہر جمعہ[۴]۔ پنجشنبہ۔ ایام بیض[۵] (۱۳-۱۴-۱۵ ہر ماہ کے روزہ) عرفہ (۹ ذیحجہ) روز مباہلہ[۶] (۲۴ ذیحجہ) پہلی ذیحجہ[۷] سے نوین تک تمام[۹] ماہ رجب۔ تمام[۱۰] ماہ شعبان۔ روزہ دحو الارض[۱۱] (۲۵ ذیقعدہ) نوروز[۱۲] پہلی محرم سے نوین تک۔ عاشورہ[۱۳] کے دن عصر تک بے نیت اسکے بعد پانی یا خاک کربلا سے بہ نیت شفا افطار کرے بشرطیکہ چنے کی مقدار سے زائد نہو یوم ترویہ[۱۴] (۸ ذیحجہ) بعد عید[۱۵] رمضان کے چھ روز۔ پندرہ جمادی[۱۶] الاول روزہ[۱۷] حضرت داؤد[۱۸]۔ وہ یہ ہے کہ ایک روز درمیان دیکر روزہ رکھنا۔ یوم الشک[۱۹] (۳۰ شعبان) بہ نیت سنت ۲۹ ذیقعدہ[۱۹]۔ ہر مہینے[۲۰] کا پہلا اور آخر پنجشنبہ اور دوسرے عشرہ کا پہلا چہارشنبہ۔ +

حرام روزے

[۱] عیدین۔ یوم[۲] الشک ماہ رمضان کے قصد سے روزہ صمت[۳] (اس نیت سے روزہ رکھنا کہ دن بھر کسی سے بات نہین کرینگے۔ روزہ[۴] وصال (مثلاً دن و رات یا دو دن ملا کر روزہ رکھنا۔ عورت[۵] کا بغیر اجازت شوہر۔ لونڈی غلام کا بغیر اجازت مالک سنتی روزہ رکھنا۔ بیمار[۶] کا روزہ جبکہ خوف ضرر ہو۔ مسافر[۷] کا بہ نیت وجوب روزہ رکھنا جبکہ سفر مباح ہو۔ ایام تشریق[۸] (۱۱-۱۲-۱۳ ذیحجہ)

شرائط پیشنماز

پیشنماز کا بالغ ۔ عاقل ۔ مومن ۔ عادل ۔ حلال زادہ ۔ اور مرد ہونا ۔ جب ماموین کھڑے ہوکر نماز پڑھ سکین تو اُس کا بیٹھ کر نہ پڑھنا ۔ سورہ وغیرہ بہ نسبت ماموین کے اچھی طرح پڑھنا ۔

شرائط جماعت

۱ درمیان امام اور ماموم کے سوائے صف ایسا حائل نہ ہونا کہ امام یا اُسکے پیچھے والی صف دکھائی نہ دے ہان اگر ماموم عورت ہو تو مضائقہ نہین ۔ ۲ ماموم کا امام یا پیچھے والی صف سے زیادہ دور نہ ہونا بلکہ امام یا پیچھے والی صف کے کھڑے ہونے کی جگہ سے ماموم کے سجدہ کی جگہ کو ایک قدم دور ہوجانا چاہیے ۔ ۳ امام کا ایک ہونا ۔ ۴ ماموم کا امام کی تعیین کرکے اقتدا کی نیت کرنا ۔ ۵ ماموم کا پیچھے یا پہلو مین امام کے کھڑا ہونا ۔ ۶ امام اور ماموم کی نماز ایک قسم کی ہونا (یعنی امام اگر پنجگانہ پڑھتا ہے تو ماموم بھی پنجگانہ پڑھے نماز آیات یا طواف یا مثل اسکے پڑھتا ہے تو ماموم بھی ویسا ہی پڑھے ۔) ۷ کل افعال مین امام کی پیروی کرنا ۔ امام کا ماموم کے کھڑے ہونے کی جگہ سے زیادہ بلند نہونا ۔ مگر ماموم بلندی پر ہو تو مضائقہ نہین ۔

رمضان مین ہر نماز کے بعد کی دعا

يَا عَلِيُّ يَا عَظِيمُ يَا غَفُورُ يَا رَحِيمُ أَنْتَ الرَّبُّ الْعَظِيمُ الَّذِي لَيْسَ كَمِثْلِهِ شَيْءٌ وَهُوَ السَّمِيعُ الْبَصِيرُ وَهٰذَا شَهْرٌ عَظَّمْتَهُ وَكَرَّمْتَهُ وَشَرَّفْتَهُ وَفَضَّلْتَهُ عَلَى الشُّهُورِ وَهُوَ الشَّهْرُ الَّذِي فَرَضْتَ صِيَامَهُ عَلَيَّ وَهُوَ شَهْرُ رَمَضَانَ الَّذِي أَنْزَلْتَ فِيهِ الْقُرْآنَ هُدًى لِلنَّاسِ وَبَيِّنَاتٍ مِنَ الْهُدٰى وَالْفُرْقَانِ وَجَعَلْتَ فِيهِ لَيْلَةَ الْقَدْرِ وَجَعَلْتَهَا خَيْرًا مِنْ أَلْفِ شَهْرٍ فَيَا ذَا الْمَنِّ وَلَا يُمَنُّ عَلَيْكَ مُنَّ عَلَيَّ بِفَكَاكِ رَقَبَتِي مِنَ النَّارِ فِيمَنْ تَمُنُّ عَلَيْهِ وَأَدْخِلْنِي الْجَنَّةَ بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ ۝

ہر شب کی دعا

اَللّٰهُمَّ رَبَّ هٰذَا الشَّهْرِ رَمَضَانَ الَّذِي أَنْزَلْتَ فِيهِ الْقُرْآنَ افْتَرَضْتَ عَلَى عِبَادِكَ فِيهِ الصِّيَامَ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَارْزُقْنِي حَجَّ بَيْتِكَ الْحَرَامِ فِي عَامِي هٰذَا وَفِي كُلِّ عَامٍ وَاغْفِرْ لِي تِلْكَ الذُّنُوبَ الْعِظَامَ فَإِنَّهُ لَا يَغْفِرُهَا غَيْرُكَ يَا رَحْمٰنُ يَا عَلَّامُ

مختصر دعائے سحر

يَا مَفْزَعِي عِنْدَ كُرْبَتِي وَيَا غَوْثِي عِنْدَ شِدَّتِي إِلَيْكَ فَزِعْتُ وَبِكَ اسْتَغَثْتُ وَبِكَ لُذْتُ لَا أَلُوذُ بِسِوَاكَ وَلَا أَطْلُبُ

الفرج الا منك فاغثنی و فرج عنی یا من یقبل الیسیر
و یعفو عن الکثیر اقبل منی الیسیر و اعف عنی الکثیر
انك انت العفور الرحیم اللهم انی اسئلك ایمانا
تباشر به قلبی و یقینا صادقا حتی اعلم انه لن یصیبنی
الا ما کتبت لی و رضنی من العیش بما قسمت لی یا ارحم
الراحمین یا عدتی فی کربتی و یا صاحبی فی شدتی و یا ولی
فی نعمتی و یا غایتی فی رغبتی انت الساتر عورتی و الامن
روعتی و المقیل عثرتی فاغفر لی خطیئتی یا ارحم الراحمین

دعاء سحر

اللهم انی اسئلك من بهائك بابهاه و كل بهائك بهی
اللهم انی اسئلك ببهائك كله اللهم انی اسئلك
من جمالك باجمله و كل جمالك جمیل اللهم انی
اسئلك من جلالك باجله و كل جلالك جلیل
اللهم انی اسئلك بجلالك كله اللهم انی اسئلك
من عظمتك باعظمها و كل عظمتك عظیم اللهم
انی اسئلك بعظمتك كلها اللهم انی اسئلك من
نورك بانوره و كل نورك نیر اللهم انی اسئلك

بنورك كله اللهم انی اسئلك من رحمتك باوسعها
و كل رحمتك واسعة اللهم انی اسئلك برحمتك
كلها اللهم انی اسئلك من كلماتك باتمها و كل
كلماتك تامة اللهم انی اسئلك بكلماتك كلها اللهم
انی اسئلك من كمالك باكمله و كل كمالك كامل اللهم
انی اسئلك بكمالك كله اللهم انی اسئلك من اسمائك
باكبرها و كل اسمائك كبیرة اللهم انی اسئلك .
باسمائك كلها اللهم انی اسئلك من عزتك باعزها
و كل عزتك عزیزة اللهم انی اسئلك بعزتك كلها
اللهم انی اسئلك من مشیتك بامضاها و كل مشیتك ماضیة
اللهم انی اسئلك بمشیتك كلها اللهم انی اسئلك من قدرتك
بالقدرة التی استطلت بها علی كل شیء و كل قدرتك مستطیلة
اللهم انی اسئلك بقدرتك كلها اللهم انی اسئلك من علمك
بانفذه و كل علمك نافذ اللهم انی اسئلك بعلمك كله اللهم
انی اسئلك من قولك بارضاه و كل قولك رضی اللهم انی
اسئلك بقولك كله اللهم انی اسئلك من مسائلك باحبها
الیك و كل مسائلك الیك حبیبة اللهم انی اسئلك بمسائلك

كُلِّهَا اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ مِنْ شَرَفِكَ بِاَشْرَفِهٖ وَكُلُّ شَرَفِكَ شَرِيْفٌ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِشَرَفِكَ كُلِّهٖ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ مِنْ سُلْطَانِكَ بِاَدْوَمِهٖ وَكُلُّ سُلْطَانِكَ دَائِمٌ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِسُلْطَانِكَ كُلِّهٖ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ مِنْ مُلْكِكَ بِاَفْخَرِهٖ وَكُلُّ مُلْكِكَ فَاخِرٌ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِمُلْكِكَ كُلِّهٖ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ مِنْ عُلُوِّكَ بِاَعْلَاهُ وَكُلُّ عُلُوِّكَ عَالٍ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِعُلُوِّكَ كُلِّهٖ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ مِنْ مَنِّكَ بِاَقْدَمِهٖ وَكُلُّ مَنِّكَ قَدِيْمٌ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِمَنِّكَ كُلِّهٖ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ مِنْ اٰيَاتِكَ بِاَكْرَمِهَا وَكُلُّ اٰيَاتِكَ كَرِيْمَةٌ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِاٰيَاتِكَ كُلِّهَا اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِمَا اَنْتَ فِيْهِ مِنَ الشَّاْنِ وَالْجَبَرُوْتِ وَاَسْئَلُكَ بِكُلِّ شَاْنٍ وَحْدَهٗ وَجَبَرُوْتٍ وَحْدَهَا اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِمَا تُجِيْبُنِیْ حِيْنَ اَسْئَلُكَ فَاَجِبْنِیْ يَا اَللّٰهُ پس جو حاجت رکھتا ہو خدا سے طلب کرے البتہ عطا کرے گا بشرط اعتقاد۔

ماہ رمضان کی تیسون تاریخ کی دعا

پہلی اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ صِيَامِیْ فِيْهِ صِيَامَ الصَّآئِمِيْنَ وَقِيَامِیْ فِيْهِ قِيَامَ الْقَآئِمِيْنَ وَنَبِّهْنِیْ فِيْهِ عَنْ نَوْمَةِ الْغَافِلِيْنَ وَهَبْ لِیْ جُرْمِیْ يَا اِلٰهَ الْعَالَمِيْنَ وَاعْفُ عَنِّیْ يَا عَافِيًا عَنِ الْمُجْرِمِيْنَ ۔

دوسری اَللّٰهُمَّ قَرِّبْنِیْ فِيْهِ اِلٰی مَرْضَاتِكَ وَجَنِّبْنِیْ فِيْهِ مِنْ سَخَطِكَ وَنَقِمَاتِكَ وَوَفِّقْنِیْ فِيْهِ لِقِرَآءَةِ اٰيَاتِكَ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ۵

تیسری اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنِیْ فِيْهِ الذِّهْنَ وَالتَّنْبِيْهَ وَبَاعِدْنِیْ فِيْهِ مِنَ السَّفَاهَةِ وَالتَّمْوِيْهِ وَاجْعَلْ لِیْ نَصِيْبًا مِنْ كُلِّ خَيْرٍ تُنْزِلُ فِيْهِ بِجُوْدِكَ يَا اَجْوَدَ الْاَجْوَدِيْنَ ۔

چوتھی اَللّٰهُمَّ قَوِّنِیْ فِيْهِ عَلٰی اِقَامَةِ اَمْرِكَ وَاَذِقْنِیْ فِيْهِ حَلَاوَةَ ذِكْرِكَ وَاَوْزِعْنِیْ فِيْهِ لِاَدَآءِ شُكْرِكَ بِكَرَمِكَ وَاحْفَظْنِیْ بِحِفْظِكَ وَسَتْرِكَ يَا اَبْصَرَ النَّاظِرِيْنَ ۔

پانچوین اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِیْ فِيْهِ مِنَ الْمُسْتَغْفِرِيْنَ وَاجْعَلْنِیْ فِيْهِ مِنْ عِبَادِكَ الصَّالِحِيْنَ الْقَانِتِيْنَ وَاجْعَلْنِیْ فِيْهِ مِنْ اَوْلِيَآئِكَ الْمُقَرَّبِيْنَ مَرَافِقَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ۵

چھٹی۔ اَللّٰهُمَّ لَا تَخْذُلْنِیْ فِيْهِ لِتَعَرُّضِ مَعْصِيَتِكَ وَلَا تَضْرِبْنِیْ بِسِيَاطِ نِعْمَتِكَ وَزَحْزِحْنِیْ فِيْهِ مِنْ مُوْجِبَاتِ سَخَطِكَ بِمَنِّكَ وَاَيَادِيْكَ يَا مُنْتَهٰی رَغْبَةِ الرَّاغِبِيْنَ ۵

ساتوین اَللّٰهُمَّ اَعِنِّیْ عَلٰی صِيَامِهٖ وَقِيَامِهٖ وَجَنِّبْنِیْ فِيْهِ مِنْ هَفَوَاتِهٖ وَاٰثَامِهٖ وَارْزُقْنِیْ فِيْهِ ذِكْرَكَ

بِدَوَامِهِ بِتَوْفِيْقِكَ يَا هَادِيَ الْمُضِلِّيْنَ ۵

آٹھویں۔ اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنِيْ فِيْهِ رَحْمَةَ الْاَيْتَامِ وَاِطْعَامَ الطَّعَامِ وَاِفْشَاءَ السَّلَامِ وَمُجَانَبَةَ اللِّئَامِ وَصُحْبَةَ الْكِرَامِ بِطَوْلِكَ يَا مَلْجَاَ الْاٰمِلِيْنَ ۵

نویں۔ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ لِيْ فِيْهِ نَصِيْبًا مِنْ رَحْمَتِكَ الْوَاسِعَةِ وَاهْدِنِيْ فِيْهِ لِبَرَاهِيْنِكَ السَّاطِعَةِ وَخُذْ بِنَاصِيَتِيْ اِلٰى مَرْضَاتِكَ الْجَامِعَةِ بِمَحَبَّتِكَ يَا اَمَلَ الْمُشْتَاقِيْنَ ۵

دسویں اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِيْ فِيْهِ مِنَ الْمُتَوَكِّلِيْنَ عَلَيْكَ وَاجْعَلْنِيْ فِيْهِ مِنَ الْفَائِزِيْنَ لَدَيْكَ وَاجْعَلْنِيْ فِيْهِ مِنَ الْمُقَرَّبِيْنَ اِلَيْكَ بِاِحْسَانِكَ يَا غَايَةَ الطَّالِبِيْنَ ۵

گیارہویں اَللّٰهُمَّ حَبِّبْ اِلَيَّ فِيْهِ الْاِحْسَانَ وَكَرِّهْ اِلَيَّ فِيْهِ الْفُسُوْقَ وَالْعِصْيَانَ وَحَرِّمْ عَلَيَّ فِيْهِ السَّخَطَ وَالنِّيْرَانَ بِعَوْنِكَ يَا غِيَاثَ الْمُسْتَغِيْثِيْنَ ۵

بارہویں۔ اَللّٰهُمَّ زَيِّنِّيْ فِيْهِ بِالسِّتْرِ وَالْعَفَافِ وَاسْتُرْنِيْ فِيْهِ بِلِبَاسِ الْقُنُوْعِ وَالْكَفَافِ وَاحْمِلْنِيْ فِيْهِ عَلَى الْعَدْلِ وَالْاِنْصَافِ وَاٰمِنِّيْ فِيْهِ مِنْ كُلِّ مَا اَخَافُ بِعِصْمَتِكَ يَا عِصْمَةَ الْخَائِفِيْنَ ۵

تیرہویں اَللّٰهُمَّ طَهِّرْنِيْ فِيْهِ مِنَ الدَّنَسِ وَالْاَقْذَارِ

وَصَبِّرْنِيْ فِيْهِ عَلٰى كَائِنَاتِ الْاَقْدَارِ وَوَفِّقْنِيْ فِيْهِ لِلتُّقٰى وَصُحْبَةِ الْاَبْرَارِ بِعَوْنِكَ يَا قُرَّةَ عَيْنِ الْمَسَاكِيْنِ ۵

چودھویں اَللّٰهُمَّ لَا تُؤَاخِذْنِيْ فِيْهِ بِالْعَثَرَاتِ وَاَقِلْنِيْ فِيْهِ مِنَ الْخَطَايَا وَالْهَفَوَاتِ وَلَا تَجْعَلْنِيْ فِيْهِ غَرَضًا لِلْبَلَايَا وَالْاٰفَاتِ بِعِزَّتِكَ يَا عِزَّ الْمُسْلِمِيْنَ ۵

پندرہویں اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنِيْ فِيْهِ طَاعَةَ الْخَاشِعِيْنَ وَاشْرَحْ فِيْهِ صَدْرِيْ بِاِنَابَةِ الْمُخْبِتِيْنَ بِاَمَانِكَ يَا اَمَانَ الْخَائِفِيْنَ

سولہویں۔ اَللّٰهُمَّ وَفِّقْنِيْ فِيْهِ لِمُوَافَقَةِ الْاَبْرَارِ وَجَنِّبْنِيْ فِيْهِ مُرَافَقَةَ الْاَشْرَارِ وَاٰوِنِيْ فِيْهِ بِرَحْمَتِكَ اِلٰى دَارِ الْقَرَارِ بِاِلٰهِيَّتِكَ يَا اِلٰهَ الْعَالَمِيْنَ ۵

سترہویں اَللّٰهُمَّ اهْدِنِيْ فِيْهِ لِصَالِحِ الْاَعْمَالِ وَاقْضِ لِيْ فِيْهِ الْحَوَائِجَ وَالْاٰمَالَ يَا مَنْ لَا يَحْتَاجُ اِلَى التَّفْسِيْرِ وَالسُّؤَالِ يَا عَالِمًا بِمَا فِيْ صُدُوْرِ الْعَالَمِيْنَ ۵

اٹھارہویں اَللّٰهُمَّ نَبِّهْنِيْ فِيْهِ لِبَرَكَاتِ اَسْحَارِهٖ وَنَوِّرْ فِيْهِ قَلْبِيْ بِضِيَاءِ اَنْوَارِهٖ وَخُذْ بِكُلِّ اَعْضَائِيْ اِلَى اتِّبَاعِ اٰثَارِهٖ بِنُوْرِكَ يَا مُنَوِّرَ قُلُوْبِ الْعَارِفِيْنَ ۵

انیسویں اَللّٰهُمَّ وَفِّرْ فِيْهِ حَظِّيْ مِنْ بَرَكَاتِهٖ وَسَهِّلْ سَبِيْلِيْ

الیٰ خیراتہٖ ولا تحرمنی قبول حسناتہٖ یا ھادیاً الی الحق المبین ۵
بیسویں اللّٰھم افتح لی فیہ ابواب الجنان واغلق عنی فیہ
ابواب النیران ووفقنی فیہ لتلاوۃ القرآن یا منزل
السکینۃ فی قلوب المؤمنین ۵
اکیسویں اللّٰھم اجعل لی فیہ الیٰ مرضاتک دلیلاً
ولا تجعل للشیطان فیہ علیّ سبیلاً واجعل الجنۃ لی منزلاً
ومقیلاً یا قاضی حوائج الطالبین ۵
بائیسویں اللّٰھم افتح لی فیہ ابواب فضلک وانزل علیّ
فیہ برکاتک ووفقنی فیہ لموجبات مرضاتک واسکنی
فیہ بحبوحۃ جناتک یا مجیب دعوۃ المضطرین
تیئیسویں اللّٰھم اغسلنی فیہ من الذنوب وطھرنی
فیہ من العیوب وامتحن قلبی فیہ بتقوی القلوب
یا مقیل عثرات المذنبین ۵
چوبیسویں۔ اللّٰھم انی اسئلک فیہ ما یرضیک
واعوذ بک مما یؤذیک واسئلک
التوفیق فیہ لان اطیعک ولا اعصیک
یا جواد السائلین ۵

پچیسویں اللّٰھم اجعلنی فیہ محباً لاولیائک ومعادیاً
لاعدائک متسناً بسنۃ خاتم انبیائک یا عاصم قلوب النبیین
چھبیسویں اللّٰھم اجعل سعیی فیہ مشکوراً وذنبی فیہ مغفوراً
وعملی فیہ مقبولاً وعیبی فیہ مستوراً یا اسمع السامعین ۵
ستائیسویں اللّٰھم ارزقنی فیہ فضل لیلۃ القدر
وصیر اموری فیہ من العسر الی الیسر واقبل معاذیری
وحط عنی الوزر یا رؤفاً بعبادہ الصالحین ۵
اٹھائیسویں اللّٰھم وفر حظی فیہ من النوافل واکرمنی
فیہ باحضار المسائل وقرب فیہ وسیلتی الیک من بین
الوسائل یا من لا یشغلہ الحاح الملحین ۵
انتیسویں اللّٰھم غشنی فیہ بالرحمۃ وارزقنی فیہ
التوفیق والعصمۃ وطھر قلبی من غیاھب التھمۃ
یا رحیماً بعبادہ المؤمنین ۵
تیسویں اللّٰھم اجعل صیامی فیہ بالشکر والقبول علیٰ
ما ترضاہ ویرضاہ الرسول محکمۃ فروعہ بالاصول
بحق سیدنا محمد والہ الطاھرین والحمد للہ رب العالمین

دعاء وداع رمضان آخر جمعہ

اَللّٰھُمَّ لَا تَجْعَلْہُ اٰخِرَ الْعَھْدِ مِنْ صِیَامِنَا اِیَّاہُ فَاِنْ جَعَلْتَہٗ فَاجْعَلْنِیْ مَرْحُوْمًا وَّلَا تَجْعَلْنِیْ مَحْرُوْمًا +

آخر شب کی دعا

اَللّٰھُمَّ لَا تَجْعَلْہُ اٰخِرَ الْعَھْدِ مِنْ صِیَامِیْ بِشَھْرِ رَمَضَانَ وَاَعُوْذُ بِكَ اَنْ یَّطْلَعَ فَجْرُ ھٰذِہِ اللَّیْلَۃِ اِلَّا وَقَدْ غَفَرْتَ لِیْ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِاَحَبِّ مَا دُعِیْتَ بِہٖ وَاَرْضٰی مَا رَضِیْتَ بِہٖ عَنْ مُحَمَّدٍ وَّمِنْ اٰھْلِ بَیْتِ مُحَمَّدٍ عَلَیْہِ وَعَلَیْھِمُ السَّلَامُ اَنْ تُصَلِّیْ عَلَیْہِ وَعَلَیْھِمْ وَلَا تَجْعَلْ وِدَاعَ شَھْرِیْ ھٰذَا وِدَاعَ خُرُوْجِیْ مِنَ الدُّنْیَا وَلَا وِدَاعَ اٰخِرِ عِبَادَتِكَ وَوَفِّقْنِیْ فِیْہِ لِلَیْلَۃِ الْقَدْرِ وَاجْعَلْھَا لِیْ خَیْرًا مِّنْ اَلْفِ شَھْرٍ مَعَ تَضَاعُفِ الْاَجْرِ وَالْاِجَابَۃِ وَالْعَفْوِ عَنِ الذَّنْبِ بِرِضَی الرَّبِّ ۵

فضیلت شب قدر

تمام علماء شیعہ کا اسپر اجماع ہے کہ شب قدر رمضان کی ۱۹ - ۲۱ - ۲۳ - شب سے باہر نہیں ہے - پس ہر مومن کو ان شبون مین بیدار اور عبادت خدا (نماز و تلاوت قرآن وغیرہ) مین مصروف رہنا چاہیے اسمین بہتیری حدیثین منقول ہیں اور خود قرآن مین بھی بصراحت موجود ہے

کہ شب قدر کی عبادت کا ثواب ہزار مہینے کی عبادت کے ثواب سے زیادہ ہے اور امام محمد باقر علیہ السلام سے منقول ہے کہ جو مومن شب قدر مین خدا کی عبادت مین بسر کرے اور اُسکے گناہ اگرچہ عدد مین آسمان کے ستارون اور سنگینی مین پہاڑون اور مقدار میں دریا کے برابر ہون جب بھی بخشدیے جاتے ہیں اور ان تینون شبون مین سے تیئیسوین شب مین زیادہ اہتمام کرنا چاہیے کیونکہ اسکے شب قدر ہونے کا زیادہ احتمال ہے +

وہ اعمال جو تینون شب مین کرنے چاہیے

اول[۱] شب غسل کرنا - دو رکعت[۲] مثل صبح کے نماز پڑھنی ہر رکعت مین بعد حمد سات مرتبہ سورہ قل ہو اللہ اسکے بعد ستر[۳] مرتبہ اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ وَاَتُوْبُ اِلَیْہِ کہنا - اُسکے بعد قرآن کھولکر سامنے رکھکر یہ دعا پڑھنا

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِکِتَابِكَ الْمُنْزَلِ وَمَا فِیْہِ وَفِیْہِ اِسْمُكَ الْاَکْبَرُ وَاَسْمَاءُكَ الْحُسْنٰی وَمَا یُخَافُ وَیُرْجٰی اَنْ تَجْعَلَنِیْ مِنْ عُتَقَائِكَ مِنَ النَّارِ وَتَقْضِیَ حَوَائِجِیْ لِلدُّنْیَا وَالْاٰخِرَۃِ ۔

اُسکے[۵] بعد طلب حاجت کرنا - پھر قرآن[۶] سر پر رکھکر یہ دعا پڑھنی

اَللّٰھُمَّ بِحَقِّ ھٰذَا الْقُرْاٰنِ وَبِحَقِّ مَنْ اَرْسَلْتَہٗ بِہٖ وَبِحَقِّ کُلِّ مُؤْمِنٍ مَدَحْتَہٗ فِیْہِ وَبِحَقِّكَ عَلَیْھِمْ فَلَا اَحَدَ اَعْرَفُ بِحَقِّكَ

مِنکَ۔ پھر دس مرتبہ بِکَ یَا اَللّٰہُ دس مرتبہ بِمُحَمَّدٍ دس مرتبہ بِعَلِیٍّ دس مرتبہ بِفَاطِمَۃَ دس مرتبہ بِالْحَسَنِ دس مرتبہ بِالْحُسَیْنِ دس مرتبہ بِعَلِیِّ ابْنِ الْحُسَیْنِ دس مرتبہ بِمُحَمَّدِ ابْنِ عَلِیٍّ دس مرتبہ بِجَعْفَرِ ابْنِ مُحَمَّدٍ دس مرتبہ بِمُوْسٰی ابْنِ جَعْفَرٍ دس مرتبہ بِعَلِیِّ ابْنِ مُوْسٰی دس مرتبہ بِمُحَمَّدِ ابْنِ عَلِیٍّ دس مرتبہ بِعَلِیِّ ابْنِ مُحَمَّدٍ دس مرتبہ بِالْحَسَنِ ابْنِ عَلِیٍّ دس مرتبہ بِالْحُجَّۃِ۔ اُسکے بعد خدا سے دعا کرنا۔ زیارت امام حسین علیہ السّلام پڑھنا۔ سو رکعت نماز پڑھنا۔ خصوصاً تیئیسوین شب کو۔ اور اگر اُسکے ذمہ قضا ہو تو سو رکعت قضا ہی پڑھے۔

اُنیسوین شب کے مخصوص اعمال

اعمال مذکورہ کے علاوہ سو مرتبہ اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ رَبِّیْ وَاَتُوْبُ اِلَیْہِ۔ سو مرتبہ اَللّٰھُمَّ الْعَنْ قَتَلَۃَ اَمِیْرِ الْمُؤْمِنِیْنَ کہنا۔ یہ دعا پڑھنی اَللّٰھُمَّ اجْعَلْ فِیْمَا تَقْضِیْ وَتُقَدِّرُ مِنَ الْاَمْرِ الْمَحْتُوْمِ وَفِیْمَا تَفْرُقُ مِنَ الْاَمْرِ الْحَکِیْمِ فِیْ لَیْلَۃِ الْقَدْرِ مِنَ الْقَضَاءِ الَّذِیْ لَا یُرَدُّ وَلَا یُبَدَّلُ اَنْ تَکْتُبَنِیْ مِنْ حُجَّاجِ بَیْتِکَ الْحَرَامِ الْمَبْرُوْرِ حَجُّھُمُ الْمَشْکُوْرِ سَعْیُھُمُ الْمَغْفُوْرِ ذُنُوْبُھُمُ الْمُکَفَّرِ عَنْھُمْ سَیِّاٰتُھُمْ

وَاجْعَلْ فِیْمَا تَقْضِیْ وَتُقَدِّرُ لِیْ فِیْ جَمِیْعِ اُمُوْرِیْ مَا ھُوَ خَیْرٌ لِّیْ فِیْ دُنْیَایَ وَاٰخِرَتِیْ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ ٥ بعد اسکے حاجت طلب کرے۔ +

اکیسوین [۲۱] شب کے اعمال بھی وہی ہین جو اُنیسوین [۱۹] شب کے ہین ÷

تیئیسوین شب کے مخصوص اعمال

[۱] دو دفعہ غسل کرنا ایک اول شب اور ایک آخر شب۔ [۲] سورہ عنکبوت و روم و حٰم دخان کی تلاوت کرنا۔ [۳] ہزار بار سورہ انا انزلنا پڑھنا [۴] تمام رات نماز و دعا و قرآن و عبادت مین بسر کرنا اور یہ دعا پڑھنا اَللّٰھُمَّ امْدُدْ لِیْ فِیْ عُمْرِیْ وَاَوْسِعْ لِیْ فِیْ رِزْقِیْ وَاَصِحَّ جِسْمِیْ وَبَلِّغْنِیْ اَمَلِیْ وَاِنْ کُنْتُ مِنَ الْاَشْقِیَاءِ فَامْحُنِیْ مِنَ الْاَشْقِیَاءِ وَاکْتُبْنِیْ مِنَ السُّعَدَاءِ فَاِنَّکَ قُلْتَ فِیْ کِتَابِکَ الْمُنْزَلِ عَلٰی نَبِیِّکَ صَلَوَاتُکَ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ یَمْحُوا اللّٰہُ مَا یَشَاءُ وَیُثْبِتُ وَعِنْدَہٗ اُمُّ الْکِتَابِ ٥

فطرہ واجب

شب عید کے پہلے جو بالغ۔ عاقل۔ آزاد۔ غنی ہو اُسپر اپنا اور اپنے عیال کا (خواہ عیال بالغ ہون یا نابالغ۔ مرد ہون۔ یا عورت واجب النفقہ ہون یا نہین۔ مسلم ہون۔ یا کافر۔ حاضر ہون یا غائب مجنون ہون یا بیمار) فطرہ دینا واجب ہے +

تشریح - غلام اور مہمان بھی عیال مین داخل ہین - بشرطیکہ شب عید کے پہلے سے موجود ہون - +

فطرہ مستحب

شب عید کو جو لڑکا پیدا ہو یا کوئی مہمان آئے - یا غلام لونڈی خریدی جائے - ان سب کا فطرہ دینا مستحب ہے اور اسی طرح فقیر نابالغ جو شب عید کو بالغ یا غنی ہو جائے اُس پر بھی مستحب ہے +

جنس فطرہ

گیہون - جو - خرما - مویز - دودھ - مسور - چنا - چاول - یا اُس کے سوا جو چیز اُس کی یا اُس شہر کی عموماً غذا ہو - +

فطرہ دینے کا وقت

شبِ عید سے نماز عید کے قبل تک - +

مقدار فطرہ

فی آدمی ایک صاع جنس یا اُسکی قیمت نیت کرکے (کہ زکوۃ فطرہ اپنے یا عیال کی طرف سے دیتا ہون ادا واجب یا سنت قربۃً الی اللہ) فوراً مستحقین فقرا و مساکین کو خود دیدے - یا فقیہ جامع الشرائط کے پاس بھیجدے

تشریح - سید کا فطرہ سید اور غیر دونوں کو دیسکتے ہین اور غیر کا سید کو نہین دیسکتے مگر ہر حال مین اعتبار سید و غیر سید کا فطرہ دینے والے پر ہوگا اگر بجائے جنس کے قیمت دے تو کم قیمت جنس کی قیمت نہ دینا بہتر ہے +

حج

حج واجب ہونے کی سات شرطین ہین

بلوغ[1] - عقل[2] - آزادی[3] (غلام نہونا) استطاعت[4] یعنی حج کے آمد و رفت اور عیال اور واجب النفقہ لوگون کا حج سے واپس آنے تک کا خرچ اپنی حیثیت کے موافق رکھنا تندرستی[5] راہ[6] سے بیخوف ہونا اسقدر وقت ہونا کہ افعال[7] حج کرسکے

قربانی

کس کو چاہیئے

ہر شخص خوشحال کے واسطے جو ایک سال کے کھانے پینے کی حیثیت رکھتا ہو، سفر مین ہو یا گھر مین اپنے اور اپنے عیال خورد و بزرگ مرد و عورت بالغ نابالغ - زندہ مردہ کی طرف سے قربانی کرنی سنت موکدہ ہے فی کس - اور اگر مقدور نہو تو سات بلکہ ستر آدمیون کی طرف سے ایک ہی جانور کی قربانی جائز ہے +

قسم حیوان

اونٹ - گائے بھینس - دنبہ - بھیڑ - بکرا - نر و مادہ کی خصوصیت نہین ہے ہان اونٹ - گائے - بھینس - مادہ اور بھیڑ یا دنبہ - بکرا - نر ہو تو مستحب ہے ورنہ مضائقہ نہین - بعض مجتہد - بیل - بھینسے کو مکروہ کہتے ہین +

عمر حیوان

اونٹ پانچ سال بیل - گائے - بھینس - بھینسا - بکرا ایک سال

بھیڑ۔ دنبہ۔ چھ٦ ماہ سے کم نہو زیادہ کی کوئی حد نہین +

وصف حیوان

آختہ یعنی بدھیا۔ کان کٹا۔ سینگ ٹوٹا۔ اندھا۔ کانا۔ بہت بوڑھا لنگڑا۔ داغی۔ زخمی۔ بیمار یا اور عیوب جسمانی کا حیوان ناجائز ہے اور بہت ہی دُبلا اور گھر کا پلا ہوا مکروہ ہے۔ +

وقت قربانی

دسوین ذیحجہ کی صبح سے بارہوین ذیحجہ کے شام تک رات دن ہر وقت جائز ہے۔ نماز کے قبل و بعد کی قید نہین اور جو حجاج ہاکہ مین ہون وہ تیرہوین۱۳ کی شام تک کر سکتے ہین۔ +

نماز بقرعید کے بعد پہلے قربانی کے گوشت سے کچھ کھانا سنت ہے۔

طریق قربانی

پہلے کھلا پلا کر قبلہ رُخ ہو کر اونٹ کو نحر اور باقی جانورونکو ذبح کرنا چاہئے

دعاے قربانی

ذبح یا نحر کرنے کے وقت یہ دعا پڑھے اِنِّیْ وَجَّهْتُ وَجْهِیَ لِلَّذِیْ فَطَرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ حَنِیْفًا مُّسْلِمًا وَّمَا اَنَا مِنَ الْمُشْرِکِیْنَ اِنَّ صَلٰوتِیْ وَنُسُکِیْ وَمَحْیَایَ وَمَمَاتِیْ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ لَاشَرِیْکَ لَهٗ وَبِذٰلِکَ اُمِرْتُ وَاَنَا مِنَ الْمُسْلِمِیْنَ۔ اَللّٰهُمَّ مِنْکَ وَلَکَ اسکے بعد بِسْمِ اللّٰهِ وَاللّٰهُ اَکْبَرُ کہکر ذبح یا نحر کرے

اور ذبح کے بعد اَللّٰهُمَّ تَقَبَّلْ مِنِّیْ کہے۔ اگر کئی آدمیون نے ملکر قربانی کی ہو تو اَللّٰهُمَّ تَقَبَّلْ مِنَّا۔ اور اگر دوسرون کے طرف سے کی ہے تو اَللّٰهُمَّ تَقَبَّلْ مِنْهُمْ کہے۔

استعمال گوشت

کھال کی قیمت اور گوشت تین حصہ کر کے ایک حصہ مساکین کو دوسرا احباب اقربا کو۔ تیسرا اپنے مصرف مین لانا چاہیے۔ بنانیوالے کو اجرت علیحدہ دیجائے۔ گوشت یا کھال اُس کو دینا بغیر استحقاق کے ناجائز ہے +

زکوۃ

جب شرائط پائے جائین تو نو چیزون مین زکوۃ دینی واجب ہے۔ سونا چاندی۔ گیہون۔ جو۔ خرما۔ مویز (کشمش منقی انگور وغیرہ) اونٹ گائے۔ گوسفند (بکری۔ بھیڑ۔ دنبہ) اور تجارت کے مال اور لڑکون کے غلہ مین زکوٰۃ مستحب ہے۔

تصریح۔ جو شخص باوجود شرائط وجوب کے مال کی زکوٰۃ نہ دے وہ فاسق اور گنہگار ہے۔ اور جو قصدًا اسکے وجوب کا منکر ہے وہ مرتد ہے۔

کس پر واجب ہے

بالغ۔ عاقل۔ آزاد پر مرد ہو یا عورت بشرطیکہ نصاب کا مالک اور اُس پر قابض ہو +

سونا چاندی کی زکوۃ

تین شرطون سے واجب ہوتی ہے

سال بھر تک بعینہ یعنی بارہوین مہینے کے شروع تک یکسان بغیر تبدل کے باقی رہنا ۔ +

سکہ دار ہونا ۔ خواہ سکہ مروج یا غیر مروج ۔ اسلامی یا غیر اسلامی قدیم یا حال ہو ۔ پس زیور یا سونے یا چاندی کی سل اور توٹ پر زکوۃ نہین ہے +

نصاب ہونا ۔ +

تصریح ۔ جب کوئی شئے مقدار نصاب سے کم ہو یا دو نصابون کے درمیان واقع ہو تو اُس کی کچھ زکوۃ نہین ہے ۔ +

سونے کے دو نصاب ہین

۱ ۲۰ دینار ۔ ۲ اسکے بعد ہر چار دینار پر زکوۃ ہے ۔

پس اگر کوئی شخص بیس ۲۰ دینار سے کم کا مالک ہو تو اُسپر زکوۃ نہین ہے اسی طرح اگر بائیس ۲۲ یا تیئیس ۲۳ دینار ہون تو بیس ہی دینار کی زکوۃ دینی ہوگی +

چاندی مین بھی دو نصاب ہین

۱ ۲۰۰ درہم ۔ ۲ اسکے بعد ۔ ہر چالیس درہم پر زکوۃ واجب ہے +

مقدار زکوۃ

سونا چاندی [illegible] مین ہر نصاب کا چالیسوان حصہ دینا چاہیے ۔ پس ۲۰ دینار کی زکوۃ نصف دینار ہوئی ۔ و علیٰ ہذا القیاس +

اونٹ گائے بھیڑ وغیرہ کی

زکوۃ مین چار شرطین ہین

۱ سائمہ ہونا ۔ ۲ سال بھر تک بغیر تغیر و تبدل کے رہنا ۔ ۳ عوامل نہونا ۔ ۴ نصاب کی حد تک ہونا

نصاب گوسفند

نمبر	نصاب	زکوۃ	تصریح
۱	۴۰	۱ گوسفند	تین سو ایک سے زاید مین فی سیکڑہ ۱۰۰ ایک گوسفند دینا چاہیے +
۲	۱۲۱	۲	
۳	۲۰۱	۳	
۴	۳۰۱	۴	

اونٹون کے نصاب اور زکوۃ

مقدار نصاب	۵	۱۰	۱۵	۲۰	۲۵	۲۶	۳۶	۴۶	۶۱	۷۶	۹۱
مقدار زکوۃ	[illegible]	[illegible]	۳	۴	[illegible]	[illegible]	۱	۱	۲	۲	۲
سن [illegible]	۰	۰	۰	–	۰	۲	۳	۴	۵	۳	۴

تصریح ۔ جب ۱۲۱ ۔ اونٹ ہون تو اختیار ہے ۔ خواہ فی پچاس چوتھے سال کا ایک اونٹ دے ۔ یا فی چالیس ایک اونٹ تیسرے سال کا مگر بہر حالتین حق فقرا کو مقدم رکھے

گائے کے بھی دو نصاب ہین

نصاب	زکوۃ	تصریح
۳۰ راس	[illegible]	**تصریح** ۔ جب چالیس ۴۰ گائے سے زاید ہو تو اختیار ہے کہ ۳۰ حساب زکوۃ دے یا چالیس [illegible]
۴۰ راس	[illegible]	

غلہ کی زکوۃ مین دو شرطین ہین

غلہ کا خود بونا یا زراعت کا دانہ پڑنے کے قبل کسی طرح مالک ہوجانا ۔ مالگذاری اور غلہ کی تیاری تک جو خرچ ہوا ہو اسکو منہا کرنیکے بعد نصاب کے حد تک باقی رہنا +

نصاب

چارون غلہ کا نصاب ۳۰۰ صاع یعنی ۴۴ من ۱۵ سیر ہے ۔

غلہ کی زکوۃ تین طرح سے ہوتی ہی

اگر خود سیچا ہے تو بیسوان حصہ ۔ اگر قدرتی پانی سے سیچا گیا ہی تو دسوان حصہ ۔ اگر دونون طرح سیچا گیا ہی ۔ پس اگر دونون برابر ہین ۔ تو نصف مین دسوان اور نصف مین بیسوان ورنہ زاید کا اعتبار ہوگا ۔

خمس

سات چیزون مین خمس دینا واجب ہی

لوٹ کا مال جو جنگ جائز مین حاصل ہو ۔ معدنی چیزین ۔ خزانہ ۔ جو کچھ سال بھر کے خرچ سے بچے ۔ مال حلال جو حرام مین ملگیا ہو اور تمیز نہو سکے ۔ جو چیز سمندر یا دریا سے غوطہ لگا کر نکالی ہو ۔ جو زمین یا باغ یا مکان کافر ذمی مسلمان سے خریدے

مصرف خمس

جس قدر خمس ہو اُس کا نصف مجتہد جامع الشرائط یا اُسکے وکیل کے پاس بھیجدے اور بقیہ نصف مسافرین اور مساکین ۔ اور یتیمون کو دے بشرطیکہ یہ کل سادات بنی ہاشم اور اثنا عشری ہون +

جہاد

بغیر اجازت رسول یا امام ۔ یا امام کے نائب خاص کے ناجائز ہی +

تصریح ۔ اس زمانہ مین جہاد کسی طرح جائز نہین ۔ ان دفاع (حفاظت) خود اختیاری مین مضائقہ نہین +

نکاح

چار طرح سے عورتین حلال ہوتی ہین ۔ نکاح ۔ متعہ ۔ ملک یعنی لونڈی کا مالک ہونا تحلیل یعنی آقا کا لونڈی کو کسی پر حلال کر دینا ۔ (۱) نابالغ کا نکاح بغیر اجازت ولی کے ۔ اور مومنہ کا نکاح سوائے مرد مومن کے صحیح نہین ۔ (۲) ہر عقد مین ایجاب وقبول ۔ اور صیغون کے پڑھنے مین قصد انشا ضروری ہی بغیر اسکے نکاح صحیح نہین + (۳) بالغ رشید مرد ہو یا عورت اپنا نکاح خود سے یا بذریعہ وکیل کے کر سکتا ہے ۔ کسی سے اجازت کی ضرورت نہین ۔ مگر عورت بالغہ رشیدہ کے عقد مین اسکے باپ دادا کی اجازت لینی مستحب ہی (۴) جائز اور مباح چیز کو مہر معین کرنا چاہیے کمی بیشی کی کوئی حد نہین جتنے پر مرد و عورت دونون راضی ہو جائین مگر مہر شرعی (۵۰۰ درہم) ہے جس کا تخمیناً ایک سو سات روپیہ ہوتا ہے مقرر کرنا مستحب ہے ۔

مرد اور عورت اگر اپنا نکاح خود پڑھین تو اس طرح ایجاب اور قبول کرین +

پہلے عورت کہے	پھر مرد کہے
اَنْکَحْتُ نَفْسِی لِنَفْسِکَ عَلَی المَہْرِ المَعْلُوم	قَبِلْتُ النِّکَاحَ لِنَفْسِی عَلَی المَہْرِ المَعْلُوم

اگر دونون کے طرف سے وکیل پڑھتا ہو تو اس طرح ایجاب و قبول کرے +

پہلے وکیل عورت کا کہے	پھر وکیل مرد کا کہے
اَنْکَحْتُ مُوَکِّلَتِی مُوَکِّلَکَ عَلَی المَہْرِ المَعْلُوم	قَبِلْتُ النِّکَاحَ لِمُوَکِّلِی عَلَی المَہْرِ المَعْلُوم
نَکَحْتُ مُوَکِّلَکَ مُوَکِّلَتِی عَلَی المَہْرِ المَعْلُوم	قَبِلْتُ النِّکَاحَ لِمُوَکِّلِی عَلَی المَہْرِ المَعْلُوم
اَنْکَحْتُ مُوَکِّلَتِی مِنْ مُوَکِّلِکَ عَلَی المَہْرِ المَعْلُوم	قَبِلْتُ النِّکَاحَ لِمُوَکِّلِی عَلَی المَہْرِ المَعْلُوم
اَنْکَحْتُ نَفْسَ مُوَکِّلَتِی وَکَالَۃً عَنْہَا وَعَنْ اَبِیْہَا مُوَکِّلَکَ عَلَی المَہْرِ المَعْلُوم	قَبِلْتُ النِّکَاحَ لِمُوَکِّلِی عَلَی المَہْرِ المَعْلُوم
زَوَّجْتُ مُوَکِّلَتِی مُوَکِّلَکَ عَلَی المَہْرِ المَعْلُوم	قَبِلْتُ التَّزْوِیجَ لِمُوَکِّلِی عَلَی المَہْرِ المَعْلُوم
زَوَّجْتُ مُوَکِّلَکَ مُوَکِّلَتِی عَلَی المَہْرِ المَعْلُوم	قَبِلْتُ التَّزْوِیجَ لِمُوَکِّلِی عَلَی المَہْرِ المَعْلُوم
زَوَّجْتُ مُوَکِّلَتِی مِنْ مُوَکِّلِکَ عَلَی المَہْرِ المَعْلُوم	قَبِلْتُ التَّزْوِیجَ لِمُوَکِّلِی عَلَی المَہْرِ المَعْلُوم
زَوَّجْتُ مُوَکِّلَتِی بِمُوَکِّلِکَ عَلَی المَہْرِ المَعْلُوم	قَبِلْتُ التَّزْوِیجَ لِمُوَکِّلِی عَلَی المَہْرِ المَعْلُوم
اَنْکَحْتُ وَزَوَّجْتُ مُوَکِّلَتِی مُوَکِّلَکَ عَلَی المَہْرِ المَعْلُوم	قَبِلْتُ النِّکَاحَ وَالتَّزْوِیجَ لِمُوَکِّلِی عَلَی المَہْرِ المَعْلُوم

متعہ

(۱) سوائے مسلمہ اور کتابیہ (نصرانیہ یہودیہ) کے دوسری عورت سے متعہ ناجائز ہے (۲) اور زن فاحشہ اور زانیہ سے مکروہ ہے۔ (۳) اور زن مومنہ عفیفہ سے مستحب ہے۔

مرد و عورت دونون اگر خود پڑھین تو اس طرح صیغہ متعہ جاری کرین

پہلے عورت کہے	پھر مرد کہے
مَتَّعْتُ نَفْسِی لِنَفْسِکَ فِی المُدَّۃِ المَعْلُومَۃِ عَلَی المَہْرِ المَعْلُوم	قَبِلْتُ المُتْعَۃَ فِی المُدَّۃِ المَعْلُومَۃِ عَلَی المَہْرِ المَعْلُوم

اگر دونون کی طرف سے وکیل پڑھے تو اس طرح صیغہ جاری کرے

پہلے وکیل عورت کا کہے	پھر وکیل مرد کا کہے
مَتَّعْتُ نَفْسَ مُوَکِّلَتِی مُوَکِّلَکَ فِی المُدَّۃِ المَعْلُومَۃِ عَلَی المَہْرِ المَعْلُوم	قَبِلْتُ المُتْعَۃَ لِمُوَکِّلِی فِی المُدَّۃِ المَعْلُومَۃِ عَلَی المَہْرِ المَعْلُوم

تصحیح۔ اگر صیغہ متعہ مین مدت کا ذکر نکریگا تو دائمی عقد ہو جائیگا۔ اور اگر مرد و عورت صیغہ عربی مین نہ جاری کرسکتے ہون اور دوسرا پڑھنے والا بھی ممکن نہ ہو تو اردو وغیرہ مین صیغہ ادا کرسکتے ہین مگر انشا وغیرہ کا لحاظ ضروری ہے بغیر اسکے عقد متعہ صحیح نہوگا۔ پس اگر اردو مین کہنا چاہے تو انشا کے قصد کے ساتھ پہلے عورت یون کہے۔

مین نے اپنے نفس کو اتنی مدت کے واسطے اتنے مہر پر تیرے متعہ مین دیا اُسکے بعد مرد کہے، مینے اتنے مہر پر اتنی مدت کے واسطے متعہ کو قبول کیا۔

ملک

اگر کوئی شخص لونڈی خریدے۔ یا جائز جہاد سے کافرہ کو لاکر مسلمان کرلے تو وہ عورت اُس شخص پر بغیر نکاح و متعہ کے حلال ہے +

تحلیل

اگر کوئی شخص اپنی لونڈی کو دوسرے پر حلال کردے تو بغیر نکاح و متعہ اُس عورت سے مباشرت جائز ہے +

نو وجہون سے عورتین حرام ہوتی ہین

نسب۔ رضاعۃ۔ مصاہرۃ یعنی دامادی۔ استیفا عدد یعنی پورا ہونا زوجات کے عدد کا۔ لعان۔ کفر۔ طلاق۔ حالت احرام مین وباوجود واقفیت۔ حرمت کے نکاح کرنا۔ نابالغ لڑکی کا مباشرت مین افضا کردینا یعنی جماع سے مقام حیض و پائخانیکا ایک کردینا۔

نسب کی وجہ سے گیارہ عورتین حرام ہین

مان۔ دادی۔ پردادی۔ یا اُس سے بالاتر۔ نانی۔ پرنانی۔ یا اُس سے بالاتر بیٹی۔ بیٹی کی اولاد۔ بیٹا کی اولاد۔ بہنین۔ بہنونکی اولاد بھائی کی اولاد پھوپھی اپنی ہو۔ یا مان باپ کی۔ خالہ اپنی۔ یا مان باپ کی۔

رضاعت

دودھ پلانے والی اور اُسکا شوہر۔ اور اُسکی اولاد نسبی یا رضاعی اور اُسکے آباواجداد کل اُس دودھ پینے والے پر اور اُسکی اولاد پر حرام ہین۔

دودھ پینے سے جو حرمت پھیلتی ہے اُسکی چھ شرطین ہین

نکاح صحیح سے دودھ کا ہونا۔ یعنی زنا یا بلاولادت خود بخود نہ ہوا ہو کم سے کم پے درپے پندرہ مرتبہ یا آٹھ پہر ایک ہی عورت کا برابر پلانا۔ ہر مرتبہ پستان سے منہ لگاکر پینا۔ ہر مرتبہ پیٹ بھر کر پینا۔ لڑکے کا سن دو برس سے کم ہونا۔ ایک شوہر سے دودھ ہونا۔ پس اگر ایک شوہر سے مرد نے اور دوسرے سے عورت نے پیا ہو تو ان دونون مین حرمت نہوگی

رضاعت مین تین امر مستحب ہے

مان کا خود دودھ پلانا۔ دودھ پلائی کا مسلمان عصمت دار خوش اخلاق خوبصورت ہونا۔ پورے دو برس تک پلانا۔

کسی عذر شرعی کے سوا دو برس سے زیادہ دودھ پلانا ناجائز ہے۔

مصاہرۃ

زوجہ مدخولہ کی بہنین جب تک وہ نکاح مین ہو۔ اور اُس کی مان دادی۔ نانی۔ اولاد۔ ہمیشہ کے لئے حرام ہین +

اسی طرح زوجہ پر شوہر کا باپ دادا۔ نانا۔ اُسکی اولاد۔ کل حرام ہین

استیفار عدد

ایک وقت مین آزاد مرد پر۔ آزاد عورتین چار۔ اور لونڈیان دو سے زیادہ۔ اور غلام کو لونڈیان چار۔ اور آزاد عورت دو سے زیادہ کے ساتھ نکاح کرنا حرام ہے۔ مگر متعہ کی تعداد معین نہین ہے ٭

لعان

اگر کوئی شخص اپنی زوجہ کو زنا کی تہمت لگا کر یا اُسکے لڑکے سے انکار کر کے دونون آپس مین ایک دوسرے پر حاکم شرع کے سامنے بخوشی لعنت کرین تو عورت ہمیشہ کے لیئے اُسپر حرام ہو جاتی ہے۔

کفر

کتابیہ بذریعہ متعہ حلال ہو سکتی ہے اسکے علاوہ کافرہ عورتین تاوقتیکہ مسلمان نہون کسی طرح حلال نہین ٭

طلاق

طلاق اور عدۃ کے بعد جب تک دوبارہ نکاح نکرے عورت حرام رہتی ہے۔ تین طلاق عدی کے بعد زوجہ ہمیشہ کیلئے حرام ہے پھر اُس شخص سے نکاح صحیح نہین جب تک کوئی دوسرا شخص اُس سے نکاح کر کے طلاق نہ دے۔ اور جب اسی طرح تین مرتبہ ہو جاے (یعنی نو طلاق عدی گذر جائے) تو ہمیشہ کے لئے حرام ہوتی ہے۔

نکاح محرم

اگر کوئی شخص حالت احرام مین باوجود علم نکاح کرے تو وہ منکوحہ اُسپر حرام ہے

افضا

اگر کوئی شخص نابالغ لڑکی سے مباشرت کرے اور اُس کا مقام حیض و براز ایک ہو جائے تو وہ لڑکی اُسپر ہمیشہ کے لئے حرام ہو جائے گی ٭

جو عورتین ہمیشہ کے لئے حرام ہین

[1] جو نسبی عورتین مذکور ہوئین۔ [2] جو رضاعی عورتین مذکور ہوئین۔ [3] زوجہ مدخولہ کی اولاد اور مان اور جدات۔ [4] باپ اور اجداد کی مدخولہ [5] جس شوہر دار عورت سے زنا کرے۔ [6] جس عورت کا عدت مین ہونا معلوم ہو۔ اُس سے نکاح کرنا یا نہ معلوم ہو اور عقد کے بعد دخول بھی کرے [7] جس عورت سے حالت احرام مین جانکر عقد کرے۔ جس عورت کو نو مرتبہ طلاق عدی دیچکا ہو۔ جس عورت سے لعان کی ہو۔ جس عورت کا جماع کرنیسے افضا ہو گیا ہو

زمانہ حمل

حالت حمل مین عورتون کو بہی کھانا مستحب ہے اور لڑکا بھی خوبصورت خوش اخلاق ہوگا۔ اور حاملہ لونڈی سے جماع مکروہ ہے ٭

ولادت کے وقت جو امور مستحب ہین

بچے کو پیدا ہونے کے بعد غسل دیکر سفید کپڑے مین لپیٹنا ٭

۳ بچے کے داہنے کان مین اذان اور بائین کان مین اقامت کہنا۔ ۴ بچے کے تالو مین خاک شفا۔ خرما۔ شہد۔ پانی مین ملاکر یا خرما چبا کر ملنا۔ ولادت کے وقت جب خون آئے تو خرما کھانا +

عقیقہ

اس مین چھ امر مستحب موکدہ ہین اور پانچ امر مکروہ

امور مستحب

پیدایش کے ساتوین دن کوئی حیوان۔ اونٹ ۱ بکرا ۲ دنبہ ۳ بھیڑ ۴ جن شرائط کا قربانی کے واسطے چاہیئے۔ لڑکا ہو تو نر۔ لڑکی ہو تو مادہ ذبح کرنا۔ ۲ بچے کا سارا سر مونڈوانا۔ ۳ مونڈے ہوئے بالون کے برابر چاندی یا سونا خیرات کرنا۔ ۴ اسی روز معصومین علیہم السلام کے نامون پر بچون کا نام رکھنا ۵ ذبیحہ کا چوتھا دائی جنائی کو بشرطیکہ مسلمان ہو اگر نہو تو بچے کی مان کو دینا کہ وہ اسکو تصدق کرے۔ ۶ بقیہ تین حصہ گوشت فقراء مساکین کو کھلانا یا دینا +

مکروہ

۱ بچے کا نام۔ حکیم۔ حارث۔ خالد۔ ضرار۔ رکھنا ۲ ابو الحکم ابو المالک ابو نعیم۔ یا جسکا نام محمد رکھے۔ اسی کی کنیت ابو القاسم رکھنا ۳ سر مونڈنے مین کچھ بال چھوڑ دینا۔ مان باپ اور اسکے عیال کو عقیقہ کا گوشت کھانا

۵ ذبیحہ کی کھال چھوڑانے کے بعد اسکی ہڈی کو توڑنا +

ہدایت ۱ بچے کے بلوغ کے قبل ولی کو اور بلوغ کے بعد اسکو خود اپنا عقیقہ کرنا مستحب ہے ۲ حدیث سے ظاہر ہوتا ہے کہ جبتک لڑکے کا عقیقہ نہین ہوتا وہ آفات مین مبتلا رہتا ہے۔ ۳ پہلے جانور ذبح کرکے سر مونڈنا چاہیے +

دعاے عقیقہ

یہ دعا پڑھکر جانور کو ذبح کرے۔ یَا قَوْمِ اِنِّی بَرِیٓءٌ مِّمَّا تُشْرِکُوْنَ اِنِّیْ وَجَّهْتُ وَجْهِیَ لِلَّذِیْ فَطَرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ حَنِیْفًا مُّسْلِمًا وَّمَا اَنَا مِنَ الْمُشْرِکِیْنَ اِنَّ صَلٰوتِیْ وَنُسُکِیْ وَمَحْیَایَ وَمَمَاتِیْ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ لَا شَرِیْکَ لَهٗ وَبِذٰلِکَ اُمِرْتُ وَاَنَا مِنَ الْمُسْلِمِیْنَ۔ اَللّٰهُمَّ اِنَّ هٰذِهٖ عَقِیْقَةُ عَنْ فُلَانِ بْنِ فُلَانٍ فَتَقَبَّلْ مِنْهُ بِسْمِ اللّٰهِ وَاللّٰهُ اَکْبَرُ ۵

گوشوارہ

لڑکا ہو یا لڑکی پیدایش کے ساتوین دن داہنے کان کی لو اور بائین کان کے اوپر مین ایک ایک سوراخ کرنا مستحب ہے زیادہ کی ممانعت نہین

ختنہ

بچے کا ختنہ کرنا پیدا ہونے کے ساتوین دن سے بلوغ تک ولی پر

اور بلوغ کے بعد خود اُس شخص پر واجب ہے ؞

جس کا ختنہ نہوا ہو اُس کو اور غرابیون کے علاوہ طواف نسا جو واجب ہے اُس کا ادا کرنا اُس سے صحیح نہین ؞

دعاء ختنہ

ختنہ کرتے وقت یہ دعا پڑھنی چاہیے ۔ اَللّٰھُمَّ ھٰذِہٖ سُنَّتُكَ وَ سُنَّۃُ نَبِیِّكَ صَلَوَاتُكَ عَلَیْهِ وَ اٰلِهٖ وَ اتِّبَاعٌ مِنَّا لَكَ وَ لِنَبِیِّكَ بِمَشِیَّتِكَ وَ اِرَادَتِكَ وَ قَضَائِكَ لِاَمْرٍ اَرَدْتَهٗ وَ قَضَاءٍ حَتَمْتَهٗ وَ حُكْمٍ اَنْفَذْتَهٗ فَاَذَقْتَهٗ حَرَّ الْحَدِیْدِ فِیْ خِتَانِهٖ وَ حِجَامَتِهٖ لِاَمْرٍ اَنْتَ اَعْرَفُ بِهٖ مِنِّیْ اَللّٰھُمَّ فَطَهِّرْهُ مِنَ الذُّنُوْبِ وَ زِدْ فِیْ عُمْرِهٖ وَ ادْفَعِ الْاٰفَاتِ عَنْ بَدَنِهٖ وَ الْاَوْجَاعَ عَنْ جِسْمِهٖ وَ زِدْهُ مِنَ الْغِنٰی وَ ادْفَعْ عَنْهُ الْفَقْرَ فَاِنَّكَ تَعْلَمُ وَ لَا نَعْلَمُ ۵

چاند دیکھنے کے وقت یہ دیکھنا چاہیے

محرم	سورہ کہف یا سبزہ یا سونا یا چاندی یا فیروزہ	جمادی الاول	سورہ مزمل یا آرو پسران یا روپیہ یا چاندی	رمضان	سورہ محمد یا تلوار یا عیال بوڑھا
صفر	سورہ حمعسق یا آئینہ یا آب یا انگوٹھی	جمادی الثانی	سورہ مدثر یا فرزند بوڑھا	شوال	سورہ فتح یا ہتھیلی یا آب یا فیروزہ یا سبزہ
ربیع الاول	قد سمع اللہ یا آئینہ یا آب روان یا روے خوب	رجب	یٰسین پھول ہتھیلی	ذیقعد	سورہ نسا یا آئینہ یا صحرا یا پسر خوب صورت
ربیع الثانی	تبارک الذی یا جواہر یا گھوڑا یا گوسفند	شعبان	سورہ جن یا سبزہ یا نگین یا آئینہ سبزہ زار	ذی الحجہ	سورہ حجر یا نیک صورت یا آب روان یا روے دختر خوب

دعاے ہلال

چاند دیکھکر مستحب ہے کہ سات مرتبہ سورہ حمد اور یہ دعا پڑھے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۰ اَیُّھَا الْخَلْقُ الْمُطِیْعُ الدَّائِبُ السَّرِیْعُ الْمُتَرَدِّدُ فِیْ مَنَازِلِ التَّقْدِیْرِ الْمُتَصَرِّفُ فِیْ فَلَكِ التَّدْبِیْرِ اٰمَنْتُ بِمَنْ نَوَّرَ بِكَ الظُّلَمَ وَ اَوْضَحَ بِكَ الْبُھَمَ وَ جَعَلَكَ اٰیَۃً مِنْ اٰیَاتِ مُلْكِهٖ وَ عَلَامَۃً مِنْ عَلَامَاتِ سُلْطَانِهٖ وَ امْتَحَنَكَ بِالزِّیَادَۃِ وَ النُّقْصَانِ وَ الطُّلُوْعِ وَ الْاُفُوْلِ الْاِنَارَۃِ وَ الْكُسُوْفِ فِیْ كُلِّ ذٰلِكَ اَنْتَ لَهٗ مُطِیْعٌ وَ اِلٰی اِرَادَتِهٖ سَرِیْعٌ سُبْحَانَكَ مَا اَعْجَبَ مَا دَبَّرَ فِیْ اَمْرِكَ وَ اَلْطَفَ مَا صَنَعَ فِیْ شَاْنِكَ جَعَلَكَ مِفْتَاحَ شَھْرٍ حَادِثٍ لِاَمْرٍ حَادِثٍ فَاَسْئَلُ اللّٰهَ رَبِّیْ وَ رَبَّكَ وَ خَالِقِیْ وَ خَالِقَكَ وَ مُقَدِّرِیْ وَ مُقَدِّرَكَ وَ مُصَوِّرِیْ وَ مُصَوِّرَكَ اَنْ یُّصَلِّیَ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِهٖ وَ اَنْ یَّجْعَلَكَ هِلَالَ بَرَكَۃٍ لَا تَمْحَقُھَا الْاَیَّامُ وَ طَھَارَۃٍ لَا تُدَنِّسُھَا الْاٰثَامُ هِلَالَ اَمْنٍ مِنَ الْاٰفَاتِ وَ سَلَامَۃٍ مِنَ السَّیِّئَاتِ هِلَالَ سَعْدٍ لَا نَحْسَ فِیْهِ وَ یُمْنٍ لَا نَكَدَ مَعَهٗ وَ یُسْرٍ لَا یُمَازِجُهٗ عُسْرٌ وَ خَیْرٍ لَا یَشُوْبُهٗ شَرٌّ هِلَالَ اَمْنٍ وَّ اِیْمَانٍ وَ نِعْمَۃٍ وَ اِحْسَانٍ وَ سَلَامَۃٍ وَ اِسْلَامٍ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَ اٰلِهٖ وَ اجْعَلْنَا مِمَّنْ اَرْضٰی مَنْ طَلَعَ عَلَیْهِ وَ اَزْكٰی

مَنْ نَظَرَ اِلَيْهِ وَاَسْعَدَ مَنْ تَعَبَّدَ لَكَ فِيْهِ وَوَفِّقْنَا فِيْهِ لِلتَّوْبَةِ وَاعْصِمْنَا فِيْهِ مِنَ الْحَوْبَةِ وَاحْفَظْنَا فِيْهِ مِنْ مُبَاشَرَةِ مُصِيْبَتِكَ وَاَوْزِعْنَا فِيْهِ شُكْرَ نِعْمَتِكَ وَاَلْبِسْنَا فِيْهِ جُنَنَ الْعَافِيَةِ وَاَتْمِمْ عَلَيْنَا بِاسْتِكْمَالِ طَاعَتِكَ فِيْهِ الْمِنَّةَ اِنَّكَ الْمَنَّانُ الْحَمِيْدُ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهِ الطَّيِّبِيْنَ الطَّاهِرِيْنَ ٥

ہر مہینہ مین چاند دیکھکر یہ نقش اور اُن چیزونکا دیکھنا مستحب ہے

لا اله الا الله موسیٰ کلیم الله	لا اله الا الله ابراهیم خلیل الله	لا اله الا الله محمد رسول الله / صلی الله علیه و آله الطاهرین / علی ولی الله وصی رسول الله / صلی الله علیه ... / لا اله الا الله ابراهیم خلیل الله	هلحح	هلحح	هلحح
لا اله الا الله عیسیٰ روح الله	لا اله الا الله محمد رسول الله		هلحح	هلحح	هلحح
یا الله یا رحمن	یا رحیم یا کریم		هلحح	هلحح	هلحه هلحه
یا قادر ۹۵۱۳ یا الله ...	ه ه ه ه ۶۶۶۶۶۶۶۶۶ / بسم الله الرحمن الرحیم ۱۱۱		هلحع	هلحع	هلحع هلحع
یا حی ک و ۵ک / ۹۲۵ ۹۲ / هه ۵۵					
یا قیوم ۸۱۱۲ ۹۱۲ / ۲۹۱۴ ۱۲۱۴ / ۲۱ ۱۱ ۱۰۱۴	مندسوءامن	علی ...	هلحع	هلحع	هلحع هلحع

آداب روز عاشورہ

مصیبت زدون کی صورت بنانا ننگے سر ہو جانا۔ آستینون کو چڑھا لینا بندون کو کھول دینا۔ اپنے متعلقین کو گریہ وزاری اور ماتم زدون کی صورت مین رہنے کی تاکید کرنا۔ نوحہ و ماتم و گریہ و زاری مین مشغول رہنا۔ کھانے پینے۔ حقہ وغیرہ سے پرہیز کرنا اور وقت عصر افطار کرنا۔ مگر جب فاقہ گریہ و بکا اور اعمال کو مانع ہو تو کچھ کھا پی لے سکتا ہے۔ گھر کے لئے کوئی سامان نکرنا۔ دنیاوی ضرورتون مین توجہ نکرنا۔ صبح کو صحرا مین یا کوٹھے پر جاکر اعمال عاشورہ بجالانا۔ امام حسین علیہ السلام کے قاتلون پر نفرین کرنے مین کوشش کرنا۔ جب ایک دوسرے سے ملاقات ہو تو امام حسین علیہ السلام کی مصیبت یاد کرکے رونا اور یہ کہنا، عَظَّمَ اللّٰهُ اُجُوْرَنَا بِمُصَابِنَا بِالْحُسَيْنِ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَجَعَلَنَا وَاِيَّاكُمْ مِنَ الطَّالِبِيْنَ بِثَارِهٖ مَعَ وَلِيِّهِ الْاِمَامِ الْمَهْدِيِّ مِنْ اٰلِ مُحَمَّدٍ عَلَيْهِ السَّلَامُ

اعمال عاشورہ

پہلے زیارت جناب امیر علیہ السلام کے روضہ کی طرف اشارہ کرکے پڑھنا اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا صَفْوَةَ اللّٰهِ

السلام عليك يا امين الله السلام على من اصطفاه الله
واختصه واختاره من بريته السلام عليك يا خليل الله
ما دجى الليل وغسق واضاء النهار واشرق السلام عليك
ما صمت صامت ونطق ناطق وذر شارق ورحمة الله وبركا
السلام على مولانا امير المؤمنين على بن ابى طالب صاحب
السوابق والمناقب والنجدة ومبيد الكتائب الشديد
الباس العظيم المراس المكين الاساس الامين السلام
على صاحب النهى والفضل والطوائل والمكرمات والنوائل
السلام على فارس المؤمنين وليث الموحدين وقاتل المشركين
ووصى رسول رب العالمين ورحمة الله وبركاته السلام
على من ايده الله بجبرئيل واعانه بميكائيل وازلفه فى
الدارين وحباه بكل ما تقر به العين وصلى الله عليه
وعلى آله الطاهرين وعلى اولاده المنتجبين وعلى الائمة
الراشدين الذين امروا بالمعروف ونهوا عن المنكر
وفرضوا علينا الصلوة وامروا بايتاء الزكوة وعرفونا
صيام شهر رمضان وقراءة القرآن السلام عليك
يا امير المؤمنين ويعسوب الدين وقائد الغر المحجلين

السلام عليك يا باب الله السلام عليك يا عين الله
الناظرة ويده الباسطة واذنه الواعية وحكمته
البالغة ونعمته السابغة السلام على قسيم الجنة
والنار السلام على نعمة الله على الابرار ونقمته
على الفجار السلام على سيد المتقين الاخيار السلام على
اخى رسول الله وابن عمه وزوج ابنته والمخلوق
من طينته السلام على الاصل القديم والفرع الكريم السلام
على الثمر الجنى السلام على ابى الحسن على السلام على
شجرة طوبى وسدرة المنتهى السلام على آدم
صفوة الله ونوح نبى الله وابراهيم خليل الله
وموسى كليم الله وعيسى روح الله ومحمد حبيب الله
ومن بينهم من النبيين والصديقين والشهداء
والصالحين وحسن اولئك رفيقا السلام على نور
الانوار وسليل الاطهار وعناصر الاخيار السلام
على والد الائمة الابرار الاطهار السلام على
حبل الله المتين وجنبه المكين ورحمة الله و
بركاته السلام على امين الله فى ارضه وخليفته

والحاکم بامره والقیّم بدینه والناطق بحکمته
والعامل بکتابه اخ الرسول وزوج البتول وسیف الله
المسلول السلام علی صاحب الدلالات والآیات
الباهرات والمعجزات القاهرات الزاهرات والمنجی
من الهلکات الذی ذکره الله فی محکم الآیات فقال
الله تعالی وانه فی ام الکتاب لدینا لعلیٌّ حکیم السلام
علی اسم الله الرضیّ ووجهه المضیّ وجنبه العلیّ ورحمة
الله وبرکاته السلام علی حجج الله واوصیائه وخاصة الله
واصفیائه وخالصته وامنائه ورحمة الله وبرکاته
قصدتک یا مولای یا امین الله وحجته زائرا عارفا
بحقک موالیا لاولیائک ومعادیا لاعدائک متقربا
الی الله بزیارتک فاشفع لی عند الله ربی وربک
فی خلاص رقبتی من النار وقضاء حوائجی حوائج
الدنیا والآخرة ۔ بعد اسکے قبر سے لپٹ جاے اور قبر کا بوسہ
لیکر یہ پڑھے +

السلام علیک یا ولیّ الله والشهاب الثاقب والنور
العاقب یا سلیل الاطائب یا سرّ الله انّ بینی وبین

الله تعالی ذنوبا قد اثقلت ظهری ولا یاتی علیها
الا رضاه فبحق من ائتمنک علی سرّه واسترعاک
امر خلقه کن لی الی الله شفیعا ومن النار مجیرا و
علی الدهر ظهیرا فانّی عبد الله وولیّک وزائرک
صلی الله علیک ۔ اور چھ رکعتین نماز زیارت پڑھکر جو دعا چاہے
کرے اور یہ کہے ۔ السلام علیک یا امین المؤمنین
علیک منّی سلام الله ابدا ما بقیت وبقی اللیل والنهار

اس کے بعد زیارت عاشورہ کو احتیاطاً شروع سے علی آل
نبیّک تک پڑھنا پھر دو رکعت نماز زیادہ بجالانا اسکے بعد سو مرتبہ
الله اکبر کہنا تب زیارت عاشورہ امام حسین علیه السلام کے روضہ
کی طرف اشارہ کرکے پڑھنا ۔ السلام علیک یا ابا عبد الله
السلام علیک یا ابن رسول الله السلام علیک یا
ابن امیر المؤمنین وابن سیّد الوصیّین السلام
علیک یا ابن فاطمة الزهراء سیّدة نساء العالمین
السلام علیک یا خیرة الله وابن خیرته السلام
علیک یا ثار الله وابن ثاره والوتر الموتور السلام
علیک وعلی الارواح التی حلّت بفنائک واناخت

برحلك عليكم مني جميعا سلام الله ابدا ما بقيت
وبقي الليل والنهار يا ابا عبد الله صلوات الله وسلامه
عليك لقد عظمت الرزية وجلت المصيبة بك علينا
وعلى جميع اهل الاسلام وجلت وعظمت مصيبتك
في السموات على جميع اهل السموات فلعن الله
امة اسست اساس الظلم والجور عليكم
اهل البيت ولعن الله امة دفعتكم عن مقامكم
اهل البيت ولعن الله امة دفعتكم عن مقامكم
وازالتكم عن مراتبكم التي رتبكم الله فيها ولعن
الله امة قتلتكم ولعن الله الممهدين لهم بالتمكين
من قتالكم وبرئت الى الله واليكم منهم ومن اشياعهم
واتباعهم واوليائهم يا ابا عبد الله صلوات الله و
سلامه عليك اني سلم لمن سالمكم وحرب لمن
حاربكم الى يوم القيمة ولعن الله ال زياد
وال مروان ولعن الله بني امية قاطبة ولعن
الله ابن مرجانة ولعن الله عمر بن سعد ولعن
الله شمرا ولعن الله امة اسرجت والجمت

وتنقبت وتهيات لقتالك بابي انت وامي
صلوات الله وسلامه عليك لقد عظم مصابي
بك فاسئل الله الذي اكرم مقامك اكرمني
بك ان يرزقني طلب ثارك مع امام منصور
من اهل بيت محمد صلى الله عليه واله اللهم
اجعلني عندك وجيها بالحسين عليه السلام في
الدنيا والاخرة يا ابا عبد الله صلوات الله وسلامه
عليك اني اتقرب الى الله والى رسوله والى
امير المؤمنين والى فاطمة والى الحسن
واليك بموالاتك وبالبرائة ممن
قاتلك ونصب لك الحرب وبالبرائة
ممن اسس اساس الظلم والجور عليكم
وابرء الى الله والى رسوله صلى الله عليه واله
وسلم ممن اسس اساس ذلك وبنى عليه بنيانه
وجرى في ظلمه وجوره عليكم وعلى اشياعكم
برئت الى الله واليكم منهم واتقرب
الى الله والى رسوله ثم اليكم بموالاتكم

وَ مُوالاةِ وَلِيِّكُمْ وَ بِالْبَراءَةِ مِنْ اَعْدائِكُمْ
وَ النّاصِبينَ لَكُمُ الْحَرْبَ وَ بِالْبَراءَةِ مِنْ اَشْياعِهِمْ
وَ اَتْباعِهِمْ وَ اَوْلِيائِهِمْ يا اَبا عَبْدِ اللهِ اِنّي سِلْمٌ
لِمَنْ سالَمَكُمْ وَ حَرْبٌ لِمَنْ حارَبَكُمْ وَ وَلِيٌّ لِمَنْ
والاكُمْ وَ عَدُوٌّ لِمَنْ عاداكُمْ فَاَسْئَلُ اللهَ الَّذي
اَكْرَمَني بِمَعْرِفَتِكُمْ وَ مَعْرِفَةِ اَوْلِيائِكُمْ وَ رَزَقَنِي
الْبَراءَةَ مِنْ اَعْدائِكُمْ اَنْ يَجْعَلَني مَعَكُمْ فِي الدُّنْيا
وَ الْاخِرَةِ وَ اَسْئَلُهُ اَنْ يُبَلِّغَنِي الْمَقامَ الْمَحْمُودَ الَّذي
لَكُمْ عِنْدَ اللهِ وَ اَنْ يَرْزُقَني طَلَبَ ثاري مَعَ اِمامٍ
مَهْدِيٍّ ظاهِرٍ ناطِقٍ بِالْحَقِّ مِنْكُمْ وَ اَسْئَلُ اللهَ بِحَقِّكُمْ
وَ بِالشَّاْنِ الَّذي لَكُمْ عِنْدَهُ اَنْ يُعْطِيَني بِمُصابي بِكُمْ
اَفْضَلَ ما يُعْطي مُصاباً بِمُصيبَتِهِ يا لَها مُصيبَةً ما اَعْظَمَها
وَ اَعْظَمَ رَزِيَّتَها فِي الْاِسْلامِ وَ في جَميعِ اَهْلِ السَّماواتِ
وَ الْاَرْضِ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْني في مَقامي هذا مِمَّنْ تَنالُهُ
مِنْكَ صَلَواتٌ وَ رَحْمَةٌ وَ مَغْفِرَةٌ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ
مَحْيايَ مَحْيا مُحَمَّدٍ وَ آلِ مُحَمَّدٍ وَ مَماتي مَماتَ مُحَمَّدٍ
وَ آلِ مُحَمَّدٍ صَلَواتُكَ وَ سَلامُكَ عَلَيْهِمْ اَللّٰهُمَّ

اِنَّ هذا يَوْمٌ تَبَرَّكَتْ بِهِ بَنُو اُمَيَّةَ وَ ابْنُ آكِلَةِ
الْاَكْبادِ اللَّعينُ ابْنُ اللَّعينِ عَلى لِسانِكَ وَ لِسانِ
نَبِيِّكَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَ آلِهِ فِي كُلِّ مَوْطِنٍ وَ مَوْقِفٍ
وَقَفَ فيهِ نَبِيُّكَ صَلَواتُكَ عَلَيْهِ وَ آلِهِ ۔ اَللّٰهُمَّ
الْعَنْ اَبا سُفْيانَ وَ مُعاوِيَةَ ابْنَ اَبي سُفْيانَ وَ يَزيدَ
بْنَ مُعاوِيَةَ وَ آلَ مَرْوانَ عَلَيْهِمْ مِنْكَ اللَّعْنَةُ
اَبَدَ الْآبِدينَ هذا يَوْمٌ فَرِحَتْ بِهِ آلُ زِيادٍ
وَ آلُ مَرْوانَ عَلَيْهِمُ اللَّعْنَةُ بِقَتْلِهِمُ الْحُسَيْنَ
صَلَواتُ اللهِ عَلَيْهِ اَللّٰهُمَّ فَضاعِفْ مِنْكَ الْعَذابَ
الْاَليمَ اَللّٰهُمَّ اِنّي اَتَقَرَّبُ اِلَيْكَ في هذَا الْيَوْمِ
وَ في مَوْقِفي هذا وَ اَيّامِ حَياتي بِالْبَراءَةِ مِنْهُمْ
وَ بِالْمُوالاةِ لِنَبِيِّكَ وَ آلِ نَبِيِّكَ عَلَيْهِمُ السَّلامُ
اسکے بعد سو مرتبہ اَللّٰهُمَّ الْعَنْ اَوَّلَ ظالِمٍ ظَلَمَ حَقَّ
مُحَمَّدٍ وَ آلِ مُحَمَّدٍ وَ آخِرَ تابِعٍ لَهُ عَلى ذلِكَ
اَللّٰهُمَّ الْعَنِ الْعِصابَةَ الَّتي جاهَدَتِ الْحُسَيْنَ
صَلَواتُكَ عَلَيْهِ وَ شايَعَتْ وَ بايَعَتْ وَ تابَعَتْ
عَلى قَتْلِهِ اَللّٰهُمَّ الْعَنْهُمْ جَميعاً ۔ پڑھنا اس کے

بعد سو مرتبہ یہ سلام اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا اَبَا عَبْدِ اللهِ وَعَلَى
الْاَرْوَاحِ الَّتِي حَلَّتْ بِفِنَائِكَ وَاَنَاخَتْ بِرَحْلِكَ
عَلَيْكَ مِنِّي سَلَامُ اللهِ اَبَدًا مَا بَقِيتُ وَبَقِيَ اللَّيْلُ
وَالنَّهَارُ وَلَا جَعَلَهُ اللهُ آخِرَ الْعَهْدِ مِنِّي لِزِيَارَتِكَ
اَلسَّلَامُ عَلَى الْحُسَيْنِ وَعَلَى عَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ وَعَلَى اَوْلَادِ
الْحُسَيْنِ وَعَلَى اَصْحَابِ الْحُسَيْنِ پڑھنا اسکے بعد یہ اَللّٰهُمَّ
خُصَّ اَنْتَ اَوَّلَ ظَالِمٍ بِاللَّعْنِ مِنِّي وَابْدَأْ بِهِ اَوَّلًا
ثُمَّ الثَّانِيَ ثُمَّ الثَّالِثَ ثُمَّ الرَّابِعَ اَللّٰهُمَّ الْعَنْ يَزِيدَ
بْنَ مُعَاوِيَةَ خَامِسًا وَالْعَنْ عُبَيْدَ اللهِ بْنَ زِيَادٍ وَابْنَ
مَرْجَانَةَ وَعُمَرَ بْنَ سَعْدٍ وَشِمْرًا وَآلَ اَبِي سُفْيَانَ وَآلَ
زِيَادٍ وَآلَ مَرْوَانَ اِلَى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ ۔ پھر سجدے میں جاے
اور یہ دعا پڑھے اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ حَمْدَ الشَّاكِرِينَ لَكَ
عَلَى مُصَابِهِمْ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلَى عَظِيمِ رَزِيَّتِي اَللّٰهُمَّ
ارْزُقْنِي شَفَاعَةَ الْحُسَيْنِ عَلَيْهِ السَّلَامُ يَوْمَ
الْوُرُودِ وَثَبِّتْ لِي قَدَمَ صِدْقٍ عِنْدَكَ
مَعَ الْحُسَيْنِ وَاَوْلَادِ الْحُسَيْنِ وَاَصْحَابِ الْحُسَيْنِ
الَّذِينَ بَذَلُوا مُهَجَهُمْ دُونَ الْحُسَيْنِ عَلَيْهِ السَّلَامُ

اسکے بعد دعاء علقمہ پڑھے وہ یہ ہے ÷
يَا اَللهُ يَا اَللهُ يَا مُجِيبَ دَعْوَةِ الْمُضْطَرِّينَ يَا كَاشِفَ
كُرَبِ الْمَكْرُوبِينَ يَا غِيَاثَ الْمُسْتَغِيثِينَ وَيَا صَرِيخَ
الْمُسْتَصْرِخِينَ وَيَا مَنْ هُوَ اَقْرَبُ اِلَيَّ مِنْ حَبْلِ الْوَرِيدِ
وَيَا مَنْ يَحُولُ بَيْنَ الْمَرْءِ وَقَلْبِهِ وَيَا مَنْ هُوَ بِالْمَنْظَرِ
الْاَعْلَى وَبِالْاُفُقِ الْمُبِينِ وَيَا مَنْ هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيمُ
عَلَى الْعَرْشِ اسْتَوٰى وَيَا مَنْ يَعْلَمُ خَائِنَةَ الْاَعْيُنِ وَمَا تُخْفِي
الصُّدُورُ وَيَا مَنْ لَا يَخْفٰى عَلَيْهِ خَافِيَةٌ وَيَا مَنْ لَا تَشْتَبِهُ
عَلَيْهِ الْاَصْوَاتُ وَيَا مَنْ لَا تُغَلِّطُهُ الْحَاجَاتُ وَيَا مَنْ
لَا يُبْرِمُهُ اِلْحَاحُ الْمُلِحِّينَ وَيَا مُدْرِكَ كُلِّ
فَوْتٍ وَيَا جَامِعَ كُلِّ شَمْلٍ وَيَا بَارِئَ النُّفُوسِ
بَعْدَ الْمَوْتِ يَا مَنْ هُوَ كُلَّ يَوْمٍ فِي شَاْنٍ يَا قَاضِيَ
الْحَاجَاتِ يَا مُنَفِّسَ الْكُرُبَاتِ يَا مُعْطِيَ السُّؤُلَاتِ
يَا وَلِيَّ الرَّغَبَاتِ يَا كَافِيَ الْمُهِمَّاتِ يَا مَنْ يَكْفِي
مِنْ كُلِّ شَيْءٍ وَلَا يَكْفِي مِنْهُ شَيْءٌ فِي السَّمٰوَاتِ
وَالْاَرْضِ اَسْئَلُكَ بِحَقِّ مُحَمَّدٍ وَعَلِيٍّ وَبِحَقِّ فَاطِمَةَ
بِنْتِ نَبِيِّكَ وَبِحَقِّ الْحَسَنِ وَالْحُسَيْنِ وَبِحَقِّ التِّسْعَةِ

مِنْ وُلْدِ الْحُسَيْنِ عَلَيْهِمُ السَّلَامُ فَإِنِّي بِهِمْ أَتَوَجَّهُ
إِلَيْكَ فِي مَقَامِي هٰذَا وَبِهِمْ أَتَوَسَّلُ وَبِهِمْ
أَتَشَفَّعُ إِلَيْكَ وَبِحَقِّهِمْ أَسْئَلُكَ وَأُقْسِمُ وَأَعْزِمُ
عَلَيْكَ وَبِالشَّأْنِ الَّذِي لَهُمْ عِنْدَكَ وَبِالْقَدْرِ الَّذِي
لَهُمْ عِنْدَكَ وَبِالَّذِي فَضَّلْتَهُمْ عَلَى الْعَالَمِينَ وَ
بِاسْمِكَ الَّذِي جَعَلْتَهُ عِنْدَهُمْ وَبِهِ خَصَصْتَهُمْ
دُونَ الْعَالَمِينَ وَبِهِ أَبَنْتَهُمْ وَأَبَنْتَ فَضْلَهُمْ مِنْ
فَضْلِ الْعَالَمِينَ حَتّٰى فَاقَ فَضْلُهُمْ فَضْلَ الْعَالَمِينَ أَنْ تُصَلِّيَ
عَلٰى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَأَنْ تَكْشِفَ عَنِّي غَمِّي
وَهَمِّي وَكَرْبِي وَتَكْفِيَنِي الْمُهِمَّ مِنْ أُمُورِي
وَتَقْضِيَ عَنِّي دَيْنِي وَتُجِيرَنِي مِنَ الْفَقْرِ وَتُجِيرَنِي
مِنَ الْفَاقَةِ وَتُغْنِيَنِي عَنِ الْمَسْئَلَةِ إِلَى الْمَخْلُوقِينَ
وَتَكْفِيَنِي هَمَّ مَنْ أَخَافُ هَمَّهُ وَعُسْرَ مَنْ
أَخَافُ عُسْرَهُ وَحُزُونَةَ مَنْ أَخَافُ حُزُونَتَهُ وَشَرَّ
مَنْ أَخَافُ شَرَّهُ وَمَكْرَ مَنْ أَخَافُ مَكْرَهُ وَبَغْيَ
مَنْ أَخَافُ بَغْيَهُ وَجَوْرَ مَنْ أَخَافُ جَوْرَهُ وَسُلْطَانَ
مَنْ أَخَافُ سُلْطَانَهُ وَكَيْدَ مَنْ أَخَافُ كَيْدَهُ وَمَقْدُرَةَ

مَنْ أَخَافُ بَلَاءَ مَقْدُرَتِهِ عَلَيَّ وَتَرُدَّ عَنِّي كَيْدَ
الْكَيَدَةِ وَمَكْرَ الْمَكَرَةِ اَللّٰهُمَّ مَنْ أَرَادَنِي بِسُوءٍ
فَأَرِدْهُ وَمَنْ كَادَنِي فَكِدْهُ وَاصْرِفْ عَنِّي كَيْدَهُ
وَمَكْرَهُ وَبَأْسَهُ وَأَمَانِيَّهُ وَامْنَعْهُ عَنِّي كَيْفَ شِئْتَ
وَأَنّٰى شِئْتَ اَللّٰهُمَّ اشْغَلْهُ عَنِّي بِفَقْرٍ لَا تَجْبُرُهُ
وَبِبَلَاءٍ لَا تَسْتُرُهُ وَبِفَاقَةٍ لَا تَسُدُّهَا وَبِسُقْمٍ
لَا تُعَافِيهِ وَذُلٍّ لَا تُعِزُّهُ وَبِمَسْكَنَةٍ لَا تَجْبُرُهَا
اَللّٰهُمَّ اضْرِبْ بِالذُّلِّ نَصْبَ عَيْنَيْهِ وَأَدْخِلْ عَلَيْهِ
الْفَقْرَ فِي مَنْزِلِهِ وَالْعِلَّةَ وَالسُّقْمَ فِي بَدَنِهِ حَتّٰى
تَشْغَلَهُ عَنِّي بِشُغْلٍ شَاغِلٍ لَا فَرَاغَ لَهُ وَأَنْسِهِ
ذِكْرِي كَمَا أَنْسَيْتَهُ ذِكْرَكَ وَخُذْ عَنِّي
بِسَمْعِهِ وَبَصَرِهِ وَلِسَانِهِ وَيَدِهِ وَرِجْلِهِ وَقَلْبِهِ
وَجَمِيعِ جَوَارِحِهِ وَأَدْخِلْ عَلَيْهِ فِي جَمِيعِ ذٰلِكَ السُّقْمَ
وَلَا تَشْفِهِ حَتّٰى تَجْعَلَ ذٰلِكَ لَهُ شُغْلًا شَاغِلًا بِهِ
عَنِّي وَعَنْ ذِكْرِي وَاكْفِنِي يَا كَافِيَ مَا لَا يَكْفِي
سِوَاكَ فَإِنَّكَ الْكَافِي لَا كَافِيَ سِوَاكَ وَمُفَرِّجٌ لَا مُفَرِّجَ
سِوَاكَ وَمُغِيثٌ لَا مُغِيثَ سِوَاكَ وَجَارٌ

لاجار سواك خاب من كان جاره سواك ومغيثه
سواك ومفزعه الى سواك ومهربه وملجأه الى
غيرك ومنجاه من مخلوق غيرك فانت ثقتي ورجائي
ومفزعي ومهربي وملجأي ومنجاي فبك استفتح
وبك استنجح وبمحمد وآل محمد اتوجه اليك
واتوسل واتشفع فاسئلك يا الله يا الله يا الله
فلك الحمد ولك الشكر واليك المشتكى وانت
المستعان فاسئلك يا الله يا الله يا الله بحق محمد
وآل محمد ان تصلي على محمد وآله وان تكشف
عني غمي وهمي وكربي في مقامي هذا كما
كشفت عن نبيك همه وغمه وكربه وكفيته
هول عدوه فاكشف عني كما كشفت عنه وفرج
عني كما فرجت عنه واكفني كما كفيته واصرف عني
هول ما اخاف هوله ومؤنة ما اخاف مؤنته وهم
ما اخاف همه بلا مؤنة على نفسي من ذلك واصرفني
بقضاء حوائجي وكفاية ما اهمني همه من امر آخرتي
ودنياي يا امير المؤمنين ويا ابا عبد الله عليكما مني

سلام الله ابدا ما بقيت وبقي الليل والنهار ولا جعله
الله آخر العهد من زيارتكما ولا فرق الله بيني
وبينكما اللهم احيني حياة محمد وذريته و
امتني مماتهم وتوفني على ملتهم واحشرني
في زمرتهم ولا تفرق بيني وبينهم طرفة عين
ابدا في الدنيا والآخرة يا امير المؤمنين ويا ابا
عبد الله صلوات الله عليكما اتيتكما زائرا ومتوسلا
الى الله ربي وربكما ومتوجها اليه بكما ومستشفعا
بكما الى الله في حاجتي هذه فاشفعا لي الى الله فان
لكما عند الله المقام المحمود والجاه الوجيه والمنزل
الرفيع والوسيلة اني انقلب عنكما منتظرا لتنجز
الحاجة وقضاءها ونجاحها من الله بشفاعتكما
لي الى الله في ذلك فلا اخيب ولا يكون منقلبي منقلبا
خائبا خاسرا بل يكون منقلبي منقلبا راجحا مفلحا
منجحا مستجابا لي بقضاء جميع حوائجي وتشفعا لي
الى الله انقلب على ما شاء الله ولا حول ولا قوة الا
بالله مفوضا امري الى الله ملجئا ظهري الى الله

وَمُتَوَكِّلًا عَلَى اللهِ وَاَقُوْلُ حَسْبِيَ اللهُ وَكَفٰى سَمِعَ اللهُ
لِمَنْ دَعَا لَيْسَ لِيْ وَرَاءَ اللهِ وَرَاءَكُمْ يَا سَادَتِيْ مُنْتَهٰى
مَاشَاءَ اللهُ رَبِّيْ كَانَ وَمَا لَمْ يَشَاْ لَمْ يَكُنْ وَلَا حَوْلَ
وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللهِ اَسْتَوْدِعُكُمَا اللهُ وَلَا جَعَلَهُ اللهُ
اٰخِرَ الْعَهْدِ مِنِّيْ اِلَيْكُمَا انْصَرَفْتُ يَا سَيِّدِيْ يَا اَمِيْرَ
الْمُؤْمِنِيْنَ وَمَوْلَايَ وَاَنْتَ يَا اَبَا عَبْدِ اللهِ يَا سَيِّدِيْ
وَسَلَامِيْ عَلَيْكُمَا مُتَّصِلٌ مَا اتَّصَلَ اللَّيْلُ وَالنَّهَارُ
وَوَاصِلٌ ذٰلِكَ اِلَيْكُمَا غَيْرُ مَحْجُوْبٍ عَنْكُمَا سَلَامِيْ اِنْشَاءَ
اللهُ وَاَسْئَلُهُ بِحَقِّكُمَا اَنْ يَشَاءَ ذٰلِكَ وَيَفْعَلَ فَاِنَّهُ حَمِيْدٌ
مَجِيْدٌ اِنْقَلَبْتُ يَا سَيِّدِيْ عَنْكُمَا تَائِبًا حَامِدًا لِلّٰهِ شَاكِرًا
رَاجِيًا لِلْاِجَابَةِ غَيْرَ اٰئِسٍ وَلَا قَانِطٍ اٰئِبًا عَائِدًا رَاجِعًا
اِلٰى زِيَارَتِكُمَا غَيْرَ رَاغِبٍ عَنْكُمَا وَلَا عَنْ زِيَارَتِكُمَا
بَلْ رَاجِعٌ عَائِدٌ اِنْشَاءَ اللهُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللهِ
يَا سَادَتِيْ رَغِبْتُ اِلَيْكُمَا وَاِلٰى زِيَارَتِكُمَا بَعْدَ اَنْ زَهِدَ
فِيْكُمَا وَفِيْ زِيَارَتِكُمَا اَهْلُ الدُّنْيَا فَلَا خَيَّبَنِيَ اللهُ مِمَّا
رَجَوْتُ وَمَا اَمَّلْتُ فِيْ زِيَارَتِكُمَا اِنَّهُ قَرِيْبٌ مُّجِيْبٌ
پھر ہزار مرتبہ سورہ قُلْ ھُوَ اللهُ پڑھنا۔ ہزار مرتبہ

اَللّٰهُمَّ الْعَنْ قَتَلَةَ الْحُسَيْنِ وَاَصْحَابِهٖ پڑھنا اِنَّا لِلّٰهِ
وَاِنَّا اِلَيْهِ رَاجِعُوْنَ رِضًا بِقَضَائِهٖ وَتَسْلِيْمًا لِاَمْرِهٖ
کہتے ہوئے اپنی جگہ سے سات مرتبہ چند قدم آگے بڑھنا اور پلٹ آنا
اُس کے بعد یہ دعا پڑھنا۔ اَللّٰهُمَّ عَذِّبِ الْفَجَرَةَ الَّذِيْنَ
شَاقُّوْا رَسُوْلَكَ وَحَارَبُوْا اَوْلِيَائَكَ وَعَبَدُوْا غَيْرَكَ
وَاسْتَحَلُّوْا مَحَارِمَكَ وَالْعَنِ الْقَادَةَ وَالْاَتْبَاعَ
مَنْ كَانَ مِنْهُمْ فَخَبَّ وَاَوْضَعَ مَعَهُمْ اَوْ رَضِيَ
بِفِعْلِهِمْ لَعْنًا كَثِيْرًا اَللّٰهُمَّ وَعَجِّلْ فَرَجَ اٰلِ مُحَمَّدٍ
وَاجْعَلْ صَلَوَاتِكَ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ وَاسْتَنْقِذْهُمْ
مِنْ اَيْدِي الْمُنَافِقِيْنَ الْمُضِلِّيْنَ وَالْكَفَرَةِ الْجَاحِدِيْنَ
وَافْتَحْ لَهُمْ فَتْحًا يَسِيْرًا وَاَتِحْ لَهُمْ رَوْحًا وَفَرَجًا
قَرِيْبًا وَعَجِّلْ لَهُمْ مِنْ لَدُنْكَ سُلْطَانًا نَصِيْرًا ۵
اسکے بعد طلب حاجت کرے۔ اور آخر روز عاشورہ زیارت
مبسوطہ جو ذیل میں ہے پڑھے +

زیارت مبسوطہ

چوبیسویں[۲۴] اور پچیسویں[۲۵] ذی الحجہ۔ اور چودھویں[۱۴] ربیع الاول اور تیسری
شعبان۔ اور روز عید فطر۔ اور عید قربان۔ اور پہلی اور پندرہویں

رجب۔ اور پہلی۔ اور پندرہوین شعبان کو اور شب قدر مین زیارت حضرت امام حسین علیہ السلام مستحب ہے ❊

زیارت حضرت امام حسینؑ

صحن خانہ یا کوٹھے پر جاکے قبر منور کی طرف اشارہ کرکے پڑھے

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا اَبَا عَبْدِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا ابْنَ رَسُوْلِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ وَ رَحْمَةُ اللّٰهِ وَ بَرَكَاتُهٗ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ اٰدَمَ صِفْوَةِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ نُوْحٍ نَبِيِّ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ اِبْرَاهِيْمَ خَلِيْلِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ مُوْسٰى كَلِيْمِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ عِيْسٰى رُوْحِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ مُحَمَّدٍ حَبِيْبِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَلِيِّ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا ابْنَ مُحَمَّدِنِ الْمُصْطَفٰى اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا ابْنَ عَلِيِّنِ الْمُرْتَضٰى اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا ابْنَ فَاطِمَةَ الزَّهْرَاءِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا ابْنَ خَدِيْجَةَ الْكُبْرٰى اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا ثَارَ اللّٰهِ وَ ابْنَ ثَارِهٖ وَ الْوِتْرَ الْمَوْتُوْرَ اَشْهَدُ اَنَّكَ قَدْ اَقَمْتَ الصَّلٰوةَ وَ اٰتَيْتَ الزَّكٰوةَ وَ اَمَرْتَ بِالْمَعْرُوْفِ وَ نَهَيْتَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَ اَطَعْتَ اللّٰهَ وَ رَسُوْلَهٗ حَتّٰى اَتَاكَ الْيَقِيْنُ

فَلَعَنَ اللّٰهُ اُمَّةً قَتَلَتْكَ وَ لَعَنَ اللّٰهُ اُمَّةً ظَلَمَتْكَ وَ لَعَنَ اللّٰهُ اُمَّةً سَمِعَتْ بِذٰلِكَ فَرَضِيَتْ بِهٖ يَا مَوْلَايَ يَا اَبَا عَبْدِ اللّٰهِ اَشْهَدُ اَنَّكَ كُنْتَ نُوْرًا فِي الْاَصْلَابِ الشَّامِخَةِ وَ الْاَرْحَامِ الْمُطَهَّرَةِ لَمْ تُنَجِّسْكَ الْجَاهِلِيَّةُ بِاَنْجَاسِهَا وَ لَمْ تُلْبِسْكَ مِنْ مُدْلَهِمَّاتِ ثِيَابِهَا وَ اَشْهَدُ اَنَّكَ مِنْ دَعَائِمِ الدِّيْنِ وَ اَرْكَانِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَ اَشْهَدُ اَنَّكَ الْاِمَامُ الْبَرُّ التَّقِيُّ الرَّضِيُّ الزَّكِيُّ الْهَادِيُّ الْمَهْدِيُّ وَ اَشْهَدُ اَنَّ الْاَئِمَّةَ مِنْ وُلْدِكَ كَلِمَةُ التَّقْوٰى وَ اَعْلَامُ الْهُدٰى وَ الْعُرْوَةُ الْوُثْقٰى وَ الْحُجَّةُ عَلٰى اَهْلِ الدُّنْيَا وَ اُشْهِدُ اللّٰهَ وَ مَلٰٓئِكَتَهٗ وَ اَنْبِيَآئَهٗ وَ رُسُلَهٗ اَنِّيْ بِكُمْ مُؤْمِنٌ وَ بِاِيَابِكُمْ مُوْقِنٌ بِشَرَائِعِ دِيْنِيْ وَ خَوَاتِيْمِ عَمَلِيْ وَ قَلْبِيْ لِقَلْبِكُمْ سِلْمٌ وَ اَمْرِيْ لِاَمْرِكُمْ مُتَّبِعٌ صَلَوَاتُ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ وَ عَلٰى اَرْوَاحِكُمْ وَ عَلٰى اَجْسَادِكُمْ وَ عَلٰى اَجْسَامِكُمْ وَ عَلٰى شَاهِدِكُمْ وَ عَلٰى غَائِبِكُمْ وَ عَلٰى ظَاهِرِكُمْ وَ عَلٰى بَاطِنِكُمْ

اسکے بعد دو رکعت نماز زیارت بہ نیت مستحب پڑھے ❊

	اسباب خیر و برکت		اسباب نحوست افلاس
۱	قبل غروب چراغ جلانا	۱	کھڑے ہوکر پیشاب کرنا
۲	گھر مین داخل ہونے کے وقت سورۂ توحید پڑھنا	۲	رات کو جھاڑو دینا
۳	منہ پر گلاب چھڑکنا	۳	جلدی نماز پڑھنا
۴	قبل و بعد کھانے کے ہاتھ دھونا	۴	پیشاب کرنے کی جگہ وضو کرنا۔
۵	مومن کے واسطے غائبانہ دعا کرنا	۵	مُنہ سے چراغ بجھانا۔
۶	یاقوت اور فیروزہ کی انگوٹھی پہننا	۶	حقیر جانکر دانہ کی منزلت نکرنا۔
۷	صبح سویرے اُٹھنا۔	۷	دامن و آستین سے مُنہ ہاتھ پوچھنا
۸	نماز پنجگانہ بخضوع وخشوع ادا کرنا	۸	حمام مین پیشاب و مسواک کرنا
۹	عشا کے وقت سورہ واقعہ پڑھنا	۹	مٹی سے ہاتھ دھونا
۱۰	صبح کے وقت سورہ یٰسین اور تبارک الذی بیدہ الملک پڑھنا	۱۰	لہسن پیاز کے چھلکے جلانا
۱۱	مسجد مین قبل اذان کے جانا	۱۱	قبر پر بیٹھنا۔
۱۲	باطہارت رہنا	۱۲	چوکھٹ پر بیٹھنا۔
۱۳	بعد نماز تعقیب پڑھنا	۱۳	بکریون کے درمیان سے نکلنا۔
۱۴	عزیزون کے ساتھ احسان کرنا	۱۴	دانتون سے ناخن کاٹنا۔
۱۵	گھر کو صاف رکھنا	۱۵	اظہار حرص کرنا
۱۶	مومن کی حاجت روائی کرنا	۱۶	فقیرون سے بے توجہی کرنا
۱۷	فکر معاش مین صبح کو جانا	۱۷	نیزہ قلم پر پاون رکھنا
۱۸	بہت استغفار کرنا	۱۸	جالا مکڑا گھر مین رکھنا
۱۹	خیانت نکرنا	۱۹	حالت جنابت مین کچھ کھانا
۲۰	سچ بولنا	۲۰	کھڑے ہوکر کنگھی کرنا۔
۲۱	موذن جب اذان کہے اُس کی حکایت کرنا	۲۱	کوڑا گھر مین رکھنا
۲۲	خدا کا بہت شکر کرنا	۲۲	جھوٹی قسم کھانا
۲۳	دستر خوان پر کا دانہ چنکر ادب سے کھانا	۲۳	زنا کرنا
۲۴	رات کو باوضو سونا۔	۲۴	حرص کرنا
		۲۵	مغربین کے درمیان سو رہنا
		۲۶	بعد نماز صبح قبل نکلنے آفتاب کے سونا
		۲۷	جھوٹ بولنا
		۲۸	گانا بجانا اور اُس کا سننا
		۲۹	عزیزون سے بدی کرنا
		۳۰	پانی رات کو کھلا رکھنا۔

ضروری اطلاع

انجمن رضویہ کا دفتر مدرسہ سلیمانیہ پٹنہ مین ہے جن حضرات کو کتابونکی خریداری منظور ہو یا اور مراسلات کی ضرورت ہو تو اس پتہ و نشان سے مراسلات کرین۔ مدرسہ سلیمانیہ پٹنہ سٹی ہڈ کلرک انجمن رضویہ پٹنہ۔

فہرست کتب فروختنی مرتبہ انجمن رضویہ پٹنہ

نام کتاب	قیمت صرف	نام کتاب	قیمت صرف
دینیات کی پہلی کتاب	۲/	اردو کی پہلی کتاب	۲/
دینیات کی دوسری کتاب ترمیم شدہ	۶/	مجموعہ ۳۰ رباعیات سلام مصنفہ جناب میر انیس صاحب مرحوم	۱/
دینیات کی تیسری کتاب	۸/		
کتاب النحو	۶/	مجموعہ مسدس و مخمس مصنفہ جناب موصوف و جناب خان بہادر مولوی خیرات احمد صاحب	۱/
کتاب الصرف	۶/		
صرف فارسی	۲/		

یک جائی خریداران کتب کو کمیشن

تعداد روپیہ خریداری	کمیشن فی سو روپیہ	تعداد روپیہ خریداری	کمیشن فی سو روپیہ
صہ سے زیادہ عہ تک	صہ/	عہ سے زیادہ صہ تک	لعہ/
صہ سے زیادہ ما تک	عہ	ما سے زیادہ	عہ

کمیشن ملیگا اور قیمت مین منہا کیا جائیگا۔

اطلاع

ضروری

گرامیقدر خریداران!

چونکہ ہر شے کی قیمت اندازسے زیادہ

ہوگئی ہے اس لئے اس کتاب کی
قیمت مین افزایش کی گئی ہے۔ فقط

آپکا خادم دیرینہ

کلرک مدرسہ سلیمانیہ پٹنہ